

تم میرے ہو

فریحہ اقبال

روڈ پر لگی پول لائٹ کی ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں آرہی تھی اس رات کے پرسکون ماحول میں اگر کوئی بے سکون تھا تو وہ بستر پر سویا وجود تھا

امی ی ی نیند سے وہ گھبرا اٹھی اور کتنی ہی دیر اسے یہ سمجھنے میں لگی کہ اب وہ اپنے گھر پر ہے کوئی اسے کچھ نہیں کہہ سکتا وہ محفوظ ہے اب۔ حواسوں نے کام کرنا شروع کیا تو ٹیبل لیمپ جلا کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر سر گھٹنوں میں دیدیا

یا میرے اللہ کب یہ بھیانک خواب میرا پیچھا چوڑیگا ماضی کی باتوں کو سوچتے ہوئے وہ اپنے رب سے شکوہ کر رہی تھی

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صبح کے ۸ بج چکے تھے سب کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے

امی جلدی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے

بس آرہی ہوں کیا ہو گیا ہے بھئی ایک تو اس لڑکی کو بالکل سکوں نہیں ہے بس ہر وقت گھر سر پر اٹھائے رکھتی ہے

سلمہ بیگم نے آکے اپنی ۲۲ سالہ بیٹی شائینا کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی یہ لو کھاؤ اور پورا ناشتہ کر کے جانا

اہم شائینا نے لقمہ کھاتے ہوئے کہا

بھابی نازنین نہیں اٹھی ابھی تک شاہدہ بیگم نے فریحہ بیگم سے پوچھا

نہیں بھابی ابھی تک نہیں اٹھی بس میں ابھی اٹھانے ہی جا رہی تھی

بیگم اسے ابھی سونے دو کیوں بیچاری کے پیچھے پڑی رہتی ہو

احمد صاحب نے اپنی بیوی فریحہ سے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

امی میں جارہی ہوں شاینا یہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی

ارے ارے کھا کے توجاودیکھا بھابی آپنے اسے روزیہ یہی کرتی ہے پہلے ناشتہ ناشتہ کر کے
شور مچاتی ہے اور اسکے بعد ۲ لکھے کھا کے بھاگ جاتی ہے سلمہ بیگم نے اپنی ۲ نو جیٹھانیوں
سے کہا

بلکل سہی کہا اپنے چچی جان زہیر نے لقمہ چباتے ہوئے اپنی چچی کی ہاں میں ہاں ملا نا نہ بھولا
بھلا اتنے لذیذ ناشتے کو چھوڑ کر بھی کوئی جاسکھتا ہے اب وہ شاینا کی پلیٹ اٹھا کے اسے
انصاف کی تیاریوں میں تھا

بر خدادار آپ نے آگے کے بارے میں کیا سوچا ہے اسلم صاحب نے اپنے چھوٹے بیٹے
زہیر کو آڑے ہاتھوں لیا

آگے کس بارے میں سوچنا تھا پاپا معصومیت سے آنکھیں پٹ پٹاتے ہوئے کرا گیا سوال

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انھیں غصہ دلانے کے لئے کافی تھا

جسکے ٹیبل کے گرد بیٹھے باکی لوگوں کے چہرے پے ہلکی مسکراہٹ ریگ رہی تھی

آفس آنے کے بارے میں انہوں نے غصے سے اسے گھورتے ہوئے کہا

بول بول کے میری زبان تھک گئی کے آفس آ جاؤ مگر نہیں صاحبزادے کا آرام ہی ختم
نہیں ہو رہا ابھی آج پھر پوچھ لیتا ہوں کے کب سے آؤ گے ۶ مہینے ہو گئے ہیں یونیورسٹی ختم
ہوئے وے حد کر دی ہے بھئی کاچوری کی یہ نہیں کے بیچارہ باپ اکیلا لگا ہوا ہے اسکی مدد

ہی کر دوں

دیکھیں ابواب تو آپ غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں

ہیں ان سے available اس کام کے لئے تو آپ کے پاس بڑے بھیا آل ٹائم
کرایس نہ گدھا مزدوری مجھے تو معاف ہی رکھیں ان چیزوں سے ابھی میرے کھیلنے کودنے
کے دن ہیں بھئی کیوں بھائی زہیر نے ہاشر کو آنکھ مارتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پاپا آپ فکر مت کیجئے کل سے یہ ضرور آئے گا ہاشر نے زہیر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھوں میں تنبیہ دیتے ہوئے کہا کہ اب وہ مزید کچھ نہ بولے ہاشر کہنے کے ساتھ ہی اٹھ کے کھڑا ہو گیا آفس جانے کے لئے اور گھر کے سارے مرد حضرات کام کے لئے چلے گئے

.....

.....

آغا سبحان کے ۳ بیٹے اور ایک بیٹی ہے سب سے بڑے بیٹے احمد صاحب جنگلی بیوی فریحہ اور ایک ہی بیٹی ہے نازنین جو شادی کے ۱۴ سال بعد پیدا ہوئی تھی۔ دوسرے نمبر پر اسلم صاحب جنگلی بیوی شاہدہ اور ۲ ہی بچے ہیں ہاشر اور زہیر۔ اور تیسرے نمبر پر فاروق صاحب تھے جنکا ۵ سال پہلے ہارٹ اٹیک کے بائس انتقال ہو گیا تھا انکی بیوی سلمہ اور ۲ ہی بچے ہیں ایک شعیب جو کینیڈا میں زیرے تعلیم ہے اور ایک شاینا جو یونیورسٹی کے چوتھے سال میں پڑھتی ہے شاینا نازنین سے ۲ سال بڑی ہے اور سب سے آخر میں آغا سبحان کی بیٹی ثوبیہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے جو شادی کے بعد امریکہ چلی گئیں تھیں اور دوبار کے علاوہ کبھی پاکستان واپس نہیں آئیں وجہ انکے شوہر کو انکا اپنے بھائیوں سے ملنا پسند نہیں تھا انکا صرف ایک ہی بیٹا تھا زیان..... جس نے کبھی اپنے رشتے داروں سے ملنے کی زحمت نہیں کی

.....

امریکا، واشنگٹن ڈی سی

وہ ابھی تھکا آرا گھر آیا تھا اور ملازم کے کھانے کا پوچھنے پر انکار کرتا ہوا سیدھا اپنے کمرے

yes come میں آگیا تھا اور جوتے اتارتا بیڈ پر لیٹ گیا۔ دروازہ بجنے پر بیزاری سے

کہا لیکن دروازہ کھول کر کراندر آتی اپنی ماں کو دیکھ کر ساری بیزاری ہوا ہو گئی in

ارے آپ کیوں آئیں مجھے بلا لیتی اسنے ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوئے کہا

تمہارے پاس میرے لئے وقت ہی کہاں ہوتا ہے خفگی سے کہتے ہوئے وہ وہیں اسکے برابر

میں بیٹھ گئیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ کے لئے تو وقت ہی وقت ہے میرے پاس بولیں کیا کوئی مسئلہ ہے اسنے انکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا

تمہارا باپ دوبارہ سے چلا گیا ہے اپنی نئی گرل فرینڈ کے ساتھ کیا تمہیں یہ پتا ہے اور اب جب وہ اسے چھوڑ دیگی تو اسے دوبارہ سے ہم دونو یاد آ جائیں گے

میں جانتا ہوں مگر کیا کر سکتے ہیں انکے جانے سے ایک طرح سے سکوں ہی ہے گھر میں ورنہ آپ تو جانتی ہیں کہ وہ کتنا ہنگامہ کرتے ہیں کیا آپ بابا کی وجہ سے پریشان ہیں اسنے سوچتے ہوئے پوچھا

تمہارے باپ کے لئے میں نے پریشان ہونا چھوڑ دیا ہے زیان اب مجھے اس شخص کی کوئی پروہ نہیں ہے اپنے شوہر کا ذکر کرتے ہوئے انکے لہجے میں نفرت واضح محسوس کی جا سکتی تھی میں تم سے کوئی اور بات کرنے آئی ہوں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بولیں میں سن رہا ہوں

آج میری پاکستان بات ہوئی سارے گلے شکوے دور ہو گئے دونوں بھائی مجھے بہت یاد کرتے ہیں اب تو انکے بچے بھی بڑے ہو گئے ہونگے انہوں نے اداسی سے مسکراتے ہوئے کہا

یہ تو اچھی بات ہے اس میں مسئلہ کیا ہے اسنے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

میں نے انھیں کمدیا ہے کے میں پاکستان واپس آرہی ہوں تم تو جانتے ہو میری جان کے

اب میں بہت بیمار رہتی ہوں اور اب میرا دل یہاں نہیں لگتا میں اگر اب تک یہاں رہ رہی

تھی تو صرف تمہاری وجہ سے میں نے ۷ سال سے اپنے بھائیوں کی شکل تک نہیں دیکھی

اپنے بھائی کی موت تک پر میں شریک نہ ہو سکی صرف تمہارے باپ کی وجہ سے۔ میری

بیماری دن بدن بڑھ رہی ہے ور میں مرنے سے پہلے اپنے بھائیوں کی شکل دیکھنا چاہتی

ہوں میں واپس پاکستان جانا چاہتی ہوں تاکہ کم از کم سکوں سے مر تو سکوں

Classic Urdu Material

مام یار کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ اللہ نہ کرے کے آپ کو کچھ ہوا سنے انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں
میں لیتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے میں آپکو بھجوادونگا اب آپ پریشان نہ ہوں

بھجوانا نہیں ہے تمہیں بھی میرے ساتھ چلنا ہوگا انہوں نے اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے
پکڑتے ہوئے کہا

!!!!!! کیا

وہ جوا بھی انھیں پریشان نہ ہونے کا مشورہ دے رہا تھا اب یہ سن کر خود پریشان ہو گیا تھا

میں کیسے چل سکتا ہوں مجھے یہاں کام ہیں بہت اور میں وہاں کسی کو جانتا بھی نہیں ہوں

سہی سے پلیز مام میں وہاں ایڈجسٹ نہیں کر سکتا مجھے فورس نہ کیجئے گا

کیا مطلب ہے تمہارا کہ تمہیں یہاں کام ہیں کیا تمہارے کام تمہاری ماں سے زیادہ

ضروری ہے اگر وہاں میری طبیعت خراب ہو گئی تو کیا مجھے تمہاری ضرورت نہیں پڑیگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بولو خفگی سے کہتے ہوئے انہوں نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال لیا

افف افف افف یہ غلط ہے یار اسنے اکتا ہے لہجے میں کہا پھر کچھ دیر سوچنے کے بعد اسنے
..... پاکستان چلنے کے لئے حامی بھری

.....

بکھرے بال شکن آلود کپڑوں کے ساتھ وہ کچن کے دروازے پر کھڑی ملازمہ کو چائے کا
کہتی وہیں کاؤنٹر پر بیٹھ گئی

رات کب بیٹھ کر سوچتے سوچتے اسکی آنکھ لگ گئی اسے پتا بھی نہ چلا اور اب جب آنکھ کھلی تو
گھڑی صبح کے ۱۱ بج رہی تھی باکی سب کہاں ہیں اسنے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے ملازمہ
سے پوچھا

وہ ج سب صاحب لوگ تو آفس چلے گئے ہیں اور ساری بیگم لوگ اوپر والے پورشن میں

ہیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچھا ٹھیک وہ کاؤنٹر سے اتر کر اوپر ہی چلی گئی

.....

گڈ مارنگ امی جان اور پیاری پیاری ۲ نوچچی جان اس نے سب کو سلام کیا اور ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی کہ کوئی اس کی شکل سے اندازہ نہ لگا پائے کے کل رات پھر اسنے وہی سب خواب میں دیکھا تھا وہ سب کے سامنے خود کو یوں نہیں مضبوط .. ظاہر کرتی تھی

اٹھ گئی میری گڑیا آج بہت دیر تک سوئی تم شاہدہ چچی نے پیار سے اس کے بال سہلاتے

ہوئے کہا

وہ سب کی لاڈلی تھی احمد صاحب کی شادی کے 14 سال بعد پیدا ہونے والی اکلوتی اولاد

سب کی آنکھوں کا تارا تھی وہ

ویسے آپ لوگ کیا کر رہے ہیں اسنے سارے بکھرے سامان کو دیکھتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ارے کچھ نہیں کچھ پورا نہ سامان رکھا تھا اسٹور میں وہی نکالا ہے جو استعمال میں آگیا وہ

ٹھیک باکی کباڑیے کو بیچ دیں گے اسکی امی نے مصروف سے انداز میں کہا

بھابی ج کل فوزیہ کا فون آیا تھا کہ رہی تھی کے وہ پاکستان آنا چاہتی ہے بڑا یاد کرتی ہے سب

کو میں نے تو کم دیا کے بہن ایک نہیں ہزار بار آؤ تمہارا اپنا گھر ہے بس اپنے جھنجھونے میاں

کو لکے مت آنا براے مہربانی یاد ہے واللہ جب ۷ سال پہلے آیا تھا تو کیا ہوا تھا کیسا ہنگامہ کیا

تھا جائیداد کے لئے۔ کیسے حصہ مانگ رہا تھا اپنی بیوی کا سب جانتے ہیں کے ثوبیہ کی شادی

کے وقت ہی سارا حصہ اسے دے دیا گیا تھا پھر ان باتوں کا کیا جواز بنتا ہے بار بار اب وہ سارا

حصہ کھا گیا اس میں بھی ہماری غلطی ہے کیا شاہدہ نے سب کو بتاتے ہوئے کہا

ارے چھوڑو بہن اسے یہ سب اسکا اور اسکے بھائیوں کا معاملہ ہے ہم کچھ نہ ہی بولیں تو اچھا

ہے بعد میں تو ہمیں ہی برا بنادیں گے کے بھابیاں کان بھرتی ہیں یاد ہے فاروق کیسے جان

دیتے تھے اپنی بہن پر اور انکے انتقال تک پر نہیں آئی وہ سلمہ بیگم نے برتن اٹھاتے ہوئے

نخوت سے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکی کیا غلطی بھی اب وہ تو اپنا گھر بچانے کی کوششوں میں تھی دیکھا نہیں تھا کہ کیسے اسے
کہا تھا ذولفقار نے کہ اگر اپنے بھائیوں سے اسنے کوئی رابطہ رکھا تو وہ اسے طلاق دیدگا
بیچاری ثوبیہ افسوس ہوتا ہے اسکی قسمت پر بھی
فریحہ بیگم نے اپنی اکلوتی نند کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا
.... سب کی باتیں سن کر وہ ۷ سال پیچھے چلی گئی تھی
امی جانیں دے نہ بھی کیا مسئلہ ہے

میرا دماغ مت خراب کرو نازنین ایک تو ویسے ہی تمہارے پھپھیا نے الگ فساد ڈالا ہوا ہے
یہاں۔ اور ابھی دو گھنٹے بعد تمہاری پھپھیا کی بھی واپسی کی فلائٹ ہے مجھے بہت کام کرنے
جاؤ اندر جا کے کھیلو انہوں نے چولے پر چائے کا پانی چڑھاتے ہوئے کہا

ہاشم اور زہیر بھی تو کھیل رہے ہیں باہر اور شائینا بھی اپنی دوست کے پاس گئی ہے میں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صرف باہر ہاشر کے ساتھ کھیلو نگے جانے دیں نہ پلیر اسنے ضدی لہجے میں کہا
نازنین میرا دماغ مت کھاؤ جاؤ یہاں سے وہ لڑکے ہیں وہ باہر کھیل سکتے ہیں انہوں نے
اسے ڈپٹنے کے انداز میں کہتے ہوئے ٹرے سمبھالی اور کچن سے باہر نکل گئیں
نازنین..... اپنے نام کی پکار پر وہ پلٹی

ادھر آویٹا اپنے بلاے جانے پر وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی اسکے پاس چل کے آئی
جنگل بولیں وہ اب اسکے سامنے کھڑی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا ہے بیٹا کس بات پے ضد کر رہی تھی انہوں نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے پوچھا
تو اسنے سب بتا دیا

مجھے بھی کھیلنے جانا ہے باہر اور جو آس کریم ہاشر کھا رہا تھا وہی کھانی ہے اسنے پھولے منہ
کے ساتھ کہا

تم جاؤ باہر کھیلنے میں تمہاری ماما کو سمجھا دو نگا اسنے مسکراتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پر ممانعت کرینگے اسنے ڈرتے ہوئے کہا

ارے نہیں کرینگے میں بول دوں گا انھیں

پکڑو عدہ نہ اسنے وعدہ لینا چاہا

بلکل پکڑو عدہ اسنے آنکھوں میں نرم سا تاثر لئے کہا

اور ہاں یہ لو پیسے اپنی مرضی کی چیز لے لینا ٹھیک ہے؟ اسنے چند پیسے اسکی طرف بڑھاے

جسے اسنے کچھ لمحے سوچنے کے بعد تھام لئے اور وہاں سے چلی گئی

!!! نازنین نازنین

کہاں کھو گئی اپنی ماں کی آواز پر وہ اپنے خیالات سے نکلی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آہا کہیں نہیں اسنے سمجھتے ہوئے کہا

اچھا چلو جلدی سے کھڑی ہو دو پہر کے کھانے کی تیاری کرنی ہے کچن میں میرا ہاتھ باتاؤ
ٹھیک ہے آتی ہوں ساری زہریلی سوچوں کو ذہن سے جھٹک کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی



دروازہ بجا کے وہ اندر داخل ہوئی

بابا کھانا لگ گیا ہے آجائے سب انتظار کر رہے ہیں بولتے بولتے وہ رکی کیا ہوا آپ پریشان

لگ رہے ہیں کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اسنے پوچھا

ہاں بس ذرا آفس کی ٹینشن ہے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے وہ بولے

تو کیوں لیتے ہیں اتنا سٹریس جب دیکھو کام کام اپنی بیٹی کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لئے تو آپ کے پاس ٹائم ہی نہیں ہے خفگی سے کہتی اسنے انکے کندھے پے سر رکھ دیا
ارے بھی یہ کیا بات کر دی میرا سارا وقت میری بیٹی کے لئے ہی تو ہے انہونے مسکراتے
ہوئے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا زنین میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں بیٹا

اس نے افسردہ ہوتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور فورن سے کہنے لگی

اچھا نہ اب جلدی چلیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے ان سے الگ ہوتے ہوئے وہ بولی

اچھا بھی چلو اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی کھڑا کرتے ہوئے وہ بولے

سبحان ولا کے ۳ پورشن تھے لیکن کھانا ہمیشہ پہلے پورشن یعنی سب سے بڑے بھائی احمد

..... صاحب کے یہاں ہی کھایا جاتا تھا

.....

زہیر مجھے ذرا یہ سالن کی ڈش پاس کرنا شایانہ زہیر کے پاس سالن کی ڈش دیکھتے ہوئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کہا

معذرت کے ساتھ مگر تم کتنا کھاؤ گی اگر میں غلط نہیں ہوں تو تم ۲ بار سالن ڈال چکی ہو
اپنی پلیٹ میں اور جس حساب سے تمہاری غذا بڑھ رہی ہے عنقریب تم میں اور ایک پانڈا
میں کوئی فرق نہیں رہیگا اسکے اس جملے نے اسے آگ ہی تو لگا دی

تم اپنی بکو اس بند کرو آپ سب دیکھ رہے ہیں نہ کیسے یہ میری روٹیاں گن رہا ہے۔ بس اب
یہی رہ گیا تھا کہ کوئی ایرا گیر آ کے میری روٹیاں گنیگا اسنے عرصے سے چیختے ہوئے کہا

ویسے ایک بات کہوں ڈیر کزن

میں صرف روٹیاں نہیں بلکہ تمہاری پلیٹ میں موجود بوٹیاں بھی گن رہا تھا اسنے اسے
مزید جلا یا وہ اس پے مزید چیختی اس سے پہلے سلمہ بیگم بیچ میں آگئی

اھو کیا ہو گیا ہے تم دونو کو جب دیکھو لڑتے رہتے ہو کھانا بھی سکون سے نہیں کھانے دیتے

Classic Urdu Material

اور تم شاینا سنے صرف مزاق کیا تھا اس میں اتنا برا ماننے والی کوئی بات نہیں تھی سلمہ نے اپنی بیٹی کو لتاڑتے ہوئے کہا دیکھو ذرا نازنین اور ہاشر کو کیسے تمیز دار اور شریف بچے ہیں نازنین کے بارے میں تو یقین ہے لیکن بھائی کے بارے میں تھوڑے ڈاؤتھ ہے زہیر اب بھی باز نہیں آیا اور ایک آنکھ دباتے ہوئے ہاشر کے پاس جھکتا ہوا کہنے لگا جس پر ہاشر نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے ایک نظر اس پر بھی ڈالی جو سب سے لا تعلق اپنی پلیٹ پر جھکی ہوئی تھی صاف گندمی رنگت اور گہری کالی آنکھوں والی وہ معصوم سی لڑکی اسے بہت عزیز تھی وہی تو تھی جو اسکے دل کی مکین تھی پر وہ تو اسے بنا کسی وجہ کے مخاطب بھی نہیں کرتی تھی ان ۷ سالوں میں بہت کچھ بدل گیا ہے اسکی جن آنکھوں میں ہر وقت شرارت ہوتی تھیں آج ان میں صرف اداسی نظر آتی ہے اسکے چہرے کی اداسی دیکھ کے..... اسے خود کا دل اداس ہوتا محسوس ہوا

اب نظریں ہٹا بھی لو یا ریچاری پر سے ایسا لگ رہا ہے جیسے آنکھوں کے راستے نکل جاؤ گے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے....

زہیر جسکی زبان میں ہر وقت کھجلی ہوتی رہتی ہے اسکے قریب جھکتا کہنے لگا اس سے پہلے
.... کے وہ اسے گھورتا مسلم صاحب کی آواز نے ان سب کو اپنی طرف متوجہ کر لیا

.. بھائی جان پتا چلا کے ثوبہ کب واپس آرہی ہے

ہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے فون آیا تھا کہ رہی تھی کے اس ہفتے میں آجائے گی اور ابھی زیان

نے اسے کو نفرم نہیں بتایا گلٹس کا انہوں نے کھانے پے سے ہاتھ روکتے ہوئے جواب دیا اور

کھڑے ہو گئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ کہاں جا رہے ہیں بابا نازنین نے انھیں کھڑا ہوتا دیکھ کے پوچھا

بس میں نے کھا لیا آج تھوڑا تھک گیا ہوں آرام کرو نگاہ اور ہاں بیگم کھانا کھانے کے
..... بعد مجھے چاہے بنا دینا یہ کہہ کے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے

.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مل گئی مل گئی آئی ڈی ڈی ڈی

وہ خوشی سے چیخی

پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ زیان ذوالفقار کی آئی ڈی ڈی ڈھونڈ رہی تھی جو کہ بلا آخر مل ہی گئی
چلو اب ذرا اس کو دیکھتے ہیں لیپ ٹاپ کو گود میں رکھتے ہوئے اسنے اسکی ایک فوٹو پے کلک

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا

لیپ ٹاپ کی سکرین پر ابھرنے والی شکل کو دیکھ کے وہ چند لمحے مبہوت رہ گئی
افف یہ کتنا ہینڈ سم ہے یار بلکل ہیر و جیسا چند لمحوں بعد جب وہ ٹرانس کی کیفیت سے نکلی تو
بسیا ختمہ منہ سے نکلا

یہ تو بلکل میرے خوابوں کے شہزادے جیسا ہے یا ہو
افف افف کنٹرول کرو شاینا کنٹرول خود سے باتیں کرتی وہ اسکی مزید تصویریں دیکھنے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کافی دیر تک لیپ ٹاپ یوز کرنے کے بعد جب وہ تھک گئی تو اسے بند کر کے شیشے کے
سامنے جا کھڑی ہوئی اور بال کھولتی ہوئی اپنی گوری گلابی رنگت کو آئینے میں دیکھنے لگی
لٹ کو انگلی میں لپیٹی وہ خود ki کیا میں خوبصورت ہوں آنکھوں میں چمک لئے بالوں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے سوال کر گئی

پھر خود ہی اپنی بات پر نزاکت سے ہنستے ہوئے لٹ کو انگلی سے آزاد کیا اور کہا

افلورس تم خوبصورت ہو یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے

پردل کے کسی کونے سے آواز آئی کے کیا تم اتنی خوبصورت ہو کے زیان ذولفقار جیسا

.... مرد تمہیں چاہے

شاینا فاروق وہ لڑکی جو ہر مرد کو جوتے کی نوک پر رکھتی تھی آج خود ایک شخص کے

بارے میں سوچ رہی تھی

.....

یہ لیجئے آپ کی چاہے

احمد صاحب نے چائے کا کپ ہاتھ سے لے کر ٹیبل پر رکھ رکھ دیا اور سرد و بارہ سے کرسی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کی پشت سے ٹکا دیا

کیا بات ہے آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں آج بھی کھانے کی ٹیبل پر آپ بہت خاموش تھے اور کھانا بھی سہی سے نہیں کھایا فریحہ بیگم نے انکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

ہاں بیگم پریشان تو ہوں میں تمہے تو پتا ہے کہ ثوبیہ واپس آرہی ہے اور اسکا کہنا ہے کہ وہ زیان کے لئے یہیں کوئی لڑکی ڈھونڈ لے گی انہوں نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا

یہ تو اچھی بات ہوئی نہ اس میں پریشان ہونے والی کونسی بات ہے

پریشان ہونے والی بات یہ ہے کہ باتوں باتوں میں اسنے نازنین کا ذکر کیا ہے بہت کھل کے بات نہیں کی ہے لیکن میں ایک بیٹی کا باپ ہوں ایسی باتیں خوب سمجھتا ہوں

...کیا واقعی

پھر آپنے کیا کہا

..... میں نے کیا کہنا ہے بیگم اب جب وہ کھل کے بات کریگی تو دیکھی جائے گی

لیکن مجھے پریشانی اس بات کی ہے کہ وہ سب جانتی ہے کہ نازنین کے ساتھ کیا ہوا تھا

.... اس کے بعد وہ زیاں کے لئے نازنین کا انتخاب کیوں کر ناچاہتی ہے

یہ تو نصیب نصیب کی بات ہے ہو سکتا ہے اسی طرح ہماری نازنین ان سب باتوں کو

بھول جائے قسم سے بہت دل دکھتا ہے جب اسے ایسے خاموش دیکھتی ہوں ایک طرف

شائینا ہے ہر وقت اسکی کھلکھلاہٹ پورے گھر میں گونجتی ہے اور ایک طرف ہماری

نازنین ان ۷ سالوں میں ایک بار بھی اسے کبھی دل سے ہنستے نہیں دیکھا انہوں نے نم لہجے

..... میں کہا

Classic Urdu Material

اگر اللہ بندے کو کسی آزمائش میں ڈالتا ہے تو اسے وہ برداشت کرنے کی ہمت بھی دیتا ہے
دیکھو نہ ہم نے اتنا بڑا غم بھی برداشت ہی کر لیا بس اب دعا کرو کہ اللہ ہماری بیٹی کے
نصیب اچھے کر دے اسکا گھر بس جائے اور کوئی غم اسکے پاس نا آنے پائے افسردہ سے لہجے
..... میں وہ بس یہی کہ سکے

.....

مردہ قدموں کے ساتھ وہ دوبارہ اپنے پورشن میں آگیا تھا وہ جوتا یا ابو کو پرو جیکٹ کی فائل
دینے انکے پورشن گیا تھا کمرے سے آتی ساری باتیں سن چکا تھا

تو گویا پھوپھی جان اس لئے آرہی ہیں زیر لب وہ بڑبڑایا



Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ابھی ابھی تو اسکو یہ اور ک ہوا تھا کہ نازنین اسکے لئے کتنی ضروری ہے ابھی ابھی تو اسکے
دل میں محبت کی کلی کھلی تھی اور ابھی سے ہی اسکی راہوں میں کانٹیں اگا دیئے گئے نہیں
کسی کو حق نہیں ہے کہ وہ نازنین کو اسے دور کر دے اسنے سوچ لیا تھا کہ وہ نازنین سے
..... اپنی دل کی بات کہ دے گا

.....
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
.....

سو کے اٹھتے ہی سیدھا اسکا ہاتھ اپنے فون کی طرف بڑھا اور گیلری میں سے اسکی فوٹو نکال
کر مسکراتے ہوئے اس پر ہاتھ پھیرنے لگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم صرف میرے ہو کیوں کے تم وہ پہلے مرد ہو جو شاینا فاروق کے دل کو بھایا ہے اور جو چیز
ایک بار میرے دل کو اچھی لگ جائے وہ صرف میری ہوتی ہے
..... مسکراتے ہوئے اسنے اپنے لب اسکی فوٹو پر رکھ دیئے

.....

نازنین بات سنو بیٹا وہ جو کچن میں جا رہی تھی اپنی ماں کی آواز پر روک گئی ابھی تمہارے ابو
کا فون آیا تھا کل صبح ۹ بجے کی فلائٹ سے فریجہ آرہی ہے اور رشیدہ ابھی اپر سلمہ کے
پورشن کی صفائی کرنے گئی ہے جلدی سے اسے بلا کے لاؤ گیسٹ روم صاف کروانے ہیں

..... اچھا ٹھیک کہے وہ اوپر چلی گئی

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رشیدہ تمہیں امی بلارہی ہیں گیسٹ روم صاف کرنے ہیں جلدی جاؤ اوپر کے پورشن میں
جا کر اسے رشیدہ کو پیغام دیدیا

وہ جو ابھی اپنے کمرے سے نکلی تھی سن کے چونک پڑی اور سیدہا نازنین کے سامنے جا کر
کھڑی ہو گئی اور بولی

گیسٹ روم کی صفائی کیوں کرنی ہے؟

وہ کل صبح پھپھو آئیگی نہ تو اسی لئے گیسٹ روم صاف کروانے ہیں اور تم جلدی آور رشیدہ وہ
یہ کہنے چلی گئی

جب کے وہ سیدہا کچن میں چلی گئی

امی امی زور زور سے آوازیں دیتی وہ کچن میں داخل ہوئی

کیا ہو گیا ہے نیند سے اٹھتے ہی چلانا شروع کر دیا بیزاری سے کہا گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا پھوپھو جان نیچے والے پورشن میں روکیں گی اسنے بے صبری سے پوچھا

ہاں شاید مصروف سے انداز میں جواب موصول ہو گیا

وہ ہمارے پورشن میں بھی تو رک سکتی ہیں

دماغ سہی ہے تمہارا میں تو بالکل کسی کی خدمت نہیں کرونگی تمہارے باپ کے جنازے تک پے نہیں آئی وہ عورت فریجہ بھابی ہی کریں خدمت بہت اسکی طرف دار بنتی ہیں نہ انہوں نے نفرت سے کہا

ہاں تو آپ مت کرنا خدمت میں کر لوں گی نہ سارے کام اسنے جلدی جلدی کہا

اے لڑکی تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے انہوں نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا

آج تک کبھی اپنی ماں کا ہاتھ بٹانے کی توفیق تو ہوئی نہیں اور ابھی پھوپھو کی خدمت کرینگے یہ

میڈم اب تیرے ہاتھ خراب نہیں ہونگے طنز میں لپٹے تیروں کی برسات ہوئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کبھی نازنین کو بھی دیکھ لیا کر کیسے اپنی ماں کا ہاتھ بٹاتی ہے ماشاء اللہ کتنی پیاری بچی ہے اور ایک تم ہو یا تو ہر وقت موبائل لئے پھرتی ہو یا پھر اپنی ان چڑیل دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنے نکل پڑھتی ہو انکے لہجے میں نازنین کے لئے پیار تھا جو شائینا کو بری طرح کھلا بس کر دیں ہر وقت نازنین نازنین کرتی رہتیں ہیں آپ کان پک گئے ہیں میرے اسکے قصیدے سنتے سنتے آپ کو یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ میری خود کی بھی ایک پر سنالٹی ہے اسنے بھی چیخ کے کہا

میرے ساتھ تمیز سے بات کرو شائینا قسم خدا کی دیکھو کیسے آگے سے زبان چلا رہی ہے ماں کے آگے انہوں نے غصے سے کہا

وہ جو کھیر لینے آیا تھا اور باہر کھڑا باتیں سن رہا تھا فوراً اندر آیا اور وہ جو کچن سے باہر جانے لگی تھی اس سے ٹکرا گئی

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا اندھے بیل کی طرح ٹکراتے پھر رہے ہو دیکھ کے نہیں چل سکتے وہ غصے سے غرائی

اہو اہو کیا بات ہے موسم کچھ گرم لگ رہا ہے کیا بات ہے مجھے بھی تو پتا چلے حلا نکہ وہ جانتا

سب تھا لیکن پھر بھی اسے چڑانے کی غرض سے بولا اور مسکراتی آنکھوں سے اسکے غصے

سے پھولے چہرے کو دیکھنے لگا

اور حسب توقع وہ چڑ بھی گئی

تمہے دوسروں کے معاملے میں ٹانگ اڑانے کی بیماری ہے کیا اپنے کام سے کام رکھا کرو اور

بلا وجہ میرے منہ نہ لگا کرو سمجھ میں آئی تمہیں وہ چیخ کے کہتی اسے دھکا دیتی ہوئی کچن سے

بہار نکل گئی اسے کیا ہوا اسے حیران ہوتے ہوئے سلمہ بیگم سے پوچھا

پتا نہیں اس لڑکی کو کیا ہو جاتا ہے تاسف سے کہتی ہوئیں وہ اپنے کام میں مگن ہو چکی تھیں

جب کے وہ فوراً اسے پیچھے گیا

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ کمرے میں داخل ہونے ہی لگی تھی کہ کسی نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی اوڑھ کھینچا

یہ کیا بد تمیزی ہے وہ غصے سے غرائی شش کیا کر رہی ہو پٹوانا چاہتی ہو کیا اسکے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے دھیرے سے کہنے لگا اور پھر اسکے منہ سے ہاتھ ہٹا کے اسے اسی کے کمرے میں لے گیا اسکا ہاتھ چھوڑ کر کمرہ بند کیا اور اس کی طرف مڑا جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی۔

تم جانتے ہو کہ تمہاری اس حرکت پر میں تمہاری شکایت لگا سکتی ہوں بڑے بابا سے اس کا اشارہ ہاتھ پکڑنے والی حرکت کی طرف تھا

لگا دو میں ڈرتا نہیں ہوں کسی سے زہیر نے بھی اسکی آنکھوں میں جھانکھتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہارا مسلہ کیا ہے مسٹر زہیر اسلم ہر ایک کے معاملے میں اپنی یہ لمبی لمبی ٹانگیں کیوں اڑاتے ہو اسنے اسکے لمبے قد کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا

غلط میری جان میں ہر ایک کے معاملے میں کہا ٹانگ اڑاتا ہوں بس جہاں تمہارا معاملہ اتنا ہے وہاں میری زبان میں کھجلی شروع ہو جاتی ہے اسنے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اور ہاں تم اگر قد میں ٹھنکنی ہو تو اس میں میری کیا غلطی ہے میرے اس قد پر تو ہزاروں لڑکیاں مرتی ہیں

ہنہ اسنے منہ ہی پھیر لیا اسکی طرف سے اور منہ موڑے موڑے ہی پوچھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم یہ بکو اس کرنے تو نہیں آے ہو گے میرے پاس مجھے پکا یقین ہے کام کی بات کرو اور
یہاں سے چلتے بنو

واہ واہ بڑی زمین ہو گئی ہو اسنے تو صیفی انداز میں اسے دیکھتے ہوئے سراہا مجھے ایک بات بتاؤ
تم آج کل کچھ زیادہ ہی پھوپھو کے بیٹے میں دلچسپی نہیں لے رہی

کڑے لہجے میں وہ اس سے پوچھ رہا تھا اس دن بھی کھانے کی ٹیبل پر اسکا نام سنتے ہی
تمہاری آنکھوں میں عجیب سی چمک آگئی تھی اور ابھی کچن میں بھی میں نے تمہے اسکے
بارے میں پوچھتے ہوئے سنا ہے

تمہیں شرم نہیں آتی کسی کی باتیں سنتے ہوئے اسنے غررا کر کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں وہ بھی زہیرا سلم تھا یک دم ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ سجا کر کہا

تم کچھ زیادہ نوٹ کرنے نہیں لگے مجھے آجکل کڑے تیور لئے وہ اس سے استفسار کرنے لگی

کیا کروں تمہارے علاوہ ان آنکھوں کو کچھ اور دیکھنے کی خواہش ہی نہیں ہوتی گھمبیر لہجے
میں کہا گیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلاؤ مت جارہا ہو اور آئندہ تمہارے منہ سے زیان کا نام نہ سنوں میں سمجھ گئی؟ اسنے بھی

اسے غصے سے کہا اور کمرے سے جانے لگا جب کانوں میں اسکی منمنناہٹ سنائی دی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں اسی کی تو بات مانو گی میں

بڑا آیا میرا باپ ہو جیسے یہ ہنہ

..... صبر کا گھونٹ پیتے وہ کمرے سے باہر نکل گیا

.....

اپنے آفس میں بیٹھا بظاہر تو وہ لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا مگر سوچیں بھٹک بھٹک کرتا یا ابّو اور
تائی کی باتوں کی طرف جارہیں تھیں تھک ہار کر اسنے لیپ ٹاپ ہی بند کر دیا اور کرسی سے

ٹیک لگا دیا

ہاشر بیٹا کیا تم فارغ ہو دروازہ کھول کر آتے اپنے ابو کو آتا دیکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا

جی ابو کوئی کام تھا

بیٹا وہ ڈرائیور آج چھٹی پر ہے اور گھر پر تمہاری ٹائی کو کچھ چیزیں منگوانی ہیں اگر تم جاسکو تو

ٹھیک ہے زہیر تو کسی کام کا نہیں ہے اپنے دوستوں کے ساتھ ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے بابا میں چلا جاتا ہوں

اسی بہانے نازنین کو بھی دیکھ لو نگا اور اگر موقع ملا تو اپنے دل کی بات بھی کر دو نگامنہ میں
..... بڑبڑاتے اسنے گاڑی کی چابی اٹھالی



احمد صاحب کے پورشن میں داخل ہوتے ہی وہ اسے اسٹول پے چڑھی جالے جھاڑتی نظر
آگئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
اہم اہم گلا کھنکار کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا

وہ جو مصروف سی جالے جھاڑ رہی تھی فورن نیچے اتری اور دوپٹہ سر پے لے گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور وہ جو اپنے جذبات کنٹرول کر رہا تھا اسکی اس ادا نے اسے ساکت کر دیا کتنی معصوم سی
تھی اس لمحے اسکے دل نے گواہی دی کہ اسے محبت نہیں عشق ہے اس سے وہ کوئی بہت
خوبصورت نہیں تھی بس پتا نہیں کیوں دل کو اچھی لگتی تھی

کیا ہوا کوئی کام تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ام ام میں لینے آیا ہوں نہیں مطلب دینے آیا ہوں ارے نہیں نہیں اسے سمجھ ہی نہیں آیا
کہ وہ کیا بول رہا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

!!!! کیا

افس یہ میں کیا کر رہا ہوں ری لیکس ہاشر وہ خود سے بڑبڑایا پھر اپنے آپ کو سمجھالا اور کہنے

لگا

میرا مطلب ہے کہ میں سامان کی لسٹ لینے آیا ہوں جو منگوانا ہے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوو میں امی سے لیکر آتی ہوں اسے وہ پاگل لگا ایک پل کے لئے تھوڑی دیر بعد وہ لسٹ

لے کے آئی اور اسے تھمادی۔ وہ جو سمجھ رہی تھی کہ اب وہ چلا جائے گا اسے ٹس سے مس

ناہوتے دیکھ کر پوچھ بیٹھی

کیا کچھ اور بھی کام ہے

ہاں وہ وہ امم مجھے کچھ کہنا ہے تم سے۔ اسنے ہکلاتے ہوئے کہا

کہیے اسکے لہجے میں بیزاری واضح محسوس کی جا سکتی تھی ایک تو اسے اتنے کام کرنے تھے
اوپر سے یہ وقت ضائع کرنے آگیا

اگر آج نہیں بولا تو کبھی نہیں بول پایگا ہاشر بول دے دل میں کہتے اسنے جلدی سے کہدیا

..... میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں کیا تم مجھ سے شادی کرو گی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

..... نہیں

چند لمحے تو وہ اسے خاموشی سے دیکھتی رہی پھر

سپاٹ چہرے کے ساتھ جواب دیتی وہ وہاں سے چلی گئی

اور پیچھے وہ حیران و پریشان کھڑا رہ گیا وہ تو سمجھ رہا تھا کہ وہ چلائے گی غصہ کرے گی یا تھپڑ

مار دے گی اسے اس یک لفظی جواب کی توقع بالکل نہیں چند لمحے تو وہ تازہ تازہ ہوئی صورت حال

..... پر غور کرنے لگا اسکے بعد لب بھینچے خاموشی سے باہر نکل گیا

.....

ظہیر کے جاتے ہی اسنے کمرے کا دروازہ دھاڑ کے ساتھ بند کیا اور بیڈ پے گر کے رونے

لگی

Classic Urdu Material

بابا آپ کیوں چلے گئے اپنی گڑیا کو چھوڑ کر آپ کے علاوہ کون مجھے پیار کرتا تھا امی بھی اس کو مجھ سے زیادہ پیار کرتی ہیں ہر بار مجھے نازنین کی مثالیں دیتی ہیں آپ تھے بس جو مجھے چاہتے تھے وہ ہچکیوں سے رونے لگی

اسی وقت کمرے کھول کر سلمہ بیگم اندر آئیں

اپنی امی کو دروازہ کھول کر اندر آتے دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہو گئی پھر اسنے دوبارہ منہ موڑ لیا اسے رونے کی اتنی جلدی تھی کہ وہ دروازہ لاک کر ناہی بھول گئی اپنی حماکت پر اسے..... جی بھر کر غصہ آیا وہ کسی کے سامنے نہیں رونا چاہتی تھی

شائنا میری بچی یی انہوں نے بستر پر منہ موڑے پڑی اپنی بیٹی کا رخ اپنی طرف کیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا ماں سے ناراض ہوا نہوں نے پیار سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا

آپکو کیا فرق پڑھتا ہے آپ جائے اپنی اس نازنین کے پاس میں تو آپکے لئے ایک بوجھ
ہوں نہ کر دیں میری شادی کسی ایرے گیرے سے تاکہ جان چھوٹے آپکی مجھ سے اسنے
آنسوؤں پوچھتے ہوئے کہا

ارے یہ کیا کہ رہی ہے تو کیسے بوجھ ہو سکتی ہے میرے لئے تو تو جان ہے میری اور تیری

کیوں کسی ایرے گیرے سے شادی ہوگی تیرے لئے تو کوئی شہزادہ ہی آئے گا انہوں نے

اسے پچکارتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

شہزادہ.....ہاں بلکل وہ بھی تو شہزادو جیسا ہے

اسکا خیال آتے ہی اسکا دل تھوڑا اور پگھلا لیکن پھر نروٹھے پن سے کہنے لگی

....آپ مجھے ہر وقت ڈانٹتی ہیں اور ہر بار مجھے نازنین کی مثالیں دیتی ہیں

میرا بچہ وہ تو تیری بھلائی کے لئے ڈانٹتی ہوں میں نہیں چاہتی کہ کل کو کوئی میری تربیت کو

کچھ کہے یا تیرے ساتھ کچھ برا ہو اور میرا بچہ دیکھ میری بات مان لیا کر ضد کیوں کرتی ہے

دیکھ اس دن نازنین بھی اگر فریجہ کی بات مان لیتی تو اتنا نقصان نہ اٹھاتی قسم سے اتنی پیاری

بچی ہے اگر اسکے ساتھ وہ سب نہ ہوتا تو میں کب سے اپنے شعیب کے لئے مانگ چکی ہوتی

اسے ماں باپ تم لوگوں کے بھلے کی ہی بات کرتے ہیں بس تم لوگ ہی نہیں سمجھتے اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جب ہم نہیں ہونگے نہ تو تمہیں ہماری قدر ہوگی انہوں نے اسے سمجھنا چاہا

لوجی شروع ہو گئی بلیک میلنگ اسنے منہ بناتے ہوئے کہا

اچھا نہ اب بتا اپنی ماں سے ناراض تو نہیں ہے نہ انہوں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

نہیں ہوں ناراض یہ کہتے ہوئے اسنے انکی گود میں سر رکھ لیا بھلا وہ ناراض رہ سکتی تھی
.....اپنی ماں سے

ایسا ہی تو ہوتا ہے ماں اور اولاد کا رشتہ چاہے لاکھ اختلاف ہوں ہزاروں ناراضگیاں ہوں
.....ایک معافی کے بول اور چند میٹھی باتوں سے سب پہلے جیسا ہو جاتا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چل اب کھڑی ہو جلدی اسکا سراپنی گود سے ہٹاتی وہ کہنے لگیں آ کے دہی بڑے کے لئے

دہی پھینٹ دے ذرا

اور وہ جس نے ابھی ابھی اپنی ماں کی طرف سے اپنا دل صاف کیا تھا دوبارہ انھیں غصے سے

دیکھنے لگی

اب سمجھ آئی کے اس لئے آپ مجھے بہلانے آئیں تھیں مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا ہر

بار آپ یہی کرتی ہیں اسنے خراب موڈ سے کہا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں ہاں بہت بری ہوں میں چل اب جلدی آ جا کہے وہ چلی گئیں

..... اور پیچھے وہ مسکرانے لگی

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہاشر کو جواب دیکے اپنے کمرے میں آگئی اور دروازہ بند کر کے وہیں بیٹھ کے رونے لگی

میں آپکے لائق نہیں ہوں ہاشر نہیں ہوں میں آپکے لائق آپکے ساتھ کوئی بہترین لڑکی
ہی جچے گی میری ذات آپکے لئے صرف شرمندگی کا سبب بنے گی میرا وجود آپکو بھی میلا
کر دیگا میرا وجود کبھی آپکو اس معاشرے میں سرخرو نہیں ہونے دیگا اور میں کبھی یہ نہیں
چاہوں گی کہ میری وجہ سے لوگ آپکو ہمدردی کی نگاہ سے دیکھیں میں آپکو شرمندہ نہیں
..... کرنا چاہتی کیوں کہ جن سے محبت ہوتی ہے انکے ساتھ برائی نہیں کی جاتی

ہاں یہ سچ ہے کہ میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں لیکن میں خد غرض نہیں ہوں وہ
یہ کہ کے اور زور زور سے رونے لگی یہ وہ اعتراف تھا جو آج پہلی بار اسنے خود سے کیا

..... تھا

کیوں اللہ تعالیٰ کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہر بار میرا ہی امتحان کیوں لیتے ہیں آپ ایسا
کو نساگناہ کیا ہے میں نے جسکی یہ سزا مل رہی ہے اپنے رب سے شکوہ کرتی وہ ایک بار پھر ۷
..... سال پیچھے چلی گئی تھی

وہ گھر کا دروازہ بند کرتی گلی میں آگئی اور آس پاس نظریں دوڑاتی ہاشر کو ڈھونڈنے لگی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا میں دوبارہ اندر چلی جاؤں یہ سوچتے ہی وہ جانے کے لئے پلٹی لیکن اسی وقت اسکی نظر

اپنے ہاتھ میں موجود پیسوں پر پڑی

Classic Urdu Material

پہلے آئس کریم لیتی ہوں پھر چلی جاؤنگی اور ہاشر کو دکھا دکھا کے کھاؤنگی کل وہ بہت شائینا کے ساتھ گھوم رہا تھا نہ اب اسے پتا چلے گا اسے بالکل نہیں کھلاؤنگی خود سے کہتی وہ آئس کریم لینے دکان پر چلی گئی جو کے دوسری تیسری گلی میں تھی

انکل ایک آئس کریم دیدیں وہ اور بیچ والی آئس کریم لکے وہ سیدھا دکان سے باہر آگئی ابھی تھوڑا ہی دور گئی تھی کے ایک سفید وین اسکے پاس آکر رکی اور اس میں سے دو آدمی اترے وہ کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی ایک نے اسکے ہاتھ پکڑے اور دوسرے نے اسکے منہ پر

..... کلور و فارم لگا رومال رکھ دیا اور اسے گاڑی میں ڈال کر لے گئے

پیچھے موجود دکان میں کھڑے ۲ دکانداروں نے یہ ہوتے بخوبی دیکھا تھا پر وہ معاشرے کے ان لوگوں میں سے تھے جنہیں کوئی فرق نہیں پڑھتا کے کس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے وہ جرم ہوتے ہوئے تو دیکھ سکتے ہیں لیکن اسکے خلاف آواز نہیں اٹھاتے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جب اسکی آنکھ کھلی تو اسنے خود کو ایک اندھیر کمرے میں پایا اسکے ہاتھ اور پیر بندے ہوئے
..... تھے اور منہ پر ٹیپ لگا تھا

..... اسنے اپنے ہاتھ کھولنے کی کوشش کی لیکن رسی بہت مضبوط تھی اسی وقت

.....چررررر.....کی آواز سے دروازہ کھلا اور ایک آدمی اندر داخل ہوا

.....آرے آرے میری جان اٹھ گئی اسنے خباثت سے کہا

Classic Urdu Material

وہ جو پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اسکی شیطانی صورت دیکھ کے مزید سہم کے دیوار سے لگ گئی

.....

ارے ارے تم تو ابھی سے ہی ڈر گئی وہ اسکے سامنے آ کے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور ہونٹوں
..... پے شیطانی مسکراہٹ سجائے اپنی غلیظ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

..... اہو میں بھی کتنا پاگل ہوں تم بولو گی کیسے تمہارا منہ تو بند ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.....ہاہاہاہاہاسنے بے ہنگم انداز میں کہہ کالگایا

چلو تمہیں بولنے کا ایک موقع دیتا ہوں لیکن وعدہ کرو کہ تم چلاؤ گی نہیں اگر تم چلاؤ گی تو اپنے انجام کی خود زمیدار ہو گی یہ کہتے ہو اے سنے جھٹکے سے اس کے منہ پر سے ٹیپ ہٹا دی

بچا وو کوئی ہے ٹیپ کے ہٹتے ہی وہ زور سے چلائی وہ مزید کوئی آواز نکالتی اس سے پہلے ہی

.....چٹا خان

کی آواز کے ساتھ اسکے منہ پر زور دار تھپڑ پرچکا تھا اسکا سر اس قدر زور سے دیوار سے ٹکرایا تھا کہ ایک لمحے کو تو اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ابھی وہ پہلے تھپڑ سے بھی نہیں سمجھلی تھی کہ اسنے اسکا رخ اپنی طرف کیا اور ایک تھپڑ
اور دیا یہ تھپڑ اتنا زور کا تھا کہ دوبارہ اسکا سر دیوار سے ٹکرا گیا اور ماتھے پے سے خون بہنے
..... لگا وہ بری طرح رونے لگی پروہاں رحم کھانے والا تھا کون

اسنے اس کے بالوں کو پیچھے سے پکڑا اور زور سے انھیں جھٹکا دیکر گردن کو پیچھے کی طرف
گرانے لگا ایک لمحے کو تو نازنین کو لگا کہ وہ اسکی گردن توڑ دیگا لیکن اچانک اسنے اسکے بال
..... چھوڑ دیئے



اسنے جھٹکے سے سے اسکے بال چھوڑ دیئے پھر اسکا منہ دبوچتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نے تمہیں کہا تھا کہ چلا نامت ورنہ اپنے انجام کی زمیندار تم خود ہوگی اسکی شیطانی
آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے وحشت زدہ آواز میں کہا

میں اب نہیں چلاؤنگی وعدہ پر مجھے مت مارنا پلیز مجھ چھوڑ دو پلیز میں نے اپکا کیا بگاڑا ہے مجھے
مما کے پاس جانا ہے یہ کہے وہ رونے لگی

اسکار ونا اس شیطان کو سکوں دے رہا تھا اب وہ دھیرے دھیرے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر

رہا تھا

?? تمہیں پتا ہے تمہارا رونا گڑ گڑانا مجھے کتنا سکوں دے رہا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اہ میں ایک چیز بھول گیا اپنی باہر تم یہاں بیٹھو میں ابھی آیا لیکن ذرا اس سے پہلے تمہارا منہ تو
بند کردوں ورنہ تم نے پھر سے چلانا ہے اور میں تم پر دوبارہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہتا اسنے
ناٹک کرتے ہوئے کہا

وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی اسنے اسکے منہ پر دوبارہ ٹیپ لگادیا اور اٹھ کے چلا گیا

تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس آیا تو اسکے ایک ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی جبکہ دوسرے
میں ایک باکس

وہ وحشت زدہ سی اس ڈبے کو دیکھ رہی تھی

وہ دوبارہ اسکے پاس آکر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گیا اور دوبارہ اسکے منہ سے ٹیپ ہٹادیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے جانے دو پلیز میری امی میرا انتظار کر رہی ہو نگی میں نے کیا کیا ہے جو ایسے کر رہے ہو وہ
... ایک بار پھر روتے ہوئے فریاد کرنے لگی

اسکی فریاد کرنے نے اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھلا دی

اسکی وہ مسکراہٹ نازنین کو خیر کی علامت بلکل نہیں لگی اسکا ننھا سادل اور زور زور سے
دھڑکنے لگا

وہ یہ سوچنے لگی کہ اب یہ پاگل انسان اسکے ساتھ کیا کریگا

تمہیں پتا ہے میری جان تم روتے ہوئے کتنی خوبصورت لگ رہی ہو دل چاہ رہا ہے کہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں اور رلاؤں تاکے اور خوبصورت لگو تو دیکھو تمہاری خوبصورتی کو اور اجاگر کرنے کے لئے میں کیا لایا ہوں۔ اسنے یہ کہتے ہوئے وہ باکس کھول کے اسکے اندر سے ٹریمر نکالا

تمہارے لمبے بال پیارے ہیں لیکن تم پے چھوٹے زیادہ اچھے لگینگے کیوں سہی کہ رہا ہوں نہ میں اسنے اسکی تھوڑی کے نیچے انگلی رکھ کر اسکا چہرہ اور اوپر اٹھایا اور کہنے لگا

مجھے ماما کے پاس جانا ہے بچاؤ کوئی ہے

مجھے اپنے گھر جانا ہے اسکے ہاتھ میں ٹریمر دیکھ کر وہ ایک بار پھر چیخنے لگی

یہاں کوئی نہیں ہے میری جان جو تمہیں ہم سے بچاے اسکا منہ پکڑتا وہ کہنے لگا

لیکن نازنین تو اسکے ہم کہنے پر ہی سن ہو گئی جسے وہ سمجھ گیا اس لئے زور زور سے ہسنے لگا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہا ہا ہا ہا ہا

ہاں یہاں صرف میں نہیں بلکہ میرے جیسے اور بھی لوگ ہیں اس لئے بھاگنے کی بلکل
..... کوشش نہ کرنا سچھی ورنہ

انکھوں کے زریعے اسے دھمکی دیتے ہوئے اسکا منہ دبوچ لیا اور ٹریکمر اون کرتا اسکے سر پر
..... پھیرنے لگا

اب لگ رہی ہونہ تم خوبصورت اسکے بال کاٹنے کے بعد اسکا چہرہ اپنی طرف کرتا کہنے

لگا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے جانے دو وہ رونے لگی

اے اے وہ زور سے چیخا تو وہ ڈر کے چپ ہو گئی

مجھے جانے دو مجھے جانے دو اسکی نقل اتارتا وہ دھاڑا

اگر اب بکواس کی تو ٹانگیں توڑ دوں گا سمجھ آئی اسکا منہ زور سے پکڑتا کہنے لگا جواب دے اب

..... نکالے گی آواز بول جواب دے یہ کہتے ہوئے اسنے اسکے منہ پر زوردار تھپڑ مار دیا

بول ورنہ ایک اور دوں گا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسنے فورن نہیں میں گردن ہللائی تو وہ مسکرایا

شبابش میری جان ایسے ہی بات مانتی رہو گی تو جلدی اپنے گھر والوں سے مل سکو گی اپنے ہاتھ کی پشت سے اسکے گال سہلاتا کہنے لگا اور ہاں اب میں تمہارے ہاتھ کھول کر جا رہا ہوں تاکہ تم کھانا کھا سکو لیکن فکر نہ کرو میں دوبارہ آؤنگا تب تک مجھے یہ پلیٹ میں موجود کھانا ختم دکھنا چاہیے اسکے ہاتھ کھولتا وہ کہنے لگا اور پھر جانے کے لئے کھڑا ہو گیا لیکن پھر دوبارہ پلٹا اور اسکے قریب آیا اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر اسکی سانس دوبارہ روک گئی

اسکی حالت دیکھ کے ایک بار پھر وہ مسکرایا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں ایک بات اور میری جان بھاگنے کی کوشش ہر گز نہ کرنا اس کمرے کے باہر میرے آدمی بیٹھے ہیں اور اگر تھمنے کچھ کرنے کی کوشش کی تو ان سے تمہیں بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور میں ایک بات بار بار دھورانے کا عادی نہیں ہوں یہ تم ابھی دیکھ ہی چکی ہو اسکا اشارہ تھپڑ کی طرف تھا سمجھ گئی نہ

اسکی دھمکی سن کر نازنین کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑ گئی اور اسنے فورن ہاں میں سر ہلایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

شباباش..... اسکا گال تھپتھپتا وہ اٹھ کر چلا گیا
اسکے جاتے ہی اسنے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا جن پے رسی کے نشان تھے پھر رونے

لگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

امی میں نے آپکی بات کیوں نہیں مانی میں کیوں باہر گئی یہ مجھے مار رہا ہے امی آپ آجائے
مجھے لیجائے میں اپنی نازنین کو لے جاؤں میں آئندہ آپکی ہر بات مانو گی مجھے یہاں سے لے
جائیں روتے روتے اسنے اپنا سردیوار سے لگایا تو درد کی ایک لہر اسکے جسم میں سرایت کر گئی
شاید دیوار سے سر ٹکرانے کی وجہ سے سر زخمی ہو گیا تھا

روتے روتے جانے کب اسکی آنکھ لگ گئی جب آنکھ کھلی تو کمرے میں کوئی نہیں تھا اسے
وقت کا اندازہ نہ ہو سکا جب نظر کھانے کی ٹرے پر گئی تو اسے دھمکی یاد آئی فورن ٹرے اپنی
..... طرف کر کے وہ ٹھنڈا کھانا کھانے لگی

ابھی اسنے ٹرے سائیڈ پر رکھی ہی تھی کے کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا وہ کوئی دوسرا
شخص تھا اسنے منہ پر ماسک پہن رکھا تھا اسے دیکھ کر وہ بے اختیار پیچھے ہوتے ہوتے دیوار
سے لگ گئی اور وحشت زدہ سی اسے دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

ک ک کون ہو تم دیکھو مجھے جانے دو میری امی میرا انتظار کر رہی ہو نگلی میں کسی کو نہی
بتاؤ نگلی کے تھمنے مجھے اغوا کیا تھا اسنے دوبارہ سے روتے ہوئے فریاد کی
ابھی کیسے جانے دیں ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے

ماسک کے پیچھے سے بھی وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ اس کے چہرے پر شیطانی ہنسی ہے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا خباثت سے کہتا ہوا وہ اس پر جھک گیا اور اس معصوم کی
..... چیخوں کی پرواہ بھی نہ کرتے ہوئے اسے اپنی ظلم و بربریت کا نشانہ بنا گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.....

اسکا ظلم سہتے سہتے جانے کب وہ بیہوش ہو گئی تھی جب آنکھ کھلی تو دیکھا کہ وہ اب بھی اسی کمرے میں ہے اور اسکے ہاتھ بندے ہوئے ہیں اٹھنے کی کوشش کی تو جسم میں اٹھتی درد کی لہر نے اسکی کوشش ناکام کر دی تو وہ ویسے ہی پڑے پڑے اپنے رب سے اپنے لئے موت..... کی دعا کرنے لگی

ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکے بیہوش ہونے کے بعد بھی اسے مارا گیا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<http://www.classicurdumaterial.com>
اسی وقت دروازہ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا وہ وہی پہلے والا شخص تھا جس نے اسکے بال کاٹے

تھے

Classic Urdu Material

ارے تم اٹھ گئی بہت دیر سوئی تم اسکے پاس آ کے بیٹھتا اسکے گال سہلانے لگا تمہارے لئے ایک چیز ہے میرے پاس یہ کہے اسنے اپنی جیب سے ایک انجکشن اور ایک شیشی نکالی اور اسکے سامنے وہ دوائی اس انجکشن میں بھرنے لگا

اب تو اس بیچاری میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کے چیخ سکے اب تو بس وہ اپنی موت کا انتظار کر رہی تھی

اسکا بازو پکڑ کر کھینچتا اسے اپنے سے قریب کیا اور وہ انجکشن اسکے بازو میں گھونپ دیا اسکے منہ سے چیخ نکل گئی یہ وہ آخری آواز تھی جو اسکے منہ سے نکلی تھی اسکے بعد اس انجکشن کے اثر کی وجہ سے اسکا جسم سن ہونے لگ گیا آخری احساس جو اسے محسوس ہوا وہ ایسا تھا جیسے..... کوئی اسے گھسیٹ کر کہیں لے جا رہا ہو اور اسکے بعد وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی

.....

کسی کے گال تھپتھپانے پر وہ ہوش میں آئی جب آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو ایک نی جگا پر پایا اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کے اٹھ کے بیٹھتی صرف نظر اٹھا کر اپنے برابر میں کھڑے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انسان کو دیکھا اور دوبارہ آنکھیں بند کر لیں

اس بندے نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر بٹھایا اور اسکے منہ پر پانی مارا جس سے اسکے حواس کچھ بحال ہوئے

یہ رکھا ہے کھانا۔ کھا لینا سمجھی ورنہ جو ابھی ہوا ہے اس سے بھی زیادہ برا ہو گا اسکا گال دبوچ کے کہتا اور پھر جھٹکے سے چھوڑتا وہاں سے چلا گیا اور وہ سوچنے لگی کہ کیا جو ابھی اسکے ساتھ ہوا ہے اس سے بھی زیادہ کچھ برا ہو سکتا ہے؟ اسنے ایک نظر کھانے کو دیکھا اور منہ پھیر لیا پہلے تو اسنے اس لئے کھانا کھالیا تھا کہ اسے امید تھی کہ وہ اسے چھوڑ دینگے لیکن..... اب وہ جینا ہی نہیں چاہتی تو پھر کیا فائدہ کھانے کا

تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا اور اسے دیکھا جو دیوار کی پشت سے ٹیک لگاے بیٹھی تھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسنے غصے سے اسکا منہ پکڑا اور دھاڑا

... کھانا کیوں نہیں کھایا

نہیں کھاؤں گی کیا کر لو گے جانے اس میں کہاں سے اتنی ہمت آگئی تھی کہ وہ بھی زور سے
چیخی

بہت کھال کھجار ہی ہے نہ تیری اسکا علاج ہے میرے پاس اس سے ایک قدم دور ہٹ کر
اسنے دوبارہ اپنی جیب سے وہی انجکشن نکالا

اب دیکھ تو کے تیرے ساتھ کیا ہوتا ہے یہ کہ کے اسنے دوبارہ انجکشن اسکے بازو میں لگا
دیا اور وہ ایک بار پھر بیہوش ہو چکی تھی وہ نہیں جانتی کہ کتنے دن اسے وہ ازیت سہنی پڑی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یاد تھا تو بس یہ کے

جب اسے ہوش آیا تو وہ ہسپتال کے ایک بستر پر پڑی تھی

انکھیں کھولنے پر اسے اپنے سامنے ایک لڑکی کا چہرہ نظر آیا عکس دھندلا تھا پر وہ پھر بھی
اندازہ لگا سکتی تھی کہ وہ کوئی نرس ہے جو اسکی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور اسے
سیدھا کر کے بیٹھا رہی تھی وہ کچھ کہنے کی ابھی کوشش کر رہی تھی کہ اس سے پہلے ہی
وہ نرس بول پڑی

بہت انتظار کر آیا مس نازنین آپ کے گھر والے ۱ سال سے آپ کے اٹھنے کا انتظار کر رہے ہیں
اور آپ اٹھیں بھی تو کب جانتی ہیں آج کیا دن ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھر اس نرس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا

میں بھی کتنی بیوقوف ہوں نہ آپ کو کیسے پتا ہو گا کہ آج کیا دن ہے

تو میں بتاتی ہو

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج ۱۲ اکتوبر ہے آپ کی سالگرہ کا دن کل ہی آپ کی ممی نے بتایا وہ ابھی ابھی باہر گئیں ہیں اور آپ کے بابا بھی ان کے ساتھ گئے ہیں آتے ہی ہونگے ٹیبل پر پڑے واس میں سے پھول نکالا اور

اسکی طرف بڑھاتی وہ اسے کہنے لگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہیپی برتھڈے نازنین وہ تو اور بھی کچھ کہ رہی تھی

پروہاں سن کون رہا تھا وہ تو بس یہ سوچ رہی تھی کہ وہ کیوں زندہ ہے جب اسے جینے کی آرزو تھی تب اسے تب اسکی اس آرزو کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی اور اب جب زندہ رہنے کی ہر آرزو ختم ہو گئی ہے تو اللہ نے اسے زندگی دے دی اسے اپنی زندگی کا کوئی خوبصورت لمحہ یاد نہیں تھا یاد تھا تو بس یہ کہ اسکی عصمت کو کئی بار روند گیا ہے وہ گم سم سی بیٹھی تھی کسی نے اسے اپنے بازوؤں کے گھیرے میں لیا نظر اٹھا کے دیکھنے پے اسے چند لمحوں لگے سمجھنے میں کہ وہ اسے بابا تھے بظاہر تو وہ ہوش میں آگئی تھی لیکن وہ خاموش ہو گئی تھی کسی سے بات نہ کرتی تھی گھنٹوں ایک جگا بیٹھی رہتی کبھی نیند میں زور زور سے چللانے لگتی ڈاکٹر زاور سائیکاٹر سٹ کی کوششوں کے بعد بلاخر وہ زندگی کی طرف لوٹ ہی آئی لیکن ان سب میں مزید اسے ۲ سال لگ گئے وہ اب بھی نہ زیادہ کسی سے بات کرتی ہے نہ زیادہ ہنستی ہے لیکن بقول ڈاکٹر ز کے وہ اب اس سے زیادہ سہی نہیں ہو سکتی

...

..... اس دوران فاروق صاحب کا ہارٹ اٹیک کے بائس انتقال ہو گیا تھا

دنیا کا کوئی شخص آج اسے اسکی زندگی کے وہ ۳ سال نہیں لوٹا سکتا جو اسنے کھودئے تھے

.....

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

.....

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دروازہ کھٹ کھٹاے جانے پر اسکی سوچوں کا تانا بانا ٹوٹا تو اسنے آس پاس نظر دوڑائی تو اسے احساس ہوا کہ وہ کافی دیر سے دروازے کے پاس بیٹھی ہے نظر بیساختہ ہی گھڑی کی جانب

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اٹھی تو دیکھا ۸ بج چکے تھے فورن آنسو پوچھ کر اسنے دروازہ کھول دیا سامنے اسکی امی کھڑی تھیں

کتنی دیر لگادی نازنین میں تو گھبرا گئی تمہیں جالے جھاڑنے کا کہا تھا اور تم یہاں بیٹھی ہو
میں کتنی دیر سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا می وہ جو اپنی ہی دھن میں بولی جا رہیں تھیں اسکا
....چہرہ دیکھ کر ٹھٹک گیس

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ نہیں امی پتا نہیں کیوں آنکھوں سے پانی آرہا ہے شاید جالے جھاڑتے وقت آنکھوں
میں مٹی چلی گئی ہو گی زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر اسنے انھیں مطمئن کرنا چاہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کتنی بار کہا ہے کہ دھان سے کام کیا کرو اچھا اب جاؤ شاباش منہ دھو کر آؤ

انکے کہنے پے وہ سر ہلاتی واشر روم چلی گئی

اے نازنین جتنا تم اپنی ماں کو بیوقوف سمجھتی ہو اتنی وہ ہے نہیں اچھی طرح سے جانتی ہوں

کے کیا غم تمہیں اندر ہی اندر کھا رہا ہے پر یہ تو ساری زندگی کا دکھ ہے میری بچی خود سے

..... کہتیں وہ چلی گئیں

.....

کیا آپ فارغ ہیں مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے وہ جو آفس کی کوئی فائل دیکھ رہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھے فریحہ بیگم کی آواز پر چونکے پھر فائل ایک طرف رکھتے ہوئے بولے

ہاں بھی کہتے آپ کے لئے تو فرصت ہی فرصت ہے

وہ ج میں کہتی ہوں کے نازنین کے لئے کوئی اچھا رشتہ ڈھونڈیں نہ آپکے تو اتنے جاننے والے ہیں کوئی تو ہو گا انکے برابر بیٹھتی وہ کہنے لگیں

ہیں تو بہت جاننے والے بیگم لیکن سب یہ بھی جانتے ہیں کے ہماری نازنین کے ساتھ کیا ہوا تھا اس دور میں ایسی باتیں کہا چھپتی ہیں اور کبھی کبھی تو خود مجھے یہ خیال آتا ہے کے کون کریگا ہماری نازنین سے شادی لیکن پھر میں یہ بھی سوچتا ہوں کے اگر اللہ نے ایک تکلیف دی ہے تو مرہم بھی وہی رکھے گا اور سیدھی بات ہے بیگم مجھے اپنے رب پر پورا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یقین ہے کہ وہ ہماری نازنین کے لیے کوئی بہترین ہی چنے گا جو صرف اسے چاہے گا جسے
اسکے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں ہو گا انکا لہجہ پر امید تھا

لیکن کیا تمہیں نازنین نے کچھ کہا ہے انہوں نے تھوڑی دیر بعد پوچھا

یہی تو مسئلہ ہے کہ وہ کچھ کہتی ہی نہیں ہے ان سات سالوں میں ایک بار بھی اسنے نہیں
پوچھا کہ امی اگر میں تکلیف سے گزر رہی تھی تو آپ پر کیا بیت رہی تھی اسنے ایک بار بھی
نہی پوچھا کہ وہ ہسپتال کیسے پہنچی وہ کوئی بات ہی نہیں کرتی وہ اندر ہی اندر گھٹ رہی ہے
مجھے ڈر لگتا ہے احمد صاحب اسکا حالت دیکھ کر میں ہر روز انتظار کرتی ہوں کہ وہ مجھسے کچھ
کہے یا کچھ پوچھے وہ سمجھتی ہے کہ مجھے نہیں پتا کہ اسکی آنکھیں ہر وقت بھیگی کیور ہتی ہیں
ماں ہوں میں اسکی نہیں دیکھا جاتا اسکا دکھ مجھسے پوچھیں کیسے میں برداشت کرتی ہوں جب
اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر میں سوال کرتی ہوں اور وہ زبردستی مسکرا کر بہانہ بنا دیتی ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انہوں نے روتے ہوئے کہا انکی باتیں سن کر احمد صاحب کی آنکھیں بھی بھینگنے لگیں لیکن
پھر انہوں نے خود کو سمجھالا کیوں کے اگر وہ ٹوٹ جاتے تو پھر انکے بیوی بچوں کو کون
سمجھلتا

انہوں نے فریحہ کے ہاتھ کے اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں کہا

ایسے نہ رؤا اگر تم اور میں ایسے روینگے تو نازنین کا دھان کون رکھے گا ہمیں اسکے لئے خود کو
..... مضبوط بنانا پڑے گا ہمارے علاوہ اسکا ہے ہی کون

آپ جانتے ہیں احمد نازنین کے ساتھ جو ہوا اسکے زمیندار کہیں نہ کہیں ہم بھی ہیں ہم نے
اسے لاڈ پیار میں رکھا ہر آسائش دی اسکی ہر خواہش پوری کی اسے شہزادیوں کی کہانیاں تو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سنائیں لیکن کبھی اسے ان درندوں کے بارے میں نہیں بتایا جو معصوم کلیوں کو نوچنے کے لئے باہر گھات لگائے بیٹھے ہیں جب وہ کبھی باہر جانے کی ضد کرتی تھی تو میں اسے کہتی تھی کہ تم لڑکی ہو لڑکیاں باہر نہیں جاتیں صرف لڑکے جاتے ہیں مجھے لگتا تھا کہ یہ کافی ہے اسے سمجھانے کے لئے

لیکن نہیں یہ کافی نہیں تھا احمد میرا یہ کہنا اسے مزید ضد دلاتا تھا وہ سمجھتی تھی کہ وہ کیا لڑکوں سے کم ہے جو لڑکے کر سکتے ہیں وہ چیزیں تو وہ بھی کر سکتی ہے اسی چیز نے اسے نقصان پہنچایا۔ آج ہم اپنے بچوں کو لمبی لمبی کہانیاں سناتے ہیں انہیں ڈرامے فلمیں دکھاتے ہیں لیکن جہاں کہیں ٹی وی پر کوئی اس طرح کی خبر آتی ہے تو ہم چینل چینج کر دیتے ہیں بچوں کے سامنے ایسی چیز نہ دیکھونچے پیداہم کرتے ہیں لیکن جب وہ اسکول جانے لگتے ہیں تو انہیں اسکول چھوڑنے اور لیجانے کے لئے ڈرائیور یا کوئی نوکر بھیج دیتے ہم کیسے اپنی اولاد کو لیکر کسی اور پر بھروسہ کر سکتے ہیں جب اپنے آپ کو آئینے میں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دیکھتی ہوں تو مجھے اپنا آپ مجرم لگتا ہے وہ بچی تھی لیکن میں تو اسکی ماں تھی مجھے سمجھانا
چاہیے تھا اسے میری ایک غلطی نے میری بچی کی پوری زندگی برباد کر دی انہوں نے مزید
روتے ہوئے کہا

کیا کر سکتے ہیں بیگم یہ تو اب عمر بھر کا روگ ہے بس دعا کرو کہ اللہ ہمیں اس آزمائش کو
سہنے کی طاقت دے اور ہماری نازنین اور ہر بچی کی عزت کی حفاظت فرمائے اور ایسے
لوگوں کو نیست و نابوت کرے

آمین فریحہ بیگم نے اپنے آنسوؤں پوچھتے ہوئے کہا

اچھا اب ذرا لائٹ بند کر دو نیند آرہی ہے صبح آفس بھی جانا ہے اور تم بھی اب سو جاؤ ثوبیہ
کے آنے کے بعد کام میں لگ جاؤ گی اس لئے نیند پوری کر لو یہ کہہ کے وہ سونے کے لئے لیٹ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گئے اور فریحہ بیگم بھی لائٹ بند کر کے لیٹ گئیں لیکن نیند دونوں ہی کی آنکھوں سے کوسو دور تھی دونوں ہی ماضی میں الجھے تھے کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ اس دن ان پر کیا گزری تھی جب انکی اکلوتی بیٹی اغوا ہوئی تھی۔



نازنین پتا نہیں کہاں رہ گئی ہے ویسے تو بڑی پھپھو پھپھو کرتی ہے اب جب پھپھو جا رہی ہیں تو ملنے تک نہیں آئی سب لوگ ڈرائنگ روم میں کھڑے ثوبیہ کو ایئر پورٹ کے لئے رخصت کر رہے تھے تبھی فریحہ بیگم بولیں

صرف نازنین نہیں ہاشم اور ظہیر بھی نہیں آئے ابھی تک پتا نہیں کیا کرتے رہتے ہیں یہ بچے شاہدہ بیگم نے بھی لقمہ دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ارے بھابی کیوں پریشان ہوتی ہیں کھیل رہے ہونگے یہیں کہیں یہی تو عمر ہے کھیلنے کو دے
کی اور ویسے بھی دوپہر میں تو مل ہی لئے تھے نابا کی باتیں فون پر کر لینگے ذولفقار نے
مسکراتے ہوئے کہا

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے بھئی احمد صاحب نے بولا

اچھا بھئی اب جلدی کرو دیر ہو رہی ہے فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے فاروق صاحب نے

جلدی کا شور مچاتے ہوئے کہا

اگلی بار آؤ تو زیان کو لیکے آنا اسے بھی تو سب سے ملو! اسے بھی تو پتا چلے کہ اس کے ۳ ماموں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہیں جو اسے ہر وقت یاد کرتے ہیں احمد صاحب نے ثوبیہ کو خود سے لگاتے ہوئے کہا

بلکل بھائی صاحب ضرور کیوں نہیں جواب ذولفقار کی طرف سے آیا تھا اور ہاں بھائی صاحب اپنی بد تمیزی کے لئے آپ سے اور ثوبیہ دونوں سے شرمندہ ہوں جائداد کا معملا ایک طرف لیکن ان سب میں مجھے ثوبیہ پے ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا اور نہ ہی طلاق کی دھمکی دینی چاہیے تھی نہ میں ایسا کرتا اور نا ہی آپ کو مجھ پر ہاتھ اٹھانا پڑھتا ذولفقار نے شرمندہ سے لہجے میں کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ارے کوئی بات نہیں میاں بیوی کے رشتے میں لڑائی جھگڑے تو ہوتے رہتے ہیں بس کبھی اتنے آپ سے باہر نہیں ہونا چاہیے کہ ہاتھ ہی اٹھا لو انہوں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور ہاں تم نے سہی کہا جائداد کا معملا ایک طرف ہی رہنے دیتے ہیں کیونکہ فریحہ کا حصہ اسے اسکی شادی کے وقت ہی دیدیا تھا اس لئے اس مسئلے کو یہیں ختم کر دیں تو اچھا ہے احمد

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صاحب نے آنکھوں میں تنبیہ لئے کہا اور گلے لگانے کے لئے ہاتھ پھیلا لئے

..... بالکل بھائی صاحب وہ بھی مسکرا کر انکے گلے لگ گیا

.....

بھابی نازنین کہیں نہیں مل رہی میں اسے پورے گھر میں ڈھونڈ چکی ہوں فریحہ نے پریشانی

سے کمرے سے نکلتے ہوئے کہا ایک تو پتا نہیں اس کے ابو بھی کہاں رہ گئے ورنہ ان سے

..... کہتی کے ذرا باہر دیکھ کر آہیں ایئر پورٹ چھوڑنے گئے ہیں یاد دوسرے ملک

ارے پریشان کیوں ہوتی ہو ہو سکتا ہے ہاشر اور ظہیر کے ساتھ کھیل رہی ہو شاہدہ نے کہا

اسی وقت ہاشر اور ظہیر ہاتھ میں بیٹ پکڑ کر گھر میں داخل ہوئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دیکھو آگئے تے.... شاہدہ بیگم کا جملہ منہ میں رہ گیا جب انہوں نے ہاشر اور ظہیر کے ساتھ

نازنین کو نہ پایا

فریحہ فورن ہاشر کی طرف لپکی

نازنین کہاں ہے ہاشر انہوں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

نازنین ہمارے ساتھ نہیں تھی ہم تو حارث کے گھر کے برابر میں جو گراؤنڈ ہے وہاں

کرکٹ کھیل رہے تھے جواب ظہیر نے دیا

اور یہ جواب فریحہ بیگم کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھا بے ساختہ انکے قدم لڑکھڑا گئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر سلمہ نہ پکڑتی تو وہ گر چکی ہوتیں اسی وقت گھر میں احمد صاحب، فاروق اور اسلم صاحب داخل ہوئے تو فریجہ بیگم فوراً احمد صاحب کے پاس بھاگیں میری بچی احمد میری بچی انکا گریبان پکڑی وہ روتے ہوئے بس یہی کہیں جا رہی تھی

کیا ہوا ہے بیگم گھبرا کر انہوں نے گھر کی باقی عورتوں کی طرف دیکھا جو خود بھی پریشان دکھ رہی تھیں انھیں کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا

ہوا کیا ہے کوئی کچھ بولے گا بھی چیخنے والے اسلم صاحب تھے

وہ نازنین.. نازنین نہیں مل رہی ہم سمجھے کے. باہر باہر بچ پچوں کے ساتھ کھیل رہی ہوگی
پروہ نہیں ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شاہدہ نے اٹکتے ہوئے کہا

یہ سنتے ہی احمد صاحب نے تیزی سے فریجہ کو خود سے الگ کیا اور باہر بھاگے

بھابی کو سمجھا لو شاہدہ ہم ڈھونڈتے ہیں نازنین کو باکی دو نو بھائی بھی احمد صاحب کے پیچھے
بھاگے

..... شاہدہ نے تیزی سے فریجہ کو سمجھا لا جو ایک بار پھر گرنے والی تھیں

یہ لیں بھابی پانی پیئیں اپنے آپ کو سمجھالیں سب ٹھیک ہو جائے گا بھائی جان گئے ہیں نہ
ڈھونڈنے مل جائے گی نازنین سلمہ نے فریجہ کو پانی کا گلاس بڑھاتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کب ملے گی نازنین رات ہو گئی ہے پتا نہیں میری بچی کہاں ہے ابھی تک احمد کا بھی فون
نہی آیا تم انھیں فون کرو نہ سلمہ ورنہ میرا دل پھٹ جائے گا اس غم سے انہوں نے چیختے
ہوئے کہا اسی وقت فون کی بیل بجی

میں دیکھتی ہوں شاہدہ بیگم نے یہ کہہ کہ فون اٹھالیا

اچھا ٹھیک ہے پھر جیسے ہی کچھ پتا چلے تو ہمیں بتادینا فون پر بات کرتیں وہ واپس فریجہ کے
پاس آئیں

ابھی تک کچھ نہیں پتا چلا سب جگاڑ ہونڈا ہے نازنین کو پر وہ نہیں ملی اب وہ لوگ تھانے
گائیں ہیں گمشدگی کی رپورٹ درج کرانے جیسے ہی کچھ پتا چلیگا وہ ہمیں خبر دیدینگے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

..... یہ سننا تھا کہ فریحہ بیگم کے آنسوؤں دوبارہ سے بہنے لگے

.....

دیکھیں میری بیٹی شام سے لاپتا ہے اسکی گمشدگی کی رپورٹ درج کرانی ہے

وہ تینوں بچہ ۱ گھنٹے سے تھانے میں موجود تھے اور وہاں بیٹھے افسر سے کہہ رہے تھے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اجی کیسے رپورٹ درج کر لیں جو رپورٹ لکھتا ہے وہ تو ابھی چائے پینے گیا ہے وہ جیسے ہی اتنا ہے ویسے ہی فورن ہم آپکی رپورٹ درج کر لینگے اسنے پان کی پیک مارتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ پچھلے ایک گھنٹے سے یہی کہہ رہے ہیں دیکھیں میری بچی کی عزت کا سوال ہے آپ اسے فون کریں کے جلدی اے ایک گھنٹے سے وہ کیا چاہے پی رہا ہے احمد صاحب نے غصے سے کہا

آپ تو ایسے بھڑک رہے ہیں جیسے آپکی بچی کو میں نے اغوا کیا ہے حوصلہ رکھیں جی ابھی آپ کے سامنے ہی تو فون کیا تھا اسنے نہیں اٹھایا تو میں کیا کروں کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے اسنے بے فکری سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

تو آپ لکھ لیجئے نہ دیکھیں میری بیٹی کی عزت کا سوال ہے احمد صاحب نے جلدی سے کہا

اجی کیسی باتیں کرتے ہو تسی یہ میرا کام تھوڑی ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ویسے آپ نے اسکو ڈھونڈنے کی کوشش کی مطلب محلے وغیرہ میں ڈھونڈا؟ اسنے
دوسرا پان منہ میں رکھتے ہوئے کہا

جی ہاں ڈھونڈا تھا نہیں ملی تبھی تو یہاں آئے ہیں اسلم صاحب فورن بولے

اور مردہ خانے وغیرہ میں ہو سکتا ہے کے وہاں ہوا سنے سفاکی کی حد ہی کر دی

یہ بات احمد صاحب کو طیش دلانے کے لئے کافی تھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ میری بیٹی بہت چھوٹی وہ کیسے مردہ خانے میں ہو سکتی ہے
آپ اسے ڈھونڈیں نہ آپ یہاں بیٹھ کر وقت ضائع کر رہے ہیں وہ اسکو مارنے کے لئے
آگے بڑھے تو فورن فاروق صاحب نے انھیں پکڑا

فورن وہ افسر کھڑا ہوا اور غصے سے چیخا

او او بڑے میاں اپنے ہاتھ قابو میں رکھو ورنہ سلاخوں کے پیچھے پڑے ہو گے ہمارا کام ہے
پوچھنا گرا تنی ہی تکلیف ہو رہی ہے تو دھان رکھنا چاہیے تھا نہ اپنی بچی کا بچے پیدا کیوں
کرتے ہوا گر سمجھالے نہیں جاتے جاؤ جا کے پہلے مردہ خانے میں ڈھونڈوا کر نہ ملے تو
واپس آ جانا آگئے میرا وقت ضائع کرنے اسنے دوبارہ کہتے ہوئے کہا

چلیں بھائی ڈھونڈتے ہیں اسے مردہ خانے میں یہ کہ کے اسلم صاحب نے انھیں سمجھالا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور پولیس سٹیشن سے باہر نکل گئے

.....

تھوڑی دیر بعد وہ پھر پولیس سٹیشن میں موجود تھے

ہم نے آپکے کہنے پر مردہ خانے میں بھی دیکھ لیا وہ وہاں بھی نہیں ہے اب تو رپورٹ لکھ لیں اسلم نے التجائی لہجے میں کہا

دیکھیں میں ہاتھ جوڑتا ہوں میری بچی کو ڈھونڈ دیں خدا کا واسطہ میری بچی بہت معصوم ہے

اسکی عزت کا معملہ ہے آپ جتنے پیسے کہیں گے ہم اتنے دینگے بس مجھے میری بچی باحفاظت لوٹا

دیں احمد صاحب نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا کسی کو بھی انکی حالت دیکھ کر رحم آجائے پر

شاید سامنے بیٹھا شخص فرعون تھا جسے اس ساری فریاد میں سے صرف ایک لفظ سنائی دیا تھا

..... وہ تھا پیسا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یہ کی نہ اپنے کام کی بات کیا تھا اگر آپ یہ بات پہلے بول دیتے بلاوجہ میں اپنا اور میرا وقت ضائع کیا اور بد مزگی الگ پیدا کی جسکے آپ جانتے تھے کے ایک لمحے کی تاخیر بھی آپ کی بچی کے لئے ساری زندگی کا عذاب بن جائے گی اسنے خباثت سے کہتے ہوئے اپنے حوالدار کو آواز دی

اور رشیدے ان صاحب کی رپورٹ لکھ دے ذرا

دیکھیں ہم آپ کی بچی کو ڈھونڈ نکالینگے بس آپ اپنا وعدہ نہ بھولیں گے گا اسنے شیطانی مسکراہٹ

..... کے ساتھ کہتے ہوئے اسنے دوبارہ سے پان منہ میں رکھ لیا

اکلوتی بیٹی کی گمشدگی نے انھیں بری طرح سے توڑ کر رکھ دیا تھا وہ جھکے کندھے لئے ابھی
لاؤنچ میں داخل ہوئے ہی تھے کہ فریجہ بیگم فوراً بھاگتی ہوئی آئیں

کہاں ہے نازنین احمد آپ تو اسے ڈھونڈنے گئے تھے نہ اسے لئے بغیر ہی آگئے کہاں ہے
میری بچی اسے لئے بغیر کیوں آئے وہ پتا نہیں کس حال میں ہوگی جنونی انداز میں چیختی ہوئی
... وہ انھیں جھنجھوڑنے لگیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/>

صبر سے کام لو بیگم اور اللہ پر بھروسہ رکھو وہ اگر تکلیف دیتا ہے تو اس تکلیف کو سہنے کی
ہمت بھی دیتا ہے پولیس میں رپورٹ لکھوا دی ہے وہ ڈھونڈیں گے ہماری بچی کو ہماری
نازنین ہمیں مل جائے گی

انہوں نے فریحہ کو خود سے لگاتے ہوئے کہا یہ وہی جانتے تھے کے کی دل کے ساتھ
انہوں نے تسلی دی تھی ورنہ تو خود انکا دل دھاڑے مار کر رونے کو چاہ رہا تھا سلمہ اسے
.... کمرے میں لیکر جاؤ انہوں نے سلمہ کو مخاطب کر کے کہا

نہیں میں نہیں جاؤنگی میں یہیں بیٹھ کر اسکا انتظار کرونگی وہ ابھی آتی ہوگی تھوڑی دیر میں
آپ جانتے ہیں نہ کے وہ ایک پل کے لئے بھی مجھ سے دور نہیں جاتی ہے اگر وہ آئی اور میں
اسے نظر نہیں آئی تو وہ ناراض ہو جائے گی میں کہیں نہیں جاؤنگی نہیں جاؤنگی سنا آپ نے
انہوں نے چیختے ہوئے کہا

Classic Urdu Material

بھابی چلیں کمرے میں وہ آئے گی تو سب سے پہلے آپ سے ملوایں گے ابھی آپ آرام کریں
اسنے اگر آپ کو ایسے حال میں دیکھا تو اسے کتنا برا لگے گا سلمہ اور شاہدہ زبردستی انھیں
کمرے میں لیگائیں تو انکے جانے کے بعد وہ وہیں صوفے پر ڈھے گئے

.....

دن بعد ۳

فون کی بیل پر وہ سب متوجہ ہوئے میں اٹھاتا ہوں یہ کہئے اسلم صاحب نے فون اٹھایا

کیا جی جی ٹھیک ہے ہم ابھی آرہے ہیں کونسا ہسپتال بتایا اپنے جی بس ہم فورن آرہے ہیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا ہوا سلم کیا میری نازنین مل گئی فریحہ بیگم نے بے قراری سے پوچھا

بھابی پولیس سٹیشن سے فون تھا انہوں نے بتایا ہے کہ _____ ہسپتال میں ایک لڑکی کو لایا گیا ہے اسکی عمر نازنین کے برابر ہی بتائی جا رہی ہے ہمیں ابھی بلا یا گیا ہے

وہ یقیناً میری نازنین ہوگی جلدی جائیں آپ لوگ لیکر آئیے میری کوئی دن سے میں نے اپنی بچی کو نہیں دیکھا انہوں نے روتے ہوئے کہا

..... جلدی چلو فوراً وہ تینوں ہسپتال کی طرف روانہ ہو گئے

.....

آپکے یہاں ابھی ایک پیشینہ آئیں ہے عمر ۱۲ ۱۳ سال کے قریب وہ کہاں ہے ڈوبتے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دل کے ساتھ احمد صاحب نے ریسپشن پے کھڑی لڑکی سے پوچھا

جی ہاں انھیں ابھی تھیٹر میں لیجا یا گیا ہے آپ پلیز وہاں بیٹھ کر انتظار کیجئے پیشہ دارانہ انداز میں کہتی وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی

جب کے وہ تینوں وہاں رکھی بیچ پر بیٹھ کر انتظار کرنے لگے بلا آخر ۲ گھنٹے بعد تھیٹر سے نکلتی ڈاکٹر کو دیکھ کر احمد صاحب فورن اس طرف گئے

ڈاکٹر صاحب وہ میری بیٹی ہے نازنین وہ کیسی ہے اسے کیا ہوا ہے وہ ٹھیک تو ہے انہوں نے روتے ہوئے ایک ساتھ کئی سوال کر لئے

دیکھیں آپکی بیٹی کے جسم پر بہت زیادہ چوٹوں کے نشان ہیں ناصر ف یہ بلکہ انھیں بہت

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیادہ تعداد میں ڈر گز دئے گائیں ہیں اور اسکے بعد انھیں بہت بار اجتماعی زیادتی کا نشانہ بھی بنایا گیا یہ تو کوئی معجزہ ہی تھا کہ جب انھیں ہسپتال لایا گیا تو انکی سانسیں چل رہی تھیں اسی لئے انھیں فوری طور پر ٹریمنٹ دے دیا گیا ہے لیکن انھیں ابھی ہوش نہیں آیا ہے اور ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ انھیں ہوش کب آئے گا انھیں ہوش میں آنے میں سالوں بھی لگ سکتے ہیں ویسے آپ چاہیں تو ان سے مل سکتے ہیں

یہ کہ کے وہ چلی گئی جب کے احمد صاحب وہیں زمین پر بیٹھتے چلے گئے بھائی صاحب اپنے آپ کو سمجھالیں فاروق نے انکے پاس بیٹھتے ہوئے گلے لگایا

کیسے سمجھالوں اپنے آپ کو میں کیسے سمجھالوں اب تک اس امید پر تھا کہ میری نازنین شاید سہی سلامت میرے پاس آجائے گی آج یہ امید بھی ٹوٹ گئی میں اپنی بچی کی حفاظت نہ کر سکا فاروق نہ کر سکا میں اسکی حفاظت میری پھول سی بچی کے ساتھ یہ سب ہو گیا اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں دیکھتا رہ گیا اسنے مجھے بلایا ہو گا اپنے باپ کو پکارا ہو گا پر اسکا باپ اس تک نہیں پہنچ سکا وہ
کتنا ڈری ہو گی کتنا روئی ہو گی کیا اسے میری بچی پے ایک بار بھی رحم نہیں آیا میں کیسے اپنی
بچی کا سامنا کر سکو نگفار وق کس منہ سے میں اسکے پاس جاؤنگا وہ چیختے ہوئے بولے

.....

.....

یہ میری نازنین نہیں ہے احمد ہم غلط کمرے میں آگئے ہیں میری نازنین تو بہت پیاری تھی
یہ وہ نہیں ہو سکتی مجھے میری نازنین چاہیے ابھی اسی وقت مجھے اسکے پاس لیکے جاؤ انہوں
نے اپنے شوہر کو دیکھتے ہوئے کہا

یہ ہماری نازنین ہی ہے فریحہ انہوں نے روتے ہوئے اسے خود سے لگایا جب کے وہ
حیران سی انھیں دیکھنے لگی پھر ایک دم انسے الگ ہوئیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آپکو غلط فہمی ہوئی ہے آپکو یاد ہے نہ ہماری نازنین کے بال کتنے لمبے تھے اس لڑکی کے تو..... بال ہی ن..... کہتے کہتے وہ روک گئیں پھر منہ ہاتھوں میں چھپا کے رونے لگیں

میری بچی کے ساتھ کیا کر دیا انہوں نے احمد میری معصوم بچی کو کس حال میں پہنچا دیا ان ظالموں نے کیا انکا دل نہیں ایک بار نہیں کانپا وہ مزید رونے لگیں تو سلمہ نے انہیں..... سمجھالا

.....

احمد صاحب آپکی بیٹی کے ساتھ جو ہوا اس پر ہمیں بہت دکھ ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ موقع مناسب بالکل نہیں ہے پوچھنے کے لئے لیکن ہم جاننا چاہتے ہیں کہ کیا آپکی کسی سے کوئی دشمنی وغیرہ ہے یا پھر آپکو کسی پر شک ہے

Classic Urdu Material

میری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے انسپکٹر صاحب

میں نے تو آج تک کبھی کسی کے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا پھر میری بیٹی کے ساتھ ہی ایسا کیوں
..... انہوں نے افسردگی سے کہا

ٹھیک ہے ہم خود ہی ڈھونڈنے کی کوشش کریں گے اگر آپ کو کچھ بھی یاد آئے بعد میں یا کسی
پے شک ہو تو ہمیں بتا دیجئے گا یہ کہے وہ چلے گئے

سال بعد ۳

نازنین کو ہوش ۱ سال بعد ہی آگیا تھا مگر مکمل طور پر ٹھیک ہونے میں اسے ۲ سال اور
لگ گئے۔ ۳ سال بعد بھی وہ گنہگار نہ مل سکے جنہوں نے نازنین کو زیادتی کا نشانہ بنایا

.... تھا



Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ صبح ساڑھے ۸ بجے شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی ساری رات زیان کے آنے کی خوشی میں اسے نیند ہی نہیں آئی

اب دیکھتی ہوں زیان کے کیسے تم اپنی نظریں مجھ پر سے ہٹا پاتے ہو

خود سے باتیں کرتی مگن سے انداز میں اپنی تیاری مکمل کرتی اسے اندازہ ہی نہ ہوا کہ کب دروازہ کھول کر اسکی ماں کمرے میں آچکی ہے اور اسے دیکھ رہی ہے چونکی تو وہ تب جب انکی آواز اسکے کانوں میں پڑی

ہاے ماں صدقے اپنی پھپھی کے آنے کی خوشی میں آج تو صبح صبح ہی تیار ہو گئی میری

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پیارى بٹى انگى آواز مىں موجود طنز واضح طور پر محسوس كىا جاسكتا تھا

سكول كے وقت تو تجھے ڈھول پيٹ پيٹ كراٹھانا پڑتا تھا اور يہ كىا كند هوں پر سے پھٹے هوے
كپڑے پھينىں هيں تو نے كىا دكھانا چاھتى هے تو اپنى پھيپو كو كے هم تجھے پھٹے هوے كپڑے
ديتے هيں پھنے كو اسكى قميض كى آستين پكڑ كر كھينچتى وه چللا نے لگيں

چھوڑىں ميرى آستين پھٹ جائے كى يہ كوئى پھٹے هوے كپڑے نهىں هے يہ فيشن هے
فيشن پر آپ كىا جانىں انكے هاتھ سے اپنى آستين چھڑانے كى كوشش كرتى وه بهى بد تميزى
سے چينى

توبہ توبہ ذرا ديکھو تو سہى كيسے ننگے بازو نظر آرہے هيں يہ كس قسم كا فيشن هے كے عورت كا
ستر نظر آئے اللہ بيڑا غرق كرے ايسے لوگو كا جو اس طرح كا فيشن ايجاد كر كے نئى نسل كو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گمراہ کرتے ہیں انہوں نے تاسف سے کہا

ویسے تو نے یہ پھٹی ہوئی قمیض کب لی جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے میں تجھے کبھی ایسے کپڑے
نہیں دلاتی اسکی آستین پر اپنی گرفت مضبوط کرتیں وہ اس سے پوچھنے لگیں

کیا پھٹی پھٹی لگا رکھا ہے اپنے یہ ڈیزائن ہے اس قمیض کا کتنا بار کہوں آجکل یہ سب لڑکیاں
پہنتی ہیں اور یہ میں نے پر سو یونیورسٹی سے آتے ہوئے لی تھی چھوڑیں اسے پھٹ
جائے گی 1800 روپے کی ہے وہ بھی اپنی آستین کھینچتی ان سے چھڑانے کی کوشش کرنے
لگی۔

نہیں چھوڑو نگے گی اسے ابھی اسی وقت اتار اسے ورنہ ابھی کینچی لاکے تیرے سامنے اسے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کاٹونگی وہ بھی غصے سے چیخیں

نہیں اتارونگی کیا کر لنگی آپ ہر بار مجھے اپنے اشاروں پر مت چلایا کریں چھوڑیں کیا پاگلوں
کی طرح اسے کھین..... اسکا جملہ ابھی منہ میں ہی تھا جب اسکی آستین پھٹنے کی آواز آئی

یہ کیا کیا اپنے آپ کب اپنی بچوں جیسی حرکتوں سے باز اینگی آپکی انہی حرکتوں کی وجہ سے
میرا دم گھٹتا ہے اس گھر میں پھٹی ہوئی آستین کو ہاتھوں میں پکڑی وہ غصے سے غررائی
کاش بابا زندہ ہوتے تو میں انھیں بتاتی کے آپ کیسے میرے ساتھ جانوروں جیسا سلوک
کرتی ہیں

جانوروں کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک ہی کیا جاتا ہے اب جا چل کپڑے بدل کر آ اور

Classic Urdu Material

آئندہ میں تجھے ایسے واہیات کپڑوں میں نہ دیکھوں ابھی تیرا صرف باپ مرا ہے ماں ابھی
زندہ ہے جب میں مر جاؤں تو جو چاہے کرنا لیکن جب تک زندہ ہوں میرے ہی کہنے پے
چلنا ہو گا اسے غصے سے جھڑکتیں وہ کمرے سے چلی گائیں تو پیچھے وہ بھی پیر پٹختی واشر و م
..... میں گھس گئی

.....

پورچ میں اکرو رکتی گاڑی کا ہورن سنائی دینے پر وہ سیدھا بھاگتی ہوئی نیچے آئی اور اندھے
بیل کی طرح بھاگتی گاڑی کا دروازہ کھول کر نکلتی ثوبیہ سے ٹکرا کر چمٹ گئی اور خوشی سے
زور سے چیخی

پھپھی جان میں نے آپکو بہت مس کیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایک سیکنڈ لگا ثوبیہ کو سمجھنے میں کے یہ آفت کی پر کالہ کوئی اور نہیں شاینا ہے

ہاے پھپھی صدقے جائے تو میری شاینا ہے اسے خود سے زبردستی الگ کرتیں وہ بولیں

بلکل میرے علاوہ اور کون ہو سکتا ہے وہ خوشی سے چہکی

ماشاء اللہ کتنی بڑی ہو گئی ہے اور کتنی پیاری بھی انہوں نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اپنی تعریف پر گردن اکڑا کر اسنے ایک نظر اسے دیکھا جو پر شوق نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا بلیک ٹو و پیس میں بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیے وہ واقعی اسکے خوابوں کے شہزادے جیسا لگ رہا تھا اسے اپنی طرف اس طرح دیکھنے سے اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی پھر گھبرا کر اپنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آپ کو سمجھاتی کہنے لگی

اچھا آپ جلدی سے اندر چلیں نہ سب اپکا انتظار کر رہے ہیں اسکی بات پر ثوبیہ اثبات میں
سرہلاتی اندر چلی گئیں وہ جو اپنی ماں کی تقلید میں خود بھی اندر جا رہا تھا یک دم اسکے سامنے
آنے سے روک گیا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

اندر بعد میں چلے جائے گا پہلے اپنا تعارف تو کرا دیں آنکھیں پٹ پٹا کر معصومیت کے
سارے ریکارڈ توڑتی وہ کہنے لگی

میں زیان ذو الفقار آپکی پھپیو کا بیٹا مسکرا کر کہتے ہوئے اسنے ہاتھ آگے کیا جسے شایانے

تھام لیا

میں شاینا آپکے مرحوم ماموں کی بیٹی نزاکت سے کہتی اسنے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال لیا

مل کے اچھا لگا تم سے اب اندر چلنا چاہیے یہ کہہ کے وہ ابھی ایک قدم ہی بڑھا تھا جب شاینا نے اسکا بازو پکڑ لیا وہ جتنا حیران ہوتا تھا کہ اسنے تو سنا تھا کہ مشرقی لڑکیاں شرمیلی ہوتی ہیں لیکن شاینا کی جرات نے اسے شاکڈ کر دیا

یقین مانو اندر جا کر تم صرف پچھتاؤ گے کیوں کے ابھی اندر پورے پندرہ منٹ تک رونے رلانے اور پرانے گلے شکوے دور کرنے کا سیشن چلیگا جب تک اگر تم چاہو تو ہم یہاں بیٹھ کر باتیں کر سکتے ہیں لان میں لگی کرسیوں کی طرف اشارہ کرتی وہ کہنے لگی اس بیچ اسنے... ابھی تک اسکا بازو پکڑا ہوا تھا

Classic Urdu Material

سوری لیکن میں اس وقت وہ رونے رلانے والا سیشن دیکھنا چاہتا ہوں پھر کبھی سہی ویسے
بھی ابھی تو میرا کافی دن روکنے کا ارادہ ہے مسکرا کر کہتا اسکا ہاتھ اپنے بازو پر سے ہٹاتا وہ اندر
.... چلا گیا

بہت جلد یہ ہاتھ تم ساری زندگی کے لئے تھا موگے زیاں ذولفقار اپنے ہاتھ پر موجود اسکے
لمس کو چومتی خود سے کہتی وہ مسکرا کر اندر بڑھ گئی

اس بات سے بے خبر کے اوپر کمرے کی کھڑکی میں موجود ظہیر مٹھیاں بھینچے اسے شعلہ بار
..... نظروں سے گھور رہا تھا

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ارے بس کرو ثوبیہ کتنا روگی احمد صاحب نے ثوبیہ کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہا جو
پچھلے ۱۰ منٹ سے ان سے لگی روئے جارہی تھیں

قسم سے بھائی جان میں نے بہت کوشش کی تھی کہ میں فاروق بھائی کے جنازے پر
آؤں بس شاید قسمت میں ہی نہیں تھا ۵ سال سے یہ دکھ مجھے اندر ہی اندر کھایا جا رہا ہے
کہ میں اپنے بھائی کے آخری وقت میں اس کے ساتھ نہیں تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں جانتی ہوں بھابی کے آپ ناراض ہیں مجھ سے ہونا بھی چاہیے میں واقعی بہت شرمندہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوں ہر بار کچھ نہ کچھ ایسا ہو جاتا جس سے میں آنہیں پاتی تھی

ارے بس کرو بہن کیا اب آتے ہی سیلاب لاو گی جب سے آئی ہو روتی ہی جارہی ہو زیادہ
رونا گھر میں نحوست لاتا ہے انہوں نے بیزاری سے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

افففو یہ کبھی باز نہیں اینگی انکی اس بات پر شائنا پہلو بدل کر رہی

اور معاف کرنا بہن میں بولنا تو نہیں چاہتی تھی لیکن تمہارا یہ ڈرامہ مجھے بولنے پر مجبور کر رہا

ہے کے تمہارے بھائی کی موت کو ۵ سال ہو چکے ہیں چلو موت پے نہ سہی اسکے بعد آ جاتی

اتنے سالوں میں ایک بار بھی توفیق نہ ہوئی تمہے وہ مزید گویا ہوئیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ارے سلمہ تم بھی کیا بچاری کے آتے ہی شروع ہو گئی اسے سانس تو لینے دو فریجہ نے
آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے سے سلمہ کو چپ رہنے کا کہا جس پر وہ حسب عادت ہنہ
کر کے کچن میں چلی گئیں

اور تم برخدار تم نہیں ملو گے اپنے ماموں سے انہوں نے زیان کو دیکھتے ہوئے کہا جو کب سے
چپ کھڑا سب کو دیکھے جا رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
.....

بھابی باکی بچے کہاں ہیں فریجہ نے جو س کا گلاس اٹھاتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاشر تو آفس گیا ہے نازنین سو رہی ہے اور وہ آگیا ظہیر شاہدہ نے مسکراتے ہوئے کہا

افف افف یہ میری آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں خوبصورت سی ایک لڑکی آئی ہے جو بالکل
میری پھپیو جیسی ہے مسکرا کر توبہ کو گلے لگاتا وہ کہنے لگا

ماشاللہ ہنڈ سم ہو گیا ہے میرا بھتیجا پھپیو صدقے واری جائے اسکا ماتھا چومتی وہ محبت سے
کہنے لگیں

ہُنہ ہنڈ سم نہیں موٹا بندر کہیں پھپیو جان شاینانے بیچ میں بولتے ہوئے اپنا فرض پورا کیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شائینا کیا تم مجھے ایک گلاس پانی پلاو گی زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر اسے وہاں سے دفع کرنے کے لئے کہا کیونکہ وہ محسوس کر چکا تھا کہ شائینا کی نظریں بھٹک بھٹک کر زیاں کی طرف ہی جارہیں تھیں ظہیر کو یاد نہیں پڑتا کہ اسے آج تک کبھی کوئی اتنا زہر بھی لگا ہوگا جتنا اس وقت زیاں ذولفقار لگ رہا تھا

کیوں تمہارے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں جا کر خود پی لو

شائینا نے دل جلادینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا جس پر وہ صرف دانت کچکا کر ہی رہ

گیا.....

.....

پھپھو کیسی ہیں آپ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ جو ظہیر سے باتیں کر رہی تھیں اپنے عقب سے آتی آواز پر چونکی پھر ایک دم کھڑے
ہو کر اسے گلے لگا لیا

نازنین میرا بچا یہ تم ہو ماشاء اللہ بڑی پیاری ہو گئی ہو قسم سے سب سے زیادہ میں نے تمہیں
یاد کیا میں ہمیشہ زیان سے تمہارا ذکر کرتی تھی کیوں زیان انہوں نے زیان سے تائید چاہی
جس پر اسنے بے دلی سے اثبات میں سر ہلادیا اور ایک نظر اس عام سی شکل و صورت کی
لڑکی کو دیکھا جو گلہابی آنچل سر پہ جمائے کھڑی تھی اسے یاد نہیں پڑتا کہ کبھی اسکی ماں
نے نازنین کا ذکر کیا ہو پر وہ یہ بات یہاں سب کے سامنے کہہ کر جوتے نہیں کھانا چاہتا تھا
اپنی ماں سے

آپنی پھپھو کے پاس بیٹھ ذرا شائینا تھوڑا سا سیڈ ہونا بیٹا

انکا شائینا کو یہ کہنا اسے آگ ہی لگا گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

عصے سے اپنی پھپھو کو گھورتی وہ سائیڈ ہو گئی جبکہ ظہیر نے اپنی ہنسی کو روکنے کے لئے
..... مصنوعی کھانسی کا سہارا لیا

.....
امی امی

وہ کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی جب ہاشر اپنی امی کو پکارتا داخل ہوا

چچی جان ڈرائنگ روم میں ہیں پلٹے بغیر ہی اسنے مصروف سے انداز میں جواب دیا اس دن

کے بعد سے وہ آج پہلی دفع اسے نظر آئی تھی ورنہ کھانا بھی وہ سب کے کھانے کے بعد
کھاتی تھی

کیا مجھے بھی چائے مل سکتی ہے بس اسنے اس سے بات آگے بڑھانے کی غرض سے

چائے کی فرمائش کر دی ورنہ اسکا بالکل دل نہیں تھا چائے پینے کا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے آپ چلیں میں لاتی ہوں بغیر پلٹے ہی اسنے کہا

تم نے اس بارے میں سوچا کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اسنے پوچھا

وہ جو سوچ رہی تھی کے وہ چلا گیا ہے اسکی آواز سن کر چونک گئی

کس بارے میں وہ جانتی تھی کے وہ کیا پوچھ رہا ہے پر ظاہر نہیں ہونے دیا

میرے بارے میں اور کس بارے میں خفگی سے کہتا وہ اسکے پیچھے آکھڑا ہوا

Classic Urdu Material

آپ کے بارے میں مجھے کیا سوچنا تھا بے پروائی سے کہتی وہ اسے تپا ہی تو گئی

میرے پروپوسل کے بارے میں لب بھیج کے کہتے اسنے اپنے صبر کو آخری حد تک آزمایا

جواب آپکو اسی دن مل گیا تھا پھر دوبارہ اس بات کا مطلب

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

میں وجہ جاننا چاہتا ہوں انکار کی وہ بیقراری سے گویا ہوا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں وجہ بتانے کی پابند نہیں ہوں اب آپ یہاں سے جا سکتے ہیں سخت لہجے میں کہتی وہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.....چائے کپ میں ڈالنے لگی جب اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کر لیا

میں وجہ بتانے کی پابند نہیں ہوں اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں سخت لہجے میں کہتی وہ
چائے کپ میں ڈالنے لگی جب اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کر لیا

جب کے وہ تو اسکی جرات پر وحشت زدہ سی اسے دیکھنے لگی بھلا آخرا سنے اسے کبھی بھی
ہاتھ لگانے کی کوشش نہیں کی تھی اور اب اچانک

اسکی آنکھوں میں موجود خوف نے اسے شرمندہ ہی تو کر دیا اسی لئے فوراً اسکا ہاتھ

چھوڑ دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اُئی ام سو سوری میں تمہیں ڈرانا نہیں چاہتا تھا اور نہ میرا مقصد کچھ غلط تھا بس وہ پتا نہیں
کیسے خود بخود ہو گیا میں صرف تمہارے انکار کی وجہ جاننا چاہتا ہوں شرمندہ سے لہجے میں
وہ اسے کہنے لگا۔

انکار کی وجہ جاننا چاہتے ہیں تو سنیے

مجھ جیسی لڑکیوں سے محبت نہیں صرف ہمدردی کی جاتی ہے

محبت تو کسی پاک صاف لڑکی سے کی جاتی ہے جو اُنچھوئی ہوئی اسے کبھی کسی غیر مرد نے
نہ دیکھا ہو مجھ جیسی لڑکی سے نہیں جسے نہ وہ مزید کچھ کہتی اس سے پہلے اسکی سخت سی آواز
نے اسے خاموش کر دیا

Classic Urdu Material

بس چپ نا میں کسی اور کے منہ سے تمہارے بارے میں کچھ سن سکتا ہوں اور نا خود
تمہارے منہ سے اگر آئندہ ایسی کوئی بات کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا اور اگر تمہیں اپنا
مقام دیکھنا ہے تو میری آنکھوں میں دیکھو جنہیں تم سے زیادہ صاف شفاف لڑکی کوئی اور
نہیں لگتی تمہارے چہرے جیسی معصومیت مجھے کسی لڑکی میں نہیں دکھتی کیا تمہیں میری
آنکھوں میں اپنے لئے محبت عزت نظر نہیں آتی بولو

اور تم ہمدردی کی بات کرتی ہو کس بات کی ہمدردی کروں میں تم سے تم معذور ہونا بیٹا
ہو یا پاگل ہو کیا ہو میرے جذبوں کو ہمدردی کی گالی مت دو سمجھی

اسکے لہجے کی سختی نے ایک پل کے لئے خودنازنین کو ڈرا دیا لیکن پھر وہ روتے ہوئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نابینا یا معذور ہوتی تو مجھے کوئی دکھ نہ ہوتا کم از کم میرے یہ وجود پر کالک تو نہ ہوتی اور اگر
میرے ساتھ وہ سب ہونا لکھا تھا تو ان سب کے بعد مجھے موت کیوں نہیں آگئی کم از کم ماما
بابا کی تو کچھ عزت رہ جاتی

تم جانتی ہو نازنین تم بہت ناشکری ہو

اپنے لئے لفظ ناشکری سن کر اس نے حیرت سے اسے دیکھا جو افسوس بھری نظروں سے اسے
ہی دیکھ رہا تھا

اللہ نے تمہیں زندگی دی اتنی بڑی نعمت اور تم اپنے لئے موت مانگ رہی ہو کبھی چل

Classic Urdu Material

کے دیکھنا ہسپتالوں میں کیسے کینسر، ایڈز کے پشینٹ رب سے زندگی مانگ رہے ہوتے ہیں
کیونکہ انھیں پتا ہے کہ زندگی ہے تو سب ہے زندگی ہے تو انسان کے پاس موقعے ہیں یہ
نہیں تو کچھ نہیں تم نے سوچا ہے کہ اگر تم اس دن مر جاتی تو تیا جان اور تائی کا کیا ہوتا کیا وہ
زندہ رہ پاتے کبھی تم نے سوچا ہے کہ جب تم ۱ سال کو ما میں تھی تو تمہارے ماں باپ میں سے
بھی زندگی کی رمت ختم ہو گئی تھی لیکن تمہیں کیا فرق پڑھتا کیونکہ تم تو ناشکری ہو غصے
سے کہتا وہ جانے کے لئے پلٹ گیا ابھی دروازے تک ہی گیا تھا کہ پھر روک گیا اور بغیر
پلٹے ہی بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
اور ہاں ایک بات اور کہنی تھی کہ جانتی ہو میرا دل کیا کہتا ہے
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا کہتا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ سمجھی کے وہ مزید اسے کوئی بھاشن دیگا اسی لئے خفگی سے بولی

میرادل کہتا ہے کہ اللہ نے تمہیں میرے ہی نصیب میں لکھا ہے مسکرا کر کہتا وہ اسکا دل
دھڑکا گیا

.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ جو کمرے میں بیڈ پر اڑی ترچھی پر سکون انداز میں لیٹی ہاتھوں میں زیان کی تصویر دیکھ
رہی تھی اسکے دھاڑ سے دروازہ کھول کر آنے پر ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اور جلدی سے تصویر
تکیے کے نیچے رکھ دی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میرے خیال سے مجھے تمہیں ایک عدد اخلاکیات کی کتاب لا کر دے ہی دینی چاہیے تاکہ تمہیں پتا چلے کہ کسی کے کمرے میں داخل ہونے کے کیا منیرز ہوتے ہیں

طنزیہ لہجے میں کہتی وہ اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی پر وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا اسکی نظریں تو تکیے کی طرف تھیں اسنے فوٹو کو نہی دیکھا تھا پر وہ یہ دیکھ چکا تھا کہ اسنے کچھ چھپایا ہے دھیرے سے اسکے قریب آکر اسکی آنکھوں میں دیکھتا تیزی سے تکیہ ایک طرف اچھالتا اسنے فوٹو کو جالیا یہ سب اتنا اچانک ہوا تھا کہ شاینا کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا

یہ کیا بیہودگی ہے ادھر دو یہ اسنے غصے سے کہا

ارے مجھے بھی تو دیکھنے دو بھئی یہ کہ اسنے تصویر کارخ اپنی طرف کیا یہ تصویر ظہیر کو شکڈ کرنے کے لئے کافی تھی وہ تو سمجھ رہا تھا کہ شاینا زیان میں اس لئے دلچسپی لے رہی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے کیونکہ وہ پہلی بار آیا ہے پر بات یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اب اسے اسکا اندازہ ہوا
ہوش میں تو وہ تب آیا جب شاینا نے اس کے ہاتھ سے فوٹو جھپٹنے کے انداز میں لی

دیکھ لی ہو گئی تسلی اب دفع ہو یہاں سے غصے سے کہتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئی

زیان میں ایسی کیا بات ہے شاینا جو مجھ میں نہیں ہے دھیمے لہجے میں اس سے دریافت کرتا
وہ شاینا کو کوئی پاگل ہی لگا

کیا میں سمجھی نہیں کس کی بات کر رہے ہو سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھتی وہ دوبارہ
اس کے سامنے آکھڑی ہوئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نے پوچھا زبان میں ایسی کیا بات ہے جو مجھ میں نہیں ہے ایک ایک لفظ چبا کر بولنے پر وہ شائینا کو ہنسنے پر مجبور کر گیا

ہا ہا ہسہ تم اپنا موازنہ زبان کے ساتھ کر رہے ہو بڑی مشکل سے ہنسی کے بیچ میں بولی

مطلب مطلب تم بندر مجھ سے پوچھ رہے ہو کے زبان ذوق فقار میں ایسا کیا ہے ہا ہا ہا شائینا کو

لگا کے ظہیر کوئی مذاق کر رہا ہے وہ بچپن سے ہی ایسا تھا عجیب کبھی کوئی بھی مذاق کر دینے

والا وہ مزید اسکی بات پر ہنستی لیکن اسی وقت ظہیر نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اپنے قریب

کھینچا اسکی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ شائینا کو اپنے بازوؤں کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی محسوس

ہوئیں

Classic Urdu Material

ظہیر کی آنکھوں میں دیکھتے شاینا سمجھ گئی کے وہ کوئی مذاق نہیں کر رہا ہے پھر بھی اس سے پوچھنے لگی

دیکھو ظہیر اگر یہ کوئی مذاق ہے تو بہت گندا مذاق ہے مجھے چھوڑو

پہلے مجھے جواب دو اسکے ڈر کو خاطر میں لاے بغیر ہی وہ دھاڑا

مجھے چھوڑو ظہیر میرے بازوؤں میں درد ہو رہا ہے درد سے تڑپتی وہ خود کو اسکی گرفت سے نکلانے کی کوشش کرنے لگی لیکن ظہیر نے مزید اپنی گرفت مضبوط کر دی

مجھے میرے سوال کا جواب چاہیے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا وہ شاینا کو کوئی پاگل ہی لگا

اس میں خاص بات یہ ہے کہ وہ شاینا ذولفقار کی آنکھوں کو بھایا ہے اور تم مجھے کبھی اچھے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں لگے غصے سے کہتی وہ ابھی ابھی اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی جب اسنے
اچانک اسے چھوڑ دیا وہ ابھی اسکی گرفت سے بازو نکلنے پر سہی سے شکر ادا بھی نہیں کر پائی
تھی جب اسنے اسکا چہرہ اپنے دونو ہاتھوں میں تھام لیا

تم جانتی ہونہ میں تمہیں کتنا چاہتا ہوں پھر بھی تم یہ کہہ رہی ہو کہ تم مجھے پسند نہیں کرتی

دور سٹگے بات کرو مجھ سے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتی وہ چیخی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی اگر مجھے پتا ہوتا کہ تمہاری نیت میں فتور ہے تو
میں تمہیں کبھی جھوٹے منہ بھی نہ پوچھتی وہ غررائی پر اسنے اسکے غصہ کرنے کا نوٹس نہیں
لیا اسے لگا کے وہ اسے منالے گا اپنی محبت کا یقین دلادے گا زبان سے دور کر دیا اسی سوچ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں اسنے دوبارہ اسکا ہاتھ پکڑ لیا

جتنا غصہ کرنا ہے کر لو بس..... اسکا جملہ منہ میں ہی تھا

چٹاخ کی آواز کے ساتھ شاینا نے اسکے منہ پے تھپڑ دے مارا

کہا تھا دور رہ کے بات کرنا وہ اسے چلدار ہی تھی جو گال پے ہاتھ رکھے شاکڈ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا وہ خوابوں میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا کہ شاینا اسے ہاتھ اٹھائے گی اسکے الفاظ تو شاید کہیں جاسوے

تم پوچھ رہے تھے نہ کے زیان میں ایسا کیا ہے جو تم میں نہیں ہے میں پوچھتی ہوں کے تم

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں ایسا ہے ہی کیا ۲۶ سال کے ہو گئے ہو آج تک کبھی آفس کی شکل دیکھی تمنے تم تو ابھی تک بڑے بابا سے پاکٹ منی لیتے ہو ارے روتے روتے تو تمن نے ماسٹرس کیا ہے وہ بھی بڑے بابا نے تمہارے آگے ہاتھ جوڑے تھے تب اور تم زیان سے مقابلہ کرو گے وہ تمہاری ہی عمر کا ہے نہ لیکن دیکھو اسے اسکی قابلیت اسکی شکل سے پتا چلتی ہے اسکا سٹینڈرڈ اسکے کپڑوں سے پتا چلتا ہے اسکا اپنا بیسنس ہے اور تم چلے تھے اس سے مقابلہ کرنے ہنہ تمہاری اوقات اس کے پیر میں موجود جوتے کے برابر بھی نہیں ہے اور اب تم ہی بتاؤ کہ شایناز ولفقار کے قابل کون ہے تم جیسا نکھٹو کام چور یا شہزادوں جیسی آن بان والا وہ تم ۲ ٹکے کے انسان تمہاری اتنی اوقات ہے کے تم شایناز ولفقار کو چاہو میں تو مر کے بھی تمسے شادی نہ کروں بلکہ میں کیا تمسے تو کوئی بھی شادی نہیں کریگی ابھی تم صرف اپنے خرچے کے لئے پیسے مانگتے ہو شادی کے بعد اپنی بیوی کے خرچے کے پیسے بھی اپنے باپ سے مانگو گے تمسخر سے کہتی وہ اپنے لفظوں سے اسکے دل پر تیر چلا رہی تھی اور وہ تو بس سن کھڑا اسکے لفظوں میں اپنے لئے حقارت دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جانتی ہو شاینا تمہارے بابا اکثر ایک بات کہا کرتے تھے کہ انسان جب کسی چیز پر بہت گھمنڈ کھاتا ہے نہ تو یا تو اللہ اس سے وہ چیز کو چھین لیتا ہے یا پھر وہ انسان کو اسی چیز کے ہاتھوں توڑتا ہے میری دعا ہے شاینا کے ایک بار تم بھی ٹوٹوں کوئی تمہاری آنا پر بھی ضرب لگے کیوں کہ بعض انسانوں کی عادت ہوتی ہے جب تک انہیں ٹھوکر نہ لگے وہ سمجھتے نہیں ہیں اور تم انہیں لوگوں میں سے ہو دھیمے مگر نرم لہجے میں کہتا وہ روکا نہیں بلکہ اس کے کمرے سے نکلتا چلا گیا.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شاینا کے کمرے سے نکل کر وہ اپنے پورشن کی سیڑیوں پر جا بیٹھا وہ رونا نہیں چاہتا تھا پر شاینا کا حقارت آمیز لہجہ یاد کر کے اسکی آنکھوں میں آنسو آ رہے تھے چہرہ ہاتھوں میں چھپا ہے اپنے آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ تو سمجھتا تھا کہ وہ اس سے محبت میں چڑتی ہے وہ کزن تھے آپس میں شاید اسی لئے وہ اس سے لڑتی تھی وہ بھی تو اسے کتنا تنگ کرتا تھا وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکھتا تھا کہ وہ اس سے اس قدر نفرت بھی کر سکتی ہے

ہاشر جو ابھی ابھی کچن سے نکل کر اپنے پورشن کی طرف جا رہا تھا اسے ایسے بیٹھے دیکھ کر چونک گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکی آواز سن کر ظہیر نے چہرہ اپراٹھایا اور جا کر اس کے گلے لگ گیا جسکے ہاشر تو اس کے رونے پر حیرت زدہ ہی رہ گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اسنے میری محبت کو ٹھکرا دیا بھائی وہ کہتی ہے کہ وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے وہ زیان کے پاس
چلی جائے گی بھائی میں اسے کھودنگا میں اسے بغیر کیسے رہونگا میں مر جاؤنگا بھائی اسے گلے
لگا وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہنے لگا

کیا ہوا مجھے کھل کر ساری بات بتاؤ شاینا سے لڑائی ہوئی ہے کیا اسنے اسے خود سے الگ
کرتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/>
.... اثبات میں سر ہلاتا ہوا وہ دوبارہ سیڑیوں پر جا بیٹھا تو ہاشم بھی اسے برابر میں بیٹھ گیا

.....

Classic Urdu Material

دیکھو میں تمہیں ہر ٹ نہیں کرنا چاہتا لیکن اسکی بہت ساری باتیں سہی ہیں ساری بات
سننے کے بعد ہاشر بولا بھی تو یہ جس سے ظہیر کو آگ ہی لگ گئی

مجھے ہر ٹ نہیں کرنا چاہتے لیکن آپ مجھے ہر ٹ کر رہے ہیں آپ میرے بھائی ہیں یا اسکے
اسنے مجھے تھپڑ مارا اور آپ کہہ رہے ہیں اسنے سہی کیا غصے سے وہ چیخا

آرام سے میری بات سنو ایک تو تم جذباتی بڑے جلدی ہو جاتے ہو اپنے اسی جذباتی پن کی
وجہ سے تم ابھی چائٹا کھا کر آئے ہو غصے سے اسنے اسے دپٹا جس وہ منہ بنا کر بیٹھ گیا

تمہاری سب سے پہلی غلطی تو تمہارا اظہار محبت کرنے کا طریقہ ہی تھا میرے بھائی یہ بھی
بھلا کوئی طریقہ ہوتا ہے اظہار محبت کرنے کا تمہاری باتوں سے تو لگتا ہے جیسے تم اظہار

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

محبت نہیں کر رہے تھے کوئی جنگ لڑ رہے تھے

تمہاری دوسری سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ تم نے خود کا موازنہ زیان سے کیا جب کہ تم خود جانتے ہو کہ وہ تم سے بہتر ہے ہر چیز میں خیر یہ ایک طرح سے ہم انسانوں کی فطرت کرنا چاہتے ہیں لیکن جب کوئی compare ہے کہ ہم خود کو ہمیشہ دوسروں سے دوسرا ہمارا موازنہ کسی اور سے کرتا ہے تو ہمیں برا لگتا ہے اور اگر دیکھا جائے ایک طرح سے تو میرے خیال سے کہ اس نے تمہارے سوال کا جواب ہی دیا ہے اب وہ الگ بات ہے کہ تمہیں پسند نہیں آیا

اس میں کوئی شک نہیں کہ زیان کی پرسنالٹی لا جواب ہے ایک لمحے کے لئے میں خود حیران ہو گیا تھا جب مجھ جیسا بندہ جسے ان چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا اس کا یہ حال تھا تو پھر شاینا جوان چیزوں سے ہی امپریس ہوتی ہے اس کا تم سوچ سکتے ہو کہنے کو تو وہ ۲۲ سال کی ہو چکی ہے لیکن یہ تم اور میں دونو جانتے ہیں کہ اسکے اندر ابھی تک بچپنا ہے اسے یہ

Classic Urdu Material

نہیں معلوم کے یہ چیزیں وقتی ہوتی ہیں اصل چیز انسان کا اخلاق اور اسکا کردار ہوتا ہے
اسکے جوتے یا کپڑے نہیں جس دن وہ یہ سمجھ جائے گی اس دن وہ تمہاری ہو جائے گی یاد
ہے نہ ہماری اماں جان کیا کہتی ہیں ہم دونوں کے بارے میں کے میرے دوہی بیٹے ہیں اور
دونوں ہیرا ہیں ہیرا

اور ہاں ایک بات یاد رکھنا اگر شاینا تمہارے نصیب میں ہوئی تو وہ تمہیں ضرور ملے گی
سمجھے لیکن ان سب سے پہلے تمہیں اسکے قابل بننا ہوگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور اگر تم اسکے قابل بننا چاہتے ہو تو کل سے آفس آواپنی زمداریوں کو سمجھو اور بچپنا ختم
کرو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور آپکے لئے بھی نصیحت ہے میرے پاس آفس جانا بند کریں اور کسی سکول میں ٹیچر کی نوکری شروع کر دیں کیونکہ بھاشن اچھا دیتے ہیں آپ

اسے سمجھاتے ہوئے کہتا وہ جو جانے کے لئے کھڑا ہوا تھا کہ اسکی پیچھے سے خفگی بھری آواز آئی جس پر اسنے صرف گھورنے پر اکتفا کیا

اور ہاں تھپڑ کے بارے میں کیا خیال ہے وہ تو غلط تھا نہ پھر مزید یاد آنے پر بولا

نہیں وہ بھی سہی تھا تمنے اسے ہاتھ کیوں لگایا جب کہ اسنے تمہیں منا کر دیا تھا مسکرا کر اسے کہتا وہ اسکے دل پر چھری چلا گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پتا نہیں کیوں پر تمہارے اتنے برے سلوک کے بعد بھی میں تم سے نفرت کیوں نہیں کرپا
رہا ہوں ابھی ابھی ایک امید سی دل میں ہے کہ تم میری ہی ہو خود سے کہتا وہ بھی جانے
..... کے لئے کھڑا ہو گیا

.....

کل رات ظہیر سے ہونے والے جھگڑے کی وجہ سے وہ کافی افسیٹ ہو گئی تھی اسی لئے
ساری رات سونہ تو صبح جلدی اٹھ گئی وہ اسے تھپڑ نہیں مارنا چاہتی تھی لیکن اسکا بار بار خود کا
زیان سے موازنہ کرنا اسے تپا ہی گیا بھلا زیان جیسا بھی کوئی ہو سکھتا ہے ساری رات اسے
نیند نہیں آئی اسی لئے وہ اپنے کمرے کی کھڑکی پر آ کر کھڑی ہو گئی کہ شاید صبح کی ہوا اسے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اعصاب پر کچھ اچھا اثر ڈالے وہ ابھی نیچے لان میں موجود ان پھولوں کو دیکھ رہی تھی جو کل ہی مالی نے لگائے تھے کے اسکی نظریاں پے پڑی ٹریک سوٹ میں ملبوس ہاتھوں میں کوئی مگ پکڑے وہ ابھی ابھی کرسی پر اکر بیٹھا تھا

اسے دیکھ کر بے ساختہ اسکے ہونٹوں پے مسکراہٹ آگئی فورن کمرے میں بھاگ کر شیشے کے سامنے اپنے بندھے بال کھول کر ان میں برش کیا اور ہونٹوں پر گلابی لپسٹک لگا سیدھا..... نیچے لان میں چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
.....

گڈ مورنگ کیسے ہو وہ جو بیٹھا کوئی کے سپ لے رہا تھا اپنے عقب سے آنے والی آواز پر چونکا پھر پلٹ کر اسے دیکھتا مسکرایا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر وہ اسکے سامنے والی کرسی پر جا بیٹھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا بات ہے جلدی اٹھ گئے مجھے لگا کے فلائٹ کی وجہ سے تھک گئے ہو گے اسی لئے نیند پوری کر رہے ہو گے اپنی انگلی میں بال کی لٹ لپیٹتی مسکرا کر کہنے لگی

مجھے زیادہ سونے کی عادت نہیں ہے میں وہاں بھی صبح جلدی اٹھ جاتا ہوں اسکے چہرے کو نظروں کے حصار میں لیا وہ سنجیدگی سے کہنے لگا

www.classicurdumaterial.com
supp...
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ویسے یہ تو بتاؤ کے تمہیں پاکستان اگر کیسا لگا یہاں کے لوگ کیسے لگے آنکھوں میں چمک لئے وہ اسے پوچھنے لگی

ہممم ایک ہی دن میں کیا پتا چلیگا کون کیسا ہے یہ تو وقت ہی بتاتا ہے وہ بھی اسی کے لہجے میں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نہیں نہ لیکن پھر بھی کچھ تو لگا ہو گا سب سے مل کر
سب کے بارے میں اپنی رائے دو میں کسی کو نہیں بتاؤنگی پرومیں وہ جلدی سے بولی جس
پروہ دھیرے سے ہنس گیا

ارے بابا سب اچھے تھے مامو بھی اچھے سے ملے مجھ سے اور ممانیاں بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں
اور کیا بتاؤں سب کے بارے میں اسنے ٹالنے والے انداز میں کہا

اور میں کیسی لگی اسکے قریب جھکتی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دھڑکتے دل کے ساتھ
وہ پوچھنے لگی جب کے اسکی اس بات پر ایک لمحے کو تو زیان ہکا بکارہ گیا پتا نہیں کیوں پر اسے

Classic Urdu Material

..... پہلی ملاقات میں ہی یہ لڑکی عجیب لگی تھی وہ کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی



میں کیسی لگی اسکے قریب جھکتی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دھڑکتے دل کے ساتھ وہ
پوچھنے لگی جب کے اسکی اس بات پر ایک لمحے کو تو زیان ہکا بکارہ گیا پتا نہیں کیوں پر اسے
..... پہلی ملاقات میں ہی یہ لڑکی عجیب لگی تھی وہ کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی

شائینا اندر چلو

سلمہ بیگم دروازے پے کھڑی اسے شعلہ بار نظروں سے گھورتی ہوئیں چیخیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک لمحہ کے لئے تو شائینا کو بھی سانپ سونگھ گیا گھبراہٹ ہوئے انداز میں اپنی ماں کو
دیکھتی وہ جو زیان کے قریب جھکی ہوئی تھی ایک دم سیدھی ہو کر اپنی جگہ سے کھڑی

.... ہو گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جبکہ زیان ک لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ رینگ گئی جسے اسنے کو فی کا کپ لبوں سے لگا کر چھپا
.. لیا

آتی ہوں اماں گھبرا ئے ہوئے لہجے میں کہتی وہ اندر دروازے پے کھڑی اپنی ماں کی طرف
چلی گئی جیسے ہی دروازے پے پہنچی اسکی چیخ نکل گئی کیونکہ اسکے بال سلمہ بیگم کے ہاتھ میں
تھے ہلکی سی چیخ کے ساتھ وہ اپنے بال چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی پر وہ اسے گھسیٹتی
اندر لیگائی

زیاں جو مسکرا کر کو فی پی رہا تھا اسکی چیخ پر بے ساختہ پیچھے مڑ کے دیکھا تو اسکا قہقہہ نکل
گیا.....

.....

چھوڑیں میرے بال وہ غصے سے چیخی تو انہوں نے بالوں سے پکڑ کر اسے بستر پر پھینک
.... دیا

یہ کس لباس میں تم نیچے گئی تھی ہاں اسکے ٹی شرٹ اور ٹائٹس پر چوٹ کرتیں وہ غصے سے
دھاڑیں

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسکے قریب بیٹھنے کی کیا اسی لئے تمہیں یونیورسٹی بھیجا تھا بولو میں
تمہیں جان سے مار دوں گی میں تھک چکی ہوں تمہیں روک روک کے میرے صبر کو کتنا

آزماؤ گی ہاں جواب دو کیوں اپنی ماں کو مارنے پے تلی ہو شاینا اگر اس طرح سے منہ کالا
کرنا ہے تو مجھے مار دو اسکے بعد جو چاہے پہننا جسکے ساتھ چاہے گھومنا جہاں جانا ہو دفع ہو جانا

Classic Urdu Material

اسکے بازو پے دونو ہاتھوں سے مارتی وہ چیخیں جارہی تھیں

بس کریں کیا ہو گیا ہے آپکو کیوں پاگل ہو رہی ہیں انھیں دھکا دے کر ہٹاتی وہ چیخی

ایسا کون سا غلط کام کرتے دیکھ لیا ہے اپنے مجھے جو مجھ پر یوں چلا رہی ہیں اس سے بات کر رہی

تھی میں صرف آپ کو مجھ پر چلانے کا صرف موقع چاہیے ہوتا اسکے سامنے میری بیڑاتی

کرادی اب میں کیسے اس سے نظریں ملا سکوں گی آپ ہمیشہ میرے لئے شرمندگی کا بائس

بنتی ہیں ہر بار آپکی ان بچوں جیسی حرکتوں کی وجہ سے لوگ مجھ پر ہنستے ہیں

واہ بیٹا واہ آج تمہاری ماں تمہارے لئے شرمندگی کا بائس بن گئی ہے اگر میں تمہیں غلط کام

سے روکتی ہوں تو کیا کوئی غلط کرتی ہوں انکے لہجے میں افسوس تھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا غلط کر دیا میں نے اور آپ کون ہوتی ہیں میرے معاملے میں بولنے والی میں کوئی بچی نہیں ہوں ۲۲ سال کی ہو چکی ہوں اپنا اچھا برا بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں اسی لئے میری زندگی میں انٹرفیر کرنا بند کر دیں سمجھیں آپ اور جہاں تک میرے کپڑوں کا تعلق ہے تو ایسے کپڑے پہننے کی عادت اپنے ہی مجھے ڈالی تھی جینز آدھی آستین کی ٹی شرٹ اونچی قمیضیں یہ سب آپ مجھے پہناتی تھیں بچپن میں اس لئے غلطی آپ کی ہے قصور وار آپ ہیں میں نہیں اور میں ان کپڑوں میں خود کو زیادہ کمفرٹیبیل محسوس کرتی ہوں مجھ سے نہیں پہنے جاتے وہ تھان جو آپ کی نازنین پہنتی ہے اگر اتنے برے لگتے ہیں یہ کپڑے آپ کو تو کیوں عادت ڈالی مجھے ان چیزوں کی جب سے نازنین کے ساتھ وہ سب ہوا ہے آپ نے عجیب حرکتیں کرنی شروع کر دیں ہیں کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے کہ آپ مجھے پاگل کر کے چھوڑینگے نہ کس لڑکے سے بات کرنے دیتی ہیں نہ دوست بنانے دیتی ہیں مجھے پتا ہے کہ میرے کپڑے تو صرف ایک بہانہ ہے اصل میں آپ کو میرا زیان سے بات کرنا نہیں پسند

آیا وہ دوبارہ غصے سے چیخی

ہاں نہیں پسند مجھے کے تو اس سے بات کرے سمجھ آئی کیوں نہیں سمجھتی تو کے آجکل کا
ماحول سہی نہیں ہے میں نہیں چاہتی کے تو کوئی نقصان اٹھائے میرے پاس تیرے سوا
کون ہے بتا تو میں تجھے لکے کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتی اس کے چہرے کو دونو ہاتھوں
سے تھامیں وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولی

ماحول خراب نہیں ہے بلکہ اپکا دماغ خراب ہو چکا ہے آپ ہر بات پر اوور ریکٹ کرتی ہیں
اور ایک بات بتائیں مجھیں ماحول صرف میرا زیاں سے بات کرتے وقت خراب ہوتا ہے
ظہیر اور ہاشر سے بات کرتے ہوئے نہیں انکا ہاتھ جھٹکتی وہ غصے سے چیخی

ہاں کیونکہ بھروسہ ہے مجھے ظہیر اور ہاشر پر میری آنکھوں کے سامنے پلے بڑے ہیں دونو

Classic Urdu Material

قسم سے انکی ماں سہی کہتی ہے کہ ہیرے ہیں دونو اور وہ زیاں مجھے وہ ایک آنکھ نہیں بھایا
پتا نہیں کیسے ماحول میں پلا بڑا ہے اسکے لئے تو ایسے لڑکیوں سے دوستی کرنا انکے ساتھ
گھومنا عام بات ہے لیکن ہمارا ماحول ایسا نہیں ہے سمجھی اسی لئے بہتر ہے کہ آئندہ مجھے
سمجھانا نہ پڑے غصے سے اسے کہتیں وہ جانے کے لئے پلٹ گئیں جب اسکی پیچھے سے آواز
آئی

آپ کو پتا ہے کہ آپ میرے ساتھ زیادتی کر رہی ہیں نازنین کے ساتھ جو ہوا اسکی وجہ
سے ۷ سال سے اپنے میری زندگی جہنم بنائی ہوئی ہے میرے صبر کو نہ آزماؤ امی ورنہ
پچھتائے نگی چبا چبا کر ایک ایک لفظ کہتی وہ انھیں پریشان کر گئی

تیری زندگی جہنم نہیں بنا رہی بلکہ اسے جہنم بننے سے بچانا چاہتی ہوں لیکن لگتا ہے کہ تو
چوٹ کھا کر ہی بازیگی اور کوئی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ یاد رکھنا کہ تیری ماں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں کوئی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے اب بغیر پلٹے ہی اسے کہتی وہ کمرے سے نکل گئیں

ہنہ آپکو کیا لگتا ہے کے آپ مجھے روک لینگی میرا نام شاینا فاروق ہے اور جو چیز میری نظروں میں ایک بار آجائے وہ صرف میری ہوتی ہے خود سے کہتی وہ ہاتھ پھیلا کر بستر پر گر گئی.....

.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/>

نازنین جاؤ اپنے ابا کو بلا کر لاؤ کے ناشتہ لگ گیا ہے ایک تو پتا نہیں ناشتہ سے ۲ منٹ پہلے کمرے میں کیوں چلے جاتے ہیں فریجہ نے ٹیبل پر پلیٹ رکھتے ہوئے مصروف سے انداز میں کہا....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آگئے ہم بھی ہر وقت بس ہماری شکایت ہی کرتی رہنا ہنس کے بولتے وہ چیئر کھسکا کر بیٹھ گئے

ارے بھی یہ ظہیر نہی آیا بھی تک

سب کے بیٹھنے کے بعد بھی ظہیر کو موجود نہ دیکھ کر احمد صاحب نے اسلم صاحب سے

پوچھا

کر رہا ہو گا آرام ہمارا صاحبزادہ ساری رات موبائل چلا چلا کر تھک گیا ہو گا نہ نخوت سے کہتے ہوئے سامنے پڑا بول اٹھایا بول اٹھا کے جیسے ہی سیدھے ہوئے ایک لمحہ کے لئے تو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ خود ساکت ہو گئے باکی سب کا حال بھی اسلم صاحب سے مختلف نہ تھا خود شاینا بھی پھٹی
پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جو گرے ۲ پیس میں ملبوس بالوں کو جیل لگا کر سیٹ
کیے سب کو سلام کرتا اسکے سامنے والی کرسی پر اکر بیٹھا تھا

یہ کیا کی کیا ہے کافی دیر بعد اسلم صاحب کی کانپتی ہوئی آواز سنائی دی جس پر سب کی دبی دبی
ہنسی نکل گئی

کیا ڈیڈ کیا کیا ہے کہیں آپ اس سوٹ کی بات تو نہیں کر رہے اچھا لگ رہا ہے نہ مجھ پر ہاشر
بھائی کی الماری سے لیا ہے جان کر انجان بنتا مسکرا اپنے سوٹ کی طرف اشارہ کرتے

ہوے بولا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکی اس بات پر ہاشر غصے سے ایک نظر کبھی اسے تو کبھی اپنے سوٹ کو دیکھتا

میرا مطلب ہے صبح صبح کیسے حلیے میں ہوا نہیں سمجھ ہی نہیں آیا کہ وہ کیا کہ رہے ہیں

کیا مطلب ڈیڈ کے کیسا حلیہ آفس ایسے ہی حلیے میں جاتے ہیں جہاں تک مجھے یاد پڑھتا ہے
لیکن اگر آپ کو نہیں پسند تو میں دھوتی بنیان پہن لیتا ہوں اس کے مسکرا کر الٹا جواب دینے پر وہ
کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے جب کے سب کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ رینگ

..... گئی

ویسے ہمیں بڑی خوشی ہے ظہیر کے تمنے اپنی زمداریوں کو سمجھا احمد صاحب نے مسکرا کر

کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بس کیا کریں تایا ابو کسی نے اتنی اچھی طرح سمجھایا کہ سمجھنا پڑا مسکرا کر ایک نظر شاینا پر
ڈالتا وہ ناشتے کی طرف متوجہ ہو چکا تھا

جب کے شاینا کو اسکی اس ایک نظر میں جانے کتنے جذبات نظر آئے یک دم ہی اسکی
..... بھوک مر گئی تو اپنی جگہ سے کرسی کھسکاتی کھڑی ہو گئی اور بغیر کچھ بولے چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حیرت زدہ لہجے میں پوچھا

وہ اتنا ہی کھاتی ہے تم اپنے ناشتے پے دھان دوسرے لہجے میں کہتیں وہ اپنی پلیٹ اٹھا کر بچن

.....میں چلی گئیں

.....

وہ رات کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی کی غرض سے لان میں نکل آیا تھوڑی ہی دیر
گزری تھی کہ اسکی نظر گرل کے پاس سے آتی ثوبیہ پر گئی جو ہاتھوں میں ۲ چائے کے
کپ تھامے اسی کی طرف آرہی تھی اسے بے ساختہ صبح ہونے والی شاینا اور سلمہ چچی کی
جھڑپ یاد آگئی جس سے اسکے چہرے پر مسکراہٹ ریگ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا بات ہے میرا بیٹا مسکرا رہا ہے لگتا ہے پاکستان کی آب و ہوا نے اچھا اثر ڈالا ہے ویسے مجھے
بھی تو بتاؤ کہ کیا بات ہے اسکی مسکراہٹ ان سے چھپ نہ سکی تو اسکے پاس آکر چائے کا گک
.... اسے پکڑتی کہنے لگی

Classic Urdu Material

کچھ نہیں بس ایسے ہی کچھ یاد آگیا تھا ویسے آج آپکو کیسے میری یاد آگئی جب سے پاکستان آئے ہیں آپ تو اپنے بیٹے کو بھول ہی گئیں ہیں ہر وقت اپنے بھائیوں اور بھابیوں کے بیچ میں بیٹھی رہتی ہیں مصنوعی خفگی سے کہتا وہ لان میں رکھی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا جب کے وہ بھی اسکے ساتھ ہی ہی بیٹھ گئیں

ہاں تو تمہیں کس نے منا کیا ہے سب کے ساتھ بیٹھنے سے تمہی ہر وقت کمرے میں بیٹھے رہتے ہو پتا ہے سب کتنا پوچھتے ہیں تمہارا کہ کیا زیان کو ہم پسند نہیں آئے وہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں بیٹھتا کیا اسے یہاں اچھا نہیں لگ رہا مجھے کتنی شرمندگی ہوتی ہے اندازہ ہے تمہیں انہوں نے بھی خفگی سے ہی جواب دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اھو کیا بات ہے ابھی ہمیں اے ہوئے ۲ دن ہی ہوئے ہیں اور سب کو مجھسے اعتراضات
بھی شروع ہو گئے اور مام آپ خود بتائیں میں وہاں بوڑھے لوگوں میں بیٹھ کر کیا کرونگا
مذاق اڑاتے لہجے میں کہا

خیر تم ہاشر اور ظہیر کے ساتھ بھی بیٹھ سکتے ہو وہ تمہاری عمر کے ہی ہیں یا اس بات پر بھی
کوئی اعتراض ہے انہوں نے ناراضگی سے کہا

اچھا اچھا ٹھیک ہے مجھے وقت تو دیں تھوڑا ابھی ۲ دن ہی تو ہوئے ہیں اتنی جلدی تو میں
ایڈ جسٹ نہیں کر سکتا نہ بس آپ پریشان نہ ہوا کریں مصالحت آمیز لہجے میں بولتا وہ انکا
موڈ ٹھیک کر گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچھا ٹھیک ہے لیکن مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے انہوں نے کوئی کاغذ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

مجھے پتا تھا کہ آپ کو کوئی بات کرنی ہوگی ہر بار کوئی بات کرنے سے پہلے آپ مجھے درس دیتی ہیں اسے ہنستے ہوئے کہا لیکن پھر انکی گھوری پر چپ ہو گیا

ہر وقت فضول بات میں بہت سیریس ہوں زیان انہوں نے خفگی سے کہا پھر اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا

میں چاہتی ہوں کہ اب تم شادی کر لو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاہسا انکی اس بات پر اسکی پھر ہنسی چھوٹ گئی

زیاں کیا تم تمیز سے میری بات نہیں سن سکتے انکے غصے سے بولنے پے اسنے اپنے منہ پر انگلی رکھ لی جیسے اب وہ کچھ نہیں کہیگا

میں آج زندہ ہوں کل نہیں اور تمہارا باپ اب پتا نہیں اپنی کس گرل فرینڈ کے ساتھ ہوگا ان سب میں میں نہیں چاہتی کہ تم اکیلے رہو بیٹا تم ۲۷ سال کے ہو گئے ہو کب کرو گے شادی بولو میں ہر وقت پریشان رہتی ہوں تمہاری وجہ سے اگر تمہیں اپنی ماں کی پریشانی کی اگر ذرا سی بھی فکر ہے نہ تو اپنا گھر بسالو میں مرنے سے پہلے تمہیں تمہاری زندگی میں مطمئن اور خوش دیکھنا چاہتی ہو اپنی بات کہ کروہ اسکی طرف دیکھنے لگیں جو انھیں سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا انکے روکنے پر انکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا کہنے لگا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مام کاش شادی کرنا بھی اتنا آسان ہوتا جتنا کہ کہنا دیکھیں مجھے شادی کرنے سے کوئی
اعتراض نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مجھے میرے حساب کی کوئی لڑکی بھی تو ملے اب
کسی ایری گیری سے شادی تو کرنے سے رہا جس دن مجھے کوئی لڑکی بھاگئی اس دن میں آپکو
خود بتاؤنگا اور پھر جب آپ کمنگی اس دن میں سر پر سہرا سجالونگا

اچھا جی تو کیسی لڑکی میرے بیٹے کو بھالے گی ذرا مجھے بھی تو پتا چلے انہوں نے بھی مسکرا کر
پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مجھے کیسی لڑکی پسند ہے، ہم جو خوبصورت بلکہ بہت زیادہ خوبصورت ہو جب وہ میرے
ساتھ کھڑی ہو تو زیان ذوالفقار کے شایان شان لگے۔ چھوٹا تو دور کی بات اسے کسی نے
کبھی گندی نگاہ سے دیکھا بھی نہ ہو ہر شخص اسے چاہے لیکن وہ صرف زیان ذوالفقار کی ہو
اسکی زندگی میں آنے والا پہلا اور آخری مرد زیان ذوالفقار ہونا چاہیے اسکا ماضی صاف

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

شفاف آئینے کی طرح ہونا چاہیے اسکی سنجیدگی سے کہیں باتوں نے ایک پل کے لئے خود
توبیہ کو سوچنے پر مجبور کر دیا پھر خود کو سمجھالتی کہنے لگیں

بلکل مشرقی مردوں والی بات کر رہے ہو زیان خوبصورتی تو وقتی ہوتی ہے اصل چیز تو
انسان کی سیرت ہے اور یہ کیا بات کی تمنے کے صاف شفاف ہونی چاہیے آج کے دور میں
ہر لڑکی کا کوئی نہ کوئی ماضی ہوتا ہے ضروری نہیں ہے کہ وہ خراب لڑکی ہو انکی اس بات پر
اسکا تھقہ نکل گیا پھر کہنے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

جانتا ہوں مام میں نے تو بس یو نہی کہ دیا آپ نے پوچھا تو لیکن یہ یاد رکھے گا کہ اس سے کم
پر زیان ذولفقار ماننے والوں میں سے نہیں ہے اور اب بہت رات ہو گئی ہے مجھے بھی نیند
آ رہی ہے آپ بھی جا کر سو جائیں گڈ نائٹ انکا ماتھا چوم کر کہتا وہ چلا گیا جب کے اسکے
جانے کے بعد وہ سوچنے لگیں کے کیا زیان کبھی انکی پسند کی لڑکی سے شادی کریگا بھی یا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

..... نہیں



صبح وہ سب کے اٹھنے سے پہلے ہی اٹھ گیا تھا پہلے تو وہ کمرے سے ملحقہ ٹیرس پر ہی کھڑا رہا
لیکن جب اسے کوئی کی طلب محسوس ہوئی تو کمرے سے نکل آیا

کسی کو بھی لاؤنچ میں نہ پا کر وہ ٹی وی ان کر کے وہیں صوفے پر بیٹھ گیا اس کا ارادہ تھا کہ
جیسے ہی کوئی نظر آیا اس سے کوئی فرمائش کر دیگا ویسے بھی سب کے اٹھنے کا وقت ہونے

.... ہی والا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<http://www.classicurdumaterial.com>

اسے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا اور اسکی نظر کمرے سے نکلتی نازنین پر پڑھ گئی اسے وہاں بیٹھے
.... دیکھتی وہ بغیر کچھ کہے کچن میں گھس گئی

Classic Urdu Material

وہ جو اس سے کوئی کا کہنے والا تھا اس طرح اسکے کچن میں گھسنے پر دانت کچکا کر رہ گیا

ہنہ مجھ سے یہ بھی نہیں پوچھ سکتی کے آپ کو کچھ چاہیے کیا نہ شکل نہ صورت اسے کس بات کا گھمنڈ ہے اگر کوئی کی طلب نہ ہوتی تو اس عجیب سی کو منہ بھی نہ لگاتا ہنہ کیا کیا کرنا پڑھتا ہے غصے سے خود سے بڑبڑاتے وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسکے پیچھے کچن میں چلا گیا

وہ کن اکھیوں سے اسے دروازے پے کھڑا دیکھ چکی تھی لیکن پھر بھی اپنے کام میں مصروف رہی تو ناچاہتے ہوئے بھی زیان کو اسے مخاطب کرنا پڑا

ایک کپ کوئی مل سکتی ہے چبا چبا کر ایک ایک لفظ بولتا وہ اسکا جواب سننے کے لئے وہیں کھڑا رہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہیں آپ بیٹھیں میں لا رہی ہوں سنجیدگی سے جواب دیکر وہ کیبنٹ سے کوئی کی بوتل
..... نکالنے لگی تو وہ بھی اثبات میں سر ہلاتا چلا گیا

.....

ابھی وہ بیٹھا کوئی کے سپ لیتا رات اپنی ماں سے ہوئی گفتگو کے بارے میں سوچ ہی رہا
..... جب کسی نے اے کے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چونک کر اسنے اپنے سامنے کھڑی شاینا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہی تھی

.....

Classic Urdu Material

..... ارے تم کب آنی کوئی کا مگ رکھتے وہ بھی مسکرا کر اس سے پوچھنے لگا

جب تم کسی حسینہ کے خیالوں میں کھوے ہوئے تھے بس تبھی آنی اسکے قریب کھسک کر
..... بیٹھتی وہ نزاکت سے ہنستی ہوئی کہنے لگی

..... اسکے اس طرح قریب بیٹھنے پر زیاں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو بس کام کے بارے میں سوچ رہا تھا ویسے کل کے حادثے
کے بعد مجھے نہیں لگتا تھا کہ تم اب کبھی مجھ سے بات کرو گی اسنے دھیرے سے ہنستے ہوئے
..... کہا تو وہ شرمندہ ہو گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

افقواب میں کیا کہوں اس بارے میں میری امی ہیں ہی ایسی ہر بار ایسے ہی مجھے شرمندہ
.... کراتی ہیں اسنے گردن جھکا کر کہا تو اسے اپنی ہنسی روکنی پڑی ہی پڑی

اس میں شرمندہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے وہ تمہاری امی ہیں اسی تمہارے لئے فکر مند
ہیں اور شاید میں انھیں پسند بھی نہیں آیا اسی لئے وہ چاہتی ہیں کہ تم مجھ سے دور رہو خیر
مجھے حیرت نہیں ہوئی تمہاری امی کی سوچ پر کیوں کے شاید یہاں سب کی سوچ ہی ایسی
ہے کسی کو بھی میں یہاں پسند نہیں آیا اب تم ہی دیکھ لو ابھی تمہاری وہ عجیب سی کزن اتنے
سڑے منہ کے ساتھ کوئی بنا کر دیکر گئی ہے کہ پینے کا بھی دل نہیں چاہ رہا اور تمہارے وہ
۲ کزن جب سے آیا ہوں ایک بار بھی انہوں نے مجھ سے بات نہیں کی اسنے سنجیدگی سے
..... کہا

ایسی بات نہیں ہے وہ بس وہ بابا کی ڈیتھ کے بعد سے تھوڑا عجیب ہو گئی ہیں ہر بات پر اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ریکٹ کرنے لگی ہیں لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ تمہیں پسند نہیں کرتی اور ویسے بھی ابھی تمہیں آئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں تھوڑے دن بعد انھیں خود ہی پتا چل جائے گا کہ تم ایک اچھے لڑکے ہو اور نازنین اور باکی ان ۲ نمونوں کے بارے میں نہ سوچو وہ تینوں ہیں ہی عجیب ایسا لگتا ہے جیسے کسی اور دنیا سے آئے ہیں اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی وہ تسلی آمیز لہجے میں کہنے لگی

ویسے تم نے اس دن جواب نہیں دیا تھا کہ میں کیسی لگی تمہیں چند لمحوں کی خاموشی کے بعد وہ دوبارہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی پوچھنے لگی ہاتھ ہنوز اسکے ہاتھ پر ہی تھا

وہ جو اس وقت اس سے اس سوال کی توقع بالکل نہیں کر رہا تھا ایک دم گڑبڑا گیا اور اپنے ہاتھ پر رکھے اسکے ہاتھ کو دیکھتا کوئی جواب سوچنے لگا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی لاؤنچ میں اتی ثوبیہ کے گلہ کھنکھارنے نے ان دونوں کو
... اسکی آمد کی طرف متوجہ کر دیا

شدید ناگواری کے ساتھ ثوبیہ نے ان دونوں کو قریب بیٹھے دیکھا تھا پھر ناگواری چھپاتی
..... زیان کے برابر کر بیٹھ گئی اور جانچتی نظروں سے شاینا کو دیکھنے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
شاینا جو ثوبیہ کے گلہ کھنکھارنے پر پہلے ہی اپنا ہاتھ زیان کے ہاتھ سے نکل چکی تھی اب
اسکے ایسے دیکھنے پر پزل ہوتی نا محسوس انداز میں زیان سے تھوڑا دور کھسک کر بیٹھ
گئی.....

Classic Urdu Material

کیا بات ہے شاینا آج تو تم کافی جلدی اٹھ گئی اور لگتا ہے زیان سے کافی دوستی ہو گئی ہے
تمہاری ویسے تم دونو کیا باتیں کر رہے تھے مجھے بھی تو بتاؤ کڑی نظروں سے شاینا کو دیکھتی
..... وہ زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجاتی شاینا سے پوچھنے لگی

جب کے اتنے رومانٹک ماحول میں اچانک ثوبیہ کی آمد کی وجہ سے شاینا کا موڈ جو کے پہلے
ہی خراب ہو چکا تھا اب ان طنز سے بھرے سوالوں پر اس کا دل چاہا کہ کچا چبا جائے اپنی
پھپھو کو لیکن پھر پھر اپنے آپ کو کنٹرول کرتی کہنے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<http://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

میں روز جلدی ہی اٹھتی ہوں پھپھو آپکو غلط فہمی ہوئی ہے کوئی اور ظاہر سی بات ہے زیان
پہلی بار پاکستان آیا ہے تو میں اسے بس کمپنی دے رہی تھی تاکہ وہ بور نہ ہو اور ایسی کوئی
ضروری بات نہیں تھی کہ آپکو بتائیں کیوں زیان سہی کہ رہی ہوں نہ میں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ جو شاینا کے بات پلٹنے پر منہ نیچے کیے ہنسی روکنے کی کوشش کارہا تھا بیچ میں اپنا نام آنے پر گھبرا گیا پھر ہلکا سا سر اثبات میں ہلا کر اپنی ماں کو آنکھوں کے اشارے سے باز رہنے کی تنبیہ..... کرنے لگا

ہو سکتا ہے لیکن ناشتے کے وقت تمہیں بلانے کے لئے آوازیں دینی پڑھتی ہیں نہ تو مجھے لگا کے شاید تم اٹھتی ہی دیر سے ہو اور ویسے اگر تم جلدی اٹھ ہی جاتی ہو تو ذرا کچن میں ہاتھ بھی بٹالیا کرو دیکھو نازنین تقریباً تمہاری ہی عمر کی ہے کتنا شاندار کھانا پکاتی ہے جب کے تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ پانی بھی نہیں ابال سکتی وہ بھی توبہ تھی بغیر زیان کی گھوری کی..... پروا کیے اپنی بات کہ ہی دی

سچ کہتیں ہے اماں کے اس عورت کے منہ میں زبان نہیں بلکہ کینچی ہے اگر زیان سے محبت نہ ہوتی تب بتاتی اس چڑیل کو دل میں کہتے ہوئے بغیر منہ پر کوئی جواب دیے اسنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

.....اپنی گردن ہی اس طرف سے موڑ لی

.....جس پر ثوبیہ نے طنزیہ مسکراہٹ سے زیان کی طرف دیکھا

.....

بیگم اگر کوئی ضروری کام نہیں ہے تمہیں تو ذرا ادھر میرے پاس بیٹھو مجھے ضروری بات کرنی ہے اسلم صاحب نے کتاب سائیڈ میں رکھتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یاد ہے تمہیں کے جب شاینا چھوٹی تھی تو اکثر ہم کہتے تھے کے شاینا تو ہمارے ظہیر کی ہی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے اور فاروق کی بھی یہی مرضی تھی انہوں نے سنجیدگی سے بات شروع کی

اچھی طرح یاد ہے جی یہ بھی کوئی بھولنے کی بات ہے کیسے فاروق بھائی اکثر ظہیر کو میرا داماد میرا داماد کہا کرتے تھے اور تب وہ کتنا چڑھتا تھا اس بات سے کتنے کتنے دن تک بات ہی نہیں کرتا تھا اپنے چچا سے لیکن وہ تو پرانی باتیں ہیں آج کیوں یاد آ گئیں آپکو انہوں ادا سی سے مسکراتے ہوئے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سوچ رہا ہوں ان پرانی باتوں کو اب حقیقت کا روپ دیدینا چاہیے انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

کیا مطلب میں سمجھی نہیں انہوں نے نا سمجھی سے انکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ بھابی سے شاینا کا ہاتھ مانگیں ہمارے ظہیر کے لئے یہ بات
میرے دماغ میں کافی عرصے سے تھی لیکن تب ہمارے بر خودار کو اپنی زمداریوں کا
احساس نہیں تھا اس لئے میں کچھ نہ بولا لیکن اب تو خیر سے اسنے آفس جانا بھی شروع
کر دیا ہے اور بڑی محنت سے کام کر رہا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اب یہ سہی وقت ہے خیر
صرف ابھی بات کریں گے شادی تو میں دونوں بیٹوں کی ساتھ ہی کرونگا تب تک تم ہاشر کے
لئے بھی کوئی لڑکی ڈھونڈ لینا اب تم بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے بیگم اپنی بات کہ کروہ انکی
طرف دیکھنے لگے جو حیرانی سے انکی اس بات کو سن رہی تھیں

سارا کچھ تو اپنے خود سوچ کر رکھ لیا ہے اب کونسی رائے مانگ رہے ہیں میری۔ ایسا لگ رہا
ہے جیسے آپ مجھ سے پوچھ نہیں رہے بلکہ مجھے اگاہ کر رہے ہیں غصے سے کہتیں وہ اٹھ کھڑی
ہوئیں

Classic Urdu Material

ارے بیگم لڑکیوں رہی ہو میں تمہاری راے پوچھ رہا ہوں ظاہر سی بات ہے جو تم کہو گی
... وہی ہو گا انہوں نے بات کو سمجھالتے ہوئے کہا

.. تو وہ جانے کے لئے کھڑی ہو گئیں تھیں انکی اس بات پر دوبارہ بیٹھ گئیں

میری راے جاننا چاہتے ہیں نہ تو سنئے مجھے یہ رشتہ کبھی قبول نہیں ہو گا میں شاینا کو کبھی اپنی
بہو نہیں بناؤنگی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے غصے سے کہتیں وہ انھیں حیرت میں مبتلا کر
... گئیں

پر کیوں کیا برائی ہے شاینا میں گھر کی بچی ہے نظروں کے سامنے پلی بڑھی ہے بھئی انہوں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.....نے انھیں سمجھاتے ہوئے کہا

نظروں کے سامنے پلی بڑھی ہے اسی لئے منا کر رہی ہوں اسکا پہننا اوڑھنا دیکھا ہے اپنے
ہر بات پر بحث کرتی ہے ہر بات کا الٹا جواب دیتی ہے اسکے تو پیر ہی زمین پر نہیں ٹکتے ایسی
ہواؤں میں اوڑھنے والی لڑکی نہیں چاہیے مجھے اپنے بیٹے کے لئے جو رہتی تو زمین پر ہو لیکن
اسکے دماغ آسمان پر ہو قسم خدا کی وہ تو اپنی ماں تک کے قابو میں نہیں آتی ایسی بے باک
لڑکی کو میں کبھی اپنی بہونہ بناؤں اور آئندہ آپ یہ بات کبھی اپنے منہ سے نہیں نکالینگے سن
لیا اپنے اور نہ ظہیر سے کبھی یہ بات کریں گے وہ ساری پرانی باتیں ہیں اب ان باتوں کا کوئی
... مقصد نہیں ہے عرصے سے کہتیں وہ دوبارہ الماری کی طرف چلی گئیں

پر بیگم وہ کچھ کہتے اس سے پہلے شاہدہ بیگم کی گھوری دکھانے پر ہنہ کر کے چپ
ہو گئے.....

اور ہاشر کے لئے کیا ارادہ ہے اسکے لئے بھی ابھی ہی اپنی پسند بتا دو ورنہ کبھی پھر میں کوئی
بتاؤنگا تو اسپر بھی اعتراض ہوگا تھوڑی دیر بعد انکی خفگی بھری آواز آئی تو شاہدہ بیگم کی ہنسی
..... نکل گئی فوراً انکے پاس آکر بیٹھتی کہنے لگیں

میرے ہاشر کے لئے تو میں نے ہمیشہ سے نازنین کو سوچ رکھا ہے قسم سے مجھے بڑی پسند
ہے کتنی معصوم اور گھریلو ہے ہمارے ہاشر کے ساتھ ایسی ہی سلجھی ہوئی لڑکی چلے گی میں تو
سوچ رہی تھی کہ میں بھابی سے بات کروں اس بارے میں لیکن ہر وقت آپکی بہن وہاں
چپکی رہتی ہے بس کوئی مناسب وقت دیکھ کر بات کرتی ہوں ایسے کاموں میں دیر نہیں
..... کرنی چاہیے نہ

Classic Urdu Material

تمہیں اسکے ماضی سے کوئی اعتراض نہیں ہے انکے لہجے میں نازنین کے لئے لئے محبت دیکھ
..... کروہ کہے بنانہ رہ سکے

جو ہوا وہ سب ماضی تھا پورانی باتوں کو دھورانے کا کیا فائدہ بھلا اور ان سب میں اس معصوم
کا کیا قصور دیکھنا ہمارا ہاشر کتنا خوش رکھے گا میں نے اسکی آنکھوں میں پسندیدگی دیکھی ہے
..... نازنین کے لئے وہ مسکرا کر کہتیں اٹھ کھڑی ہوئیں

کاش تم کبھی ظہیر کی آنکھوں میں بھی شائینا کے لئے موجود جذبات دیکھ لیتی تو یوں اسکے
..... لئے منانہ کرتیں خود سے کہتے وہ سونے کے لئے لیٹ گئے

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

واشروم میں سے کپڑے چینج کر کے آنے کے بعد اسنے ایک نظر گھڑی پر ڈالی جو
....رات کے ۲ بجارہی تھی اور پھر بیڈ پر لیٹ گیا تھا

ابھی اسے تھوڑی دیر ہی گزری تھی لیٹے ہوئے کے اسے ایسا لگا جیسے کوئی باہر اسکے
کمرے کے دروازے پر کھڑا ہے پہلے تو اسے وہ اپنا وہم سمجھا لیکن تھوڑی دیر بعد پھر جب
...اسے پھر قدموں کی چاپ سنائی دی تو اسے رہا نہیں گیا اور دروازے کی طرف چلا گیا

کو.... جھٹکے سے دروازہ کھولتا وہ جو کچھ کہنے والا تھا اسکے سارے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ
گئے وہ شاکڈ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو مسکراتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی

.....اب کیا یہیں کھڑا رکھو گے مجھے ہیں جلدی اندر آنے دو ورنہ کوئی آجے گا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بہت دیر تک جب وہ کچھ نہ بولا تو بلا خراسے ہی بولنا پڑا اسکی آواز پر وہ جیسے ہوش میں لوٹا اور
..... راستے سے ہٹ گیا تو وہ اندر آگئی

تم یہاں رات کے اس وقت کیا کر رہی ہو کیا تمہاری امی کو پتا ہے اس بارے میں۔ تمہیں
اندازہ ہے کہ اگر کسی کو پتا چل گیا تو کیا ہوگا کتنی بدنامی ہوگی تمہاری شدید گھبراہٹ میں
.... اسنے ایک ساتھ کئی سوال کر دیے تو اسکا ڈردیکھ کر وہ ہنسنے بنا نہ رہ سکی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
..... واہ واہ زیاں ذو الفقار ڈرتا بھی ہے یہ تو نئی بات پتا چلی مجھے اسنے ہنستے ہوئے کہا

میں اپنی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری وجہ سے کے رہا ہوں ورنہ مجھے کیا فرق پڑتا ہے میں مرد

Classic Urdu Material

..... ہوں مجھ سے کوئی سوال نہیں کریگا اسکے اس طرح ہنسنے پر اس نے خفگی سے اسے بتایا

و فوج مجھے کوئی فکر نہیں ہے تو تم کیوں بلا وجہ میں پریشان ہو رہے ہو بھئی اور ویسے بھی
اماں ابھی سو رہی ہیں میں نے آتے ہوئے جھانکا تھا انکے کمرے میں اور جہاں تک میری
معلومات ہیں تو اس پورشن میں بھی سب اپنے کمروں میں ہیں اس لئے نوٹیشن اسے خوشی
.... سے چہکتے ہوئے کہا

..... وہ تو ٹھیک ہے پر تم یہاں اس وقت آئی کیوں ہو اس نے جھنجلاتے ہوئے کہا

تم نے مجھے آج پھر جواب نہیں دیا تھا نہ کے میں تمہیں کیسی لگی اس لئے بس یہی پوچھنے آئی
ہوں دیکھو سچ بولنا پلزمیں بالکل برا نہیں مانو گی اسکی آنکھوں میں دیکھتی وہ محبت بھرے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.....لہجے میں کہنے لگی

اے تو تم رات کے اس وقت یہ پوچھنے آئی ہو حد ہے بھئی اسکے تاسف سے کہنے پر شایانے
.....جھٹ اپنی گردن اثبات میں ہلائی

اسکے ایسے کھڑے ہونے پر زیان نے ایک گہری نظر اس پر اوپر سے نیچے تک ڈالی جو بلیوٹی
شرٹ اور ٹائٹس میں ملبوس دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے سامنے کھڑی اسکے جواب کی
.....منتظر تھی اور پھر ایک قدم اسکی طرف بڑھا

وہ جو سمجھ رہی تھی کے زیان کچھ کہیگا اسکی سانس ایک پل کے لئے روک گئی جب اسنے
.....زیان کو اپنے چہرے پر جھکتے دیکھا

..... وہ کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی زیان نے اسکے گال پر اپنے لب رکھ دیے



ناشتے کے بعد تھوڑی دیر کھلی فضا میں سانس لینے کی غرض سے وہ گھر سے تھوڑی دور بنے پارک میں چلا گیا تھا اس ایک ہفتے میں بڑی مشکل سے اسے گھر سے پارک تک کا راستہ یاد ہوا تھا وہاں اگھنٹہ بیٹھ کر وہ واپس گھر آ گیا.... ابھی وہ اپنے کمرے میں اکردر وازہ بند..... کرنے ہی لگا تھا کہ شاینا نے دروازے پر ہاتھ رکھ کر اسے ایسا کرنے سے روک دیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم کیوں آگئی ابھی یہاں جانتی ہو نہ تمہاری امی یہیں نیچے کچن میں ہیں اگر انہوں نے تمہیں میرے ساتھ دیکھ لیا تو کتنی ڈانٹ پڑیگی تمہیں مسکرا کر اسے دیکھتا ہلکے پھلکے انداز میں بولا جسکے وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتی ایک دم اسکے سینے سے لگ گئی

ہیں کیا ہوا ارے گلے کیوں لگ رہی ہو یہ رات نہیں بلکہ دن ہے میڈم کوئی دیکھ لیگا
دھیرے سے اسکے کان میں کہتا وہ اسے خود سے الگ کرنے لگا جب اسنے اسکی شرٹ کو اپنی
مٹھی میں جکڑ لیا اور رونے لگی

مجھ سے ایسی کیا غلطی ہو گئی ہے جو تم میرے ساتھ اس طرح کر رہے ہو زیان آنسوؤں کے
درمیان بولتی اسنے اسکی شرٹ پر گرفت اور مضبوط کر دی

میں نے ایسا کیا کر دیا ہے بھی اور پلیز تھوڑا دور ہٹ کے بات کرو شاید سب کی امیاں
ابھی نیچے ہی ہیں اگر انہوں نے دیکھ لیا تو جانتی ہو کتنا بڑا فساد ہو گا اسے خود سے الگ کرتا وہ

جھنجلا کر بولا

کل میرے ساتھ رات گزارتے ہوئے تو تمہیں ڈر نہیں لگا آنکھوں میں آنسو لئے وہ اس سے الگ ہوتے ہوئے وہ خفگی سے بولی تو وہ گہری سانس بھر کے رہ گیا

تم کیوں آئی ہو ابھی میرے کمرے میں یہ بتاؤ اور پھر جاؤ ہم بعد میں بات کریں گے سنجیدگی سے اسے کہتے وہ اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگا

صبح سے تم مجھے اگنور کر رہے ہو ایک دفع بھی تم نے میری طرف نہیں دیکھا اور اس نازنین کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے دوبارہ سے اس کے قریب آتے وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر شکوہ کرنے لگی

تو ایک لمحے کو تو زیان کا دل کیا کے اس لڑکی کی گردن ہی مروڑ دے پھر غصے پر قابو پاتے

Classic Urdu Material

ہوے جھٹکے سے اسکا بازو پکڑ کر اسے خود سے دوبارہ دور کرتا ہوا وہ دبے لہجے میں غرایا

تمہاری کمر میں کیا ریڑھ کی ہڈی نہیں ہے جو بار بار مجھ پر گرے جا رہی ہو ایک بات سمجھ
میں نہیں آرہی ہے کہ دور رہ کے بات کرو تمہاری امی ابھی اسی پورشن میں ہیں وہ ویسے
ہی مجھے پسند نہیں کرتی ہیں اگر تمہیں اس طرح مجھ سے چپکے دیکھ لیا تو دوبارہ تمہیں بالوں
سے گھسیت کر لیکر بے نگی اسکے اس طرح غصے سے بولنے پر تو شائینا کو آگ ہی لگ
گئی.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

..... مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہیں ہے سمجھے تم جسے جو سمجھنا ہے سمجھے

آپ سے باہر ہوتی ہوئی وہ چیخی تو وہ ایک دم بوکھلا گیا پھر

لب بھینچے دائیں بائیں دیکھ کر جب اس نے یقین کر لیا کہ کوئی نہیں ہے اس پاس تو وہ جو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آدھی کمرے کے اندر اور ادھ باہر کھڑی تھی غصے سے اسکا بازو پکڑ کر اسے کمرے میں اندر دھکیلا اور زوردار آواز کے ساتھ دروازہ بند کر کے اسکی طرف خوفناک ارادے لئے مڑا جب کے اسکے چہرے پر موجود سختی دیکھ کر تو خود شایینا کی جان حلق میں آگئی تھی وہ ڈر کر پیچھے ہوتی اس سے پہلے ہی اسنے غصے سے اسکا منہ دبوچ لیا اسکی پکڑ اتنی سخت تھی کے وہ ہل بھی نہیں پار ہی تھی اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا کے جیسے وہ اسکے چہرے کی ساری ہڈیاں ہی توڑ دیگا

بلکل یہ بات میں بہت اچھی طرح جان گیا ہوں کے تمہیں کسی بھی چیز کی کوئی پرواہ نہیں لیکن مجھے اپنی عزت بہت عزیز ہے اور میں اسے کسی قیمت پر نہیں گوانا چاہتا اپنا منہ اسکے چہرے کے قریب لاتا وہ غصے سے بولا اور پھر ایک جھٹکے سے اسکا منہ چھوڑا تو وہ دو قدم پیچھے ہو گئی.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چند لمحے اپنے منہ کو پکڑ کر وہ تکلیف محسوس کرتی رہی

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا نم انکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھتی وہ پوچھ رہی تھی
جن آنکھوں میں اسے کل اپنے لئے چاہت و جذبات کے رنگ دکھ رہے تھے آج اگلے ہی
دن ان میں بے اعتنائی و برخی نظر آرہی تھی دل ماننے سے انکاری تھا کہ یہ وہی زیان
..... ذولفقار ہے جو کل رات اس پر اپنی محبت نچھاور کر رہا تھا

جو مطلب تھا میرا وہ تم اچھی طرح سے سمجھ گئی ہو بے رخی سے کہتا وہ اسکی طرف سے منہ
موڑنے ہی لگا تھا

جب اسنے کانپتے ہاتھوں سے اسکا بازو پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تو تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ میری کوئی عزت نہیں ہے اور نہ ہی مجھے اپنی عزت کی پرواہ ہے
.... اسے یہ کہتے ہوئے اپنے ہی الفاظ اجبنی لگے

کل رات میرے ساتھ گزارنے کے بعد تم کس منہ سے کہہ سکتی ہو کہ تمہیں تمہاری
عزت عزیز ہے گہری نظروں سے اسے اپر سے نیچے تک دیکھتا وہ اسکا مذاق اڑاتے ہوئے
..... کہنے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگر ایسی بات ہے تو پھر میں اکیلی نہیں ہوں جسے اپنی عزت کی پرواہ نہیں ہے تم بھی شامل
ہو میرے ساتھ ساتھ تمہاری عزت بھی خراب ہوئی ہے کانپتے لہجے میں بولی تو

..... اسکی اس بات پر زیاں کی ہنسی نکل گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں مرد ہوں میرے لئے یہ باتیں عام سی ہیں ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے عورت کی عزت
خراب ہوتی مرد کی نہیں تم کس دنیا میں جی رہی ہو میری جان

مسکراتے ہوئے کہتا وہ اسے اندھیرے کو میں جیسے دھکا دے گیا ہو وہ اسے پھٹی پھٹی
آنکھوں سے دیکھنے لگی تو اس نے اسے کندھوں سے تھام لیا

لیکن تم فکر نہ کرو چونکہ تم میری دوست ہو اس لئے یہ بات میں مرتے دم تک کسی کو
نہیں بتاؤنگا کہ ہم نے ساتھ رات گزاری تھی تسلی آمیز لہجے میں کہتا وہ شاینا کو دنیا کا سب
سے سفاک ترین انسان لگا

ہم دوست ہیں صرف دوست؟ ساکت جسم اور نرم آنکھیں لئے وہ اس سے پوچھنے لگی جو

Classic Urdu Material

اس کی اس بات پر عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

تو کیا ہم دوست نہیں ہے اچنبے سے اسے دیکھتا پوچھنے لگا

کیا تم جن کے ساتھ گزارتے ہو وہ صرف تمہارے لئے دوست ہی ہوتی ہیں

ساری تو نہیں لیکن زیادہ تر اور مزے کی بات یہ ہے کہ انہیں بھی تمہاری طرح کوئی

اعتراض نہیں ہوتا اس چیز پر

کندھے اچکاتا وہ بے فکری سے بولا تو چند لمحے وہ اس بے حس کو کھڑے دیکھتی رہی پھر
..... منہ پر ہاتھ رکھتی اپنے آنسو کا گلہ گھونٹی تیزی سے اس کے کمرے سے نکلتی چلی گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دھاڑ سے دروازہ کھولنے کی آواز پر پروہ جو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے پر سکون انداز
میں بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا ایک دم چونک کر سیدھا ہو گیا

مجھے تمہاری بڑی فکر ہو رہی ہے قسم سے کیوں کے جب سے شاینا نے تمہیں منہ لگانا بند
کیا ہے تم مزید جاہلانہ حرکتوں پر اتر آئے ہو غصے سے اس کے اس طرح اندرانے پر چوٹ
کرتا وہ دوبارہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گیا

جتنی فکر میری کر رہے ہیں اگر اتنی اپنی کی ہوتی تو آج آپ ۲ بچوں کے باپ کے رتبے پر
..... فائز ہو چکے ہوتے سامنے بھی ظہیر تھا طنز کا تیر چلاتا وہ اسکے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا

ہر وقت فضول بکواس نہ کیا کرو خراب موڈ سے اسے جھڑک کر دوبارہ چیئر کی پشت سے
..... ٹیک لگا کر اسے آنکھیں موند لیں

کیا ہوا آپ پریشان لگ رہے ہیں کیا کوئی بات ہے اسکے کوئی زیادہ ریکٹ نہ کرنے پر وہ
جانچتی نظروں سے اسے اسے دیکھتے اسے پوچھا

ہاں یار پریشان ہوں میں ایک تو تایا ابونے یہ جیلانی والا پروجیکٹ مجھے دیدیا اس پروجیکٹ
کافی زیادہ وقت طلب ہے اس کی وجہ سے میں امی سے اپنے اور نازنین کے بارے میں
بات بھی نہیں کر پارہا اس منحوس پروجیکٹ کو بھی ابھی اسی وقت آنا تھا چیئر پر آگے کو
ہو کے بیٹھتے وہ جھنجلا کر بولا تو ظہیر بھی چیئر سے اٹھ کے اسکے سامنے ٹیبل پر آکر بیٹھ

.....گیا

آپ سے ایک بات پوچھوں بھائی سچ سچ بتائے گا آپ کے لئے کون ضروری ہے یہ
پروجیکٹ یا پھر یازنین اسکے سنجیدگی سے پوچھنے پر ہاشر حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے
سوال کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

اس سوال کی کیا تک بنتی ہے تم ہر وقت فضول کیوں بولتے ہو سوال سمجھانے کے بعد
تاسف سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
.....یار جو پوچھا ہے اسکا جواب دیں وہ بضد ہوا تو وہ صرف گہری سانس بھر کر رہ گیا

ظاہر سی بات ہے نازنین اہم ہے میرے لئے ہر چیز سے زیادہ میں اسے چاہتا ہوں اسکے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بغیر میں میری زندگی بے معائنے ہے جذبات سے چور لہجے میں وہ بولا تو ظہیر نے گردن
نفی میں ہلائی

نہیں وہ نہیں ہے ضروری آپ کے لئے کیوں کے اگر آپ کے لئے وہ اتنی اہم ہوتی تو آپ یہاں
بیٹھے نہ ہوتے دیکھیں بھائی شائینا کا تھپڑ کھانے کے بعد میں نے ایک چیز سیکھی ہے
صرف زبانی محبت کا اظہار کرنا کافی نہیں ہے اہم بات یہ ہے کہ ہم اپنی محبت کے لئے کیا
کر سکتے ہیں میں نے اپنی زندگی میں اپنی زمداریوں کو نہیں سمجھا زندگی میں کچھ بھی حاصل
نہیں کیا جس کے میں جانتا تھا کہ اسے ویل اسٹبلش بندہ چاہیے اسی طرح نازنین بھی تو چاہتی
ہوگی کہ اس کی زندگی میں کوئی ایسا آئے جو اس کے لئے کچھ کرے
وہ کیا سوچ رہی ہو گی ہو آپ کے بارے میں کے بس اگر ایک آئی لو یو بول گیا اور ابھی تک ماں
باپ کے ہاتھوں رشتہ نہ بھجوا سکا

Classic Urdu Material

اور چونکے آپ پھپھو کے ارادے جانتے ہیں تو میرا نہیں خیال کے آپ کو مزید دیر کرنی چاہیے
اسی لئے ابھی اسی وقت گھر جائیں اور جا کر امی سے بات کریں ورنہ میرے جیسا حال
..... ہو جائے گا اسکے سمجھانے پر وہ سوچ میں پڑ گیا

تم ٹھیک کہ رہے ہو میں آج رات میں ہی امی سے بات کر لو نگاہ سوچنے کے بعد بولا تو
ظہیر کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر دے مارے

و فف یا اللہ مجھے صبر دے بھائی آپ کیا کھا کر پیدا ہوئے ہو او فف سب کچھ مجھ ننھی جان
کو ہی سکھانا پڑیگا دیکھو میرے پیارے بھائی رات میں نہیں بلکہ ابھی اسی وقت جاؤ اور بات
کر و کیوں کے نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے سمجھے چلیں شاباش کھڑے ہوں اور
بھاگے یہاں سے زبردستی اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے وہ بولا تو دھیرے سے
..... منستے ہوئے کھڑا ہو گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اب آپ ہنس کیوں رہے ہیں خفگی سے اسے دیکھتا سنے پوچھا

شائینا کی بیوقوفی پر ہنس رہا ہوں جو اس نے تم جیسے انسان کو ٹھکرا کر کی ہے اسکا چہرہ ہاتھوں میں
لئے وہ افسوس سے بولا تو ایک لمحے کو ظہیر کا دل کیا کے خوب روے لیکن پھر اپنے آپ پر
جبر کر کے خود کو ایسا کرنے سے روکے پھر چہرے پر بے بسی لاتے ہوئے بولا

میری چھوڑیں اپنی فکر کریں اور نکلے اسے کمرے سے باہر دھکا دیتے ہوئے اسے کمرے
..... سے باہر نکالنے لگا تو وہ بھی ہنستے ہوئے اس کے دھکے کھانے لگا

.....

ظہیر کے سمجھانے کے بعد وہ سیدھا گھر آ گیا تھا اور اپنے پورشن میں قدم رکھتے ہی زور زور سے امی امی کی گردان کر رہا تھا

یہاں ہوں کچن میں وہ مزید چلانے کا ارادہ ترک کر کے کچن کی سمت چلا گیا جہاں سے اسکی..... ماں کی آواز آئی تھی

توبہ ہے اتنے بڑے گھوڑے ہو گئے ہو لیکن ابھی ابھی امی امی کرتے ہو کاؤنٹر سے مٹر کی

تھیلی اٹھا کر وہ کچن سے نکلیں تو وہ بھی انکے پیچھے پیچھے ہی چلنے لگا

اولاد تو ماں ہی کرتی ہے نہ امی جان بڑے لاڈ سے انھیں کہتا اسنے انھیں پیچھے سے گلے

..... لگایا تو انکی ہنسی نکل گئی

یہ مکھن پھر کبھی کے لئے بچا کر رکھو اور کام کی بات کہو جلدی سے اسے مصنوعی گھرک کر بولتیں وہ صوفے پر بیٹھ گئیں تو وہ بھی زمین پر انکے قدموں میں بیٹھ کے انھیں دیکھنے لگا جیسے بولنے کے لئے الفاظ تلاش کر رہا ہو

امی مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے لیکن وعدہ کریں میری بات مانینگے میں اپکا انکار برداشت نہیں کر سکتا کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولا تو شاہدہ بیگم ہولے سے ہنس دی

تمہیں اپنی ماں سے بات منوانے کے لئے کسی وعدے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے اپنی ماں پر اتنا بھروسہ تمہیں ہونا چاہیے کہ وہ تمہاری جائز خواہش ضرور پوری کریگی اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی وہ بولیں تو اسے اپنی بات کہنے کے لئے تھوڑا حوصلہ مل گیا

Classic Urdu Material

امی میں نازنین کو بہت چاہتا ہوں بہت زیادہ اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں پلیز امی میں اسکے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا اور آپ انکار نہیں کریں گی دیکھیں اپنے وعدہ کیا تھا امی پلیز میرے لئے کیا آپ نازنین کو اکسیپٹ کر سکتی ہیں وہ جو سارے راستے جملہ رٹ کے آیا تھا ذرا سا حوصلہ ملتے ہی گردن نیچے کیے ایک ہی سانس میں کہ گیا

پھر جب انکی طرف سے جواب کی صورت میں خاموشی ملی تو آنکھیں اپراٹھا کر انھیں دیکھنے لگا جو بڑی سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہی تھیں

آپ ایسے کیا دیکھ رہی ہیں ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے آپکے بٹوے سے پیسے چوری کر لئے ہیں انکی نظروں سے خائف ہوتا بولا تو اسکے بولنے کے انداز پر انکی ہنسی نکل گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یہ دیکھ رہیں ہوں کہ بلاخر میرے بیٹے نے اپنی ماں کے سامنے اعتراف کر ہی لیا اپنی محبت کا ورنہ میں تو سمجھی تھی کہ میری زندگی میں تو یہ کبھی ہونے والا ہی نہیں انہوں نے مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ جو کوئی انکار ناراضگی مرنے کی دھمکی دینے..... کا سوچ کر بیٹھا تھا حیران کن تاثرات لئے انھیں دیکھنے لگا

کیا مطلب آپ جانتی تھیں اس بارے میں انکے قدموں میں سے اٹھ کر انکے برابر میں آکر بیٹھتا وہ بولا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلادیا

ماں ہوں تمہاری سب جانتی ہوں کہ تمہارے دل میں کیا ہے بس انتظار میں تھی کہ کب تم اپنے منہ سے کہو گے پھر میں بھابی جان سے بات کروں

Classic Urdu Material

یعنی آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہے اسنے خوشی سے بے قابو ہوتے ہوئے پوچھا

بلکل نہیں بلکہ میری بھی ہمیشہ سے یہی خواہش ہے کہ نازنین کو تیری دلہن بنے دیکھوں
انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ انکے گلے لگ گیا

میری پیاری امی جان آپ سب سے اچھی ماں ہیں انسے الگ ہوتے ہوئے انکے منہ پر چٹا
چٹ پیار کرتے ہوئے بولا

اچھا آپ کب جے نگنی نیچے بات کرنے انسے الگ ہوتے ہوئے وہ بولا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس ابھی دوپہر میں نیچے جاؤنگی نہ پھر کر لوں گی بات بس دعا کرو کہ وہ توبیہ نہ چپکی ہو
ورنہ تو مجال ہے جو ایک لمحے کے لئے بھابی جان کو اکیلا چھوڑ دے اور اسکے سامنے بات بھی
نہیں کرونگی نظر لگ جاتی ہے نہ انکے امنہ بنا کر کہنے پر وہ ہنس گیا

ٹھیک ہے پھر میں دوبارہ آفس جا رہا ہوں میں تو صرف یہ بات کرنے کے لئے گھر آیا تھا اور
ہاں ابھی بات کر لیجئے گا یاد سے انکے سر پہ پیار کر کے وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے شاہدہ تم ابھی کیوں آگئی نیچے ابھی تو دوپہر کے کھانے میں ٹائم ہے فریجہ جو چو لے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پر دودھ ابلنے کے لئے رکھ رہی تھی پیچھے آہٹ محسوس کر کے پلٹ کر اسے دیکھتی بولی

بس بھابی وہ میں نے یہ مٹر چھیل لئے تھے تو یہی دینے آئی تھی اب پلاؤ بنا لینگے مٹر کا ویسے
آپ کیا کر رہی ہیں کوئی کام ہے تو مجھے بتادیں میں کر دیتی ہوں مٹر کی تھیلی کاؤنٹر پر رکھتیں
انکے پاس اکر کھڑی ہوتیں وہ بولیں

ارے نہیں بس ہو گیا ہے سارا کام میں نے سوچا کے کھیر بنالوں نازنین کو پسند ہے نہ اور وہ
ویسے بھی بہت دنوں سے فرمائش کر رہی تھی کپڑے سے ہاتھ صاف کرتی وہ انھیں دیکھتی
..... ہوئی بولی

اچھا اچھا ویسے بھابی مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی اگر تھوڑی دیر مجھے دیدیں تو وہ کچھ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سوچتے ہوئے بولیں

ارے ہاں ہاں ضرور بولو بلکہ ایک کام کرو تم لاؤنچ میں جا کے بیٹھو میں یہ کھیر کاپیکٹ ڈال
..... کراتی ہوں دودھ میں ٹھیک ہے انکے کہنے پے وہ اثبات میں سر ہلا کر چلی گئیں

.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سمجھ میں نہیں آ رہا کے کیسے بات شروع کروا نہوں نے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا تو فریحہ ہنس
پڑی

ارے تمہیں مجھ سے بات کرنے کے لئے کچھ سوچنے کی ضرورت کب سے ضرورت پڑھ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گئی بے فکر ہو کر کہو جو بھی کہنا ہے شاہدہ بیگم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ انھیں تسلی
..... دینے والے انداز میں بولیں

بھابی میرے دونوں بچے آپ کی نظروں کے سامنے ہی پلے بڑے ہیں دونوں کی عادات و اطوار
سے آپ اور بھائی جان بخوبی واقف ہیں ظہیر تو خیر تھوڑا سا لالہ ابالی ہے لیکن ہاشم
..... بہت

ارے شاہدہ بھابی آپ کب آئیں نیچے اور مجھے کیوں نہیں بتایا مل کر باتیں کرتے نہ
وہ مزید کوئی بات کرتیں اس سے پہلے ہی ثوبیہ نے اے انکی بات سچ میں ہی کاٹ دی اور
مسکراتے ہوئے انکے برابر میں چپک کر بیٹھ گئیں جب کہ وہ اسکی اس غیر متوقع آمد پر
گہری سانس بھر کر رہ گئیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آگئی کالی بلی یا اللہ مجھے صبر دے میرے مالک

منہ ہی منہ میں دھیرے سے بڑبڑاتی وہ زبردستی ہونٹوں پی مسکراہٹ سجا کر بولیں

بس ابھی ابھی آئی تھی میں تو سمجھی تھی کے تم سو رہی ہو گی اس لئے نہیں اٹھایا

ویسے آپ کیا بات کر رہیں تھیں میرے آنے سے پہلے جا چکی نظروں سے انھیں دیکھتے
ہوئے ثوبیہ نے پوچھا

ایسی کوئی خاص بات نہیں بس یونہی گھر کے کاموں کی بات کر رہے تھے بات کو پلٹتے

ہوئے انہوں نے اسکی طرف سے رخ ہی موڑ لیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اچھا چلیں مل کر باتیں کرتے ہیں ہم ثوبیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا

ارے نہی ثوبیہ میرے پاس بالکل وقت نہیں ہے اپرا تنے سارے کپڑے پڑے ہیں
استری کرنے کے میں اب بس چلوں گی انہوں نے جلدی سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو
ثوبیہ نے زبردستی انکا ہاتھ پکڑ کر انھیں واپس بٹھا دیا

www.classicurdumaterial.com
supp...
http://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
نہیں نہ مجھے آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں آپ اور سلمہ بھابی تو بیٹھتی ہی نہیں ہیں
میرے ساتھ لگتا ہے آپ دونو کو میرے پاکستان آنے سے کوئی خوشی نہیں ہوئی ہے اسنے
خفگی سے کہا تو ناچار انھیں بیٹھنا ہی پڑا

Classic Urdu Material

ایسی بات نہیں ہے ہمیں تو بہت خوشی ہے کہ تم پاکستان آئی ویسے بھی تمہارے بھائی
تمہیں بہت یاد کرتے تھے پتا نہیں تمہیں ایسا کیوں لگا کہ ہم خوش نہیں ہیں لیکن خیر
چھوڑو تم بولو کیا بات کرنی ہے تمہیں مجھ سے دل پے پتھر رکھ کر انہوں نے اسے پھرتے
.... ہوئے پوچھ ہی لیا

اتنی بھی کیا جلدی ہے آرام سے تسلی سے چاہے پیتے پیتے بات کرتے ہیں نہ فریجہ بھابی کیا
آپ ہمارے لئے چائے لے یںگی مسکرا کر فریجہ کو دیکھتے ہوئے بولی تو وہ اثبات میں سر
ہلاتی چلی گئیں

ہاں تو میں یہ کہ رہی تھی بھابی جان کے اپنی تیاری مکمل رکھے گا یہ نہ ہو کے اینڈ ٹائم پر آپ
جوتے چپل کے لئے بازاروں میں گھوم رہیں ہو فریجہ کے جاتے ہی ثوبیہ نے اپنا رخ شاہدہ
کی طرف موڑ لیا اور چہرے پے خوشی لاتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہیں بہن کیا بول رہی ہو کس بات کی تیاری اور کون سے جوتے چپل وہ جو وہاں سے جلد از جلد بھاگنا چاہتی تھیں اسکی اس بات پر اچھنبے سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی

ارے زیان اور نازنین کی شادی کی اور کس کی تیاری پہلے ہی بتا رہی ہوں ساری تیاری مکمل رکھئے گا آپ کسی بھی دن کی تاریخ طے کر سکتے ہیں بھائی جان ویسے یہ بات کسی کو بتائیگا نہیں آپ وہ نہ بھائی جان اور بھابی جان نے کہا تھا کہ وہ رات کھانے کی ٹیبل پر خود زیان اور نازنین کا رشتہ پکا ہونے کا اعلان کریں گے اور مجھے بھی بتانے سے منا کیا تھا لیکن آپ تو جانتی ہیں نہ کہ میرے پیٹ میں کوئی بات ٹپکتی کہاں ہے اسی لئے بے صبری ہو کر سب سے پہلے آپ کو بتا دیا مسکرا کر چہکتی ہوئی وہ انھیں دیکھنے لگی جو پھٹی پھٹی نظروں سے انھیں دیکھ رہی تھی

Classic Urdu Material

کیا کیا بول رہی ہو تم زیان اور نازنین کی شادی کیسے ہو سکتی ہے تم تم مذاق کر رہی ہو نہ
میرے ساتھ بولوا انہوں نے اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی پوری کوشش کی تھی لیکن انکے
لہجے کی لڑکھڑاہٹ صاف بتا رہی تھی کہ وہ اپنی اس کوشش میں ناکام ہو چکی ہیں

لوجی بھابی جی کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ میں اتنا بڑا مذاق کیوں کرونگی میں تو پاکستان آئی
ہی زیان اور نازنین کی شادی کے لئے تھی میں تو جب جب اپنے زیان کے لئے لڑکی کا
سوچتی تھی تب تب میرے دل میں صرف میری بھتیجی کا خیال آتا تھا میں نے تو زیان کو
بہت پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اگر میری بہو کوئی بنے گی تو وہ صرف اور صرف نازنین ہوگی بڑا
فرمانبردار بچا ہے میرا بغیر اسے دیکھے ہی اسنے ہاں کر دی تھی اور پھر میں نے پاکستان آنے
سے پہلے ہی بھائی جان کو کہہ دیا تھا صاف صاف کہ نازنین تو صرف اور صرف میری بہو
بنے گی بھائی جان نے تب سوچنے کے لئے وقت مانگا تھا اور آج صبح آفس جانے سے پہلے
میرے کمرے میں آکر ہاں کر کے گئے ہیں۔ بڑی مشکل سے سنجیدہ سی صورت بنا لے وہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انہیں دیکھ رہیں تھیں جو بمشکل اپنی انکھوں میں آئی نمی کو چھپا رہیں تھیں۔۔۔۔۔

میرادل نہیں مانتا بھابی جان نے ایک بار بھی ہم سے رشتے کا ذکر نہیں کیا تھا وہ کیسے چھپا سکتی ہیں ہم سے اتنی بڑی بات انکی آواز اتنی ہلکی تھی کہ بڑی مشکل سے ثوبیہ سن پائی

ارے بھابی جان یہی تو کہہ رہی تھی کہ کوئی شروع سے انہوں نے ہاں تھوڑی کر دی تھی ہاں تو

انکی طرف سے آج ہوئی ہے نہ اور ان کل لوگ ایسے اپنی بیٹی کے لئے اے رشتوں کا

ڈھنڈورا تھوڑی نہ پیٹتے ہیں کوئی نظر لگ جانے کا ڈر بھی تو ہوتا ہے نہ اسی لئے بھائی جان

نے کہا کہ پہلے ہم سوچ سمجھ کر فیصلہ کر لیں اسکے بعد سب کو بتائینگے اور مجھے تو یقین تھا

کہ جواب ہاں ہی ہو گا بھلا میرے بیٹے میں کس بات کی کمی ہے جو وہ انکار کرتے آجکل تو

ہر ماں باپ کی خواہش ہے کہ بیٹی شادی کے بعد باہر چلی جائے سنجیدگی سے انہیں دیکھتے

ہوئے اسنے آخری پتا پھینکھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

چند لمحے تو وہ خود پر ضبط کرتی رہیں لیکن جب انھیں لگا کے مزید آنسو نہ روک پائے گئی تو وہ
..... تیزی سے اٹھ کر لاؤنچ سے نکل گئیں

یہ لو بھی آگئی گرم گرم چائے اور اسکے ساتھ مزیدار سے سمو.... ہیں بھی شاہدہ کہاں گئی
... فریحہ جو کچن سے ابھی ٹرے کے نکلی تھی حیرانی سے ثوبیہ کو دیکھتی پوچھنے لگی

چلی گئیں بھابی کہ رہی تھیں کے سرد کھ رہا ہے آرام کرونگی تھوڑا بے پروائی سے کندھے
..... اچکاتی وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گئیں

.....

Classic Urdu Material

قسم سے شکر ہے خدا کا کہ کمرے سے نکلتے وقت میں نے لاؤنچ میں انکی باتیں سن لیں
اپنے دونو بیٹوں کے گن گار ہی تھیں وہ تو اچھا ہوا کہ مجھے ساری بات سمجھ میں آگئی اور میں
نے جا کر بیچ میں ٹانگ اڑادی ورنہ تو شاہدہ بھابی ہوا کے گھوڑے پے سوار ہو کر آئیں تھیں
اپنے بیٹے کا رشتہ لیکر وہ سوچ رہیں تھیں کہ میں چلی جاؤنگی تو وہ دوبارہ سے رشتے کی بات
کرینگی لیکن میں نے بھی یہ بال کوئی دھوپ میں سفید نہیں کیے میں بھی آخری لمحے تک
وہیں بیٹھی رہی اور انکا پتا صاف کر کے ہی اٹھی تو یہ نام ہے میرا جو چیز میری نظروں میں
آجائے اسے کوئی ایسے کر چھین نہیں سکتا مجھ سے زیان

کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی وہ اسے بڑے فخر سے اپنی کارستانی سنار ہی تھی جبکہ وہ سخت
..... نظروں سے انھیں گھور رہا تھا

آپکو شرم آنی چاہیے جھوٹ بولتے ہوئے کیا ہو جاتا اگر وہ ہاشر کا رشتہ ڈال دیتیں فیصلہ تو
مامو جان نے ہی کرنا تھا نہ وہ کسی کے حق میں بھی دے دیتے بلکہ اگر مجھ سے پوچھا جائے تو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں تو کہوں گا ہاشر کو ہی دیدیں اپنی بیٹی لیکن پتا نہیں کیوں وہ پینڈو گوار بلا آپکو میرے سر
ڈالنے کا شاک چڑھا ہے خفگی سے انھیں بول کر وہ انھیں مزید گھورنے لگا

میں کیا تمہیں پاگل نظر آتی ہوں کے رشتہ ڈالنے دیتی انھیں اگر بھابی جان ہاشر کا رشتہ
ڈال دیتیں تو یقیناً بھائی جان تم میں اور ہاشر میں سے ہاشر کو چنتے کیوں کے وہ ساری زندگی
انکی نظروں کے سامنے پلا ہے اسکی عادتوں سے وہ اچھی طرح واقف ہیں جسکے تم ابھی آئے
ہو امریکہ سے ہر مالے میں ہاشر کا پلڑا تم سے بھاری ہے اور میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتی
ہر گز اور ایک بات اور آئندہ میں تمہارے منہ سے نازنین کے لئے کوئی الٹا سیدھا لفظ نہ
سنوں مجھے ہر چیز سے زیادہ اپنی بھتیجی عزیز ہے اگر اسے کوئی تکلیف پہنچائی تو اسکا مطلب
کے تمنے مجھے تکلیف دی اگر اپنی مرتی ہوئی ماں سے ذرا سی بھی محبت ہے نہ تمہیں تو ہمیشہ
اسکا خیال رکھنا کبھی اسکا ساتھ نہ چھوڑنا سخت لہجے میں اسے تنبیہ کرتی وہ جانے کے لئے اٹھ
کھڑی ہوئیں جب اپنے پیچھے سے اسکی آواز آئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نے ابھی ہاں نہیں کہا ہے مام

رات ہو گئی ہے سوچنے کا وقت ختم میری جان اور میں جانتی ہوں کہ تم اپنی ماں سے محبت کرتے ہو اس لئے مجھے مایوس نہیں کرو گے دوبارہ سے اسکے پاس آ کر اسے شانوں سے تھام کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی

اچھا اور اگر مامو جان نے انکار کر دیا رشتے کے لئے پھر تمسخرانہ لہجے میں بولا

مجھے اپنے بھائی پر مجھے پورا یقین ہے اسکی جان بستی ہے مجھ میں کبھی اپنی بہن کو مایوس نہیں کریگا اسے مسکرا کر جواب دیتی وہ ابھی دوبارہ دروازے تک ہی گئی تھی جب اپنے پیچھے سے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اسے زیان کی خفگی بھری آواز آئی

اللہ کرے شاہدہ ممانی سے بولا گیا اپکا جھوٹ کھل جائے اور پھر نازنین کی شادی ہاشم سے
..... ہو جائے اسکی بات پر ہنستی ہوئی وہ کمرے سے نکل گئیں



بلکل یہ بات میں بہت اچھی طرح جان گیا ہوں کہ تمہیں کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے لیکن
مجھے اپنی عزت بہت عزیز ہے

کل رات میرے۔ ساتھ۔ گزارنے کے بعد تم کس منہ سے کہہ سکتی ہو کہ۔ تمہیں
تمہاری عزت عزیز ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تم میری دوست ہو اس لئے یہ بات میں مرتے دم تک کسی کو نہیں بتاؤنگا کہ ہم نے ساتھ
رات گزاری تھی

الفاظ تھے یا پھر ہتھوڑے جو اسکے سر پر برس رہے تھے بہتے آنسو سمیت وہ آئینے میں نظر
آتے اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی جس چہرے کو دیکھ کے اسے ہمیشہ اپنے اپرناز ہوتا تھا آج
اسی چہرے سے اسے گھن آرہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم بد صورت ہو گندی ہو میلی ہو تم سے غلیظ کوئی نہیں تم نے خود کو بے مول کر دیا اپنے ہی
ہاتھوں سے تم نے خود کو بد کردار بنا دیا مٹی میں ملا دیا اپنا وقار سب ختم کر دیا تم نے سب ختم
کر دیا تم نے تمہاری حیثیت اسکے نزدیک صرف اور صرف ایک کال گرل جتنی تھی جسکے

Classic Urdu Material

ساتھ اسنے اپنی رات رنگین کر لی اس سے زیادہ تمہاری کوئی اوقات نہیں ہے اسکی نظر میں
بالوں کو مٹھی میں جکڑے وہ کسی پاگل کی طرح خود سے بڑبڑاتی زمین پر بیٹھتی چلی
گئی.....

.....
زمین پر بیٹھ کر روتے ہوئے نہ جانے اسکی کب آنکھ لگ گئی ہوش تو تب آیا جب اسے
..... محسوس ہوا جیسے کوئی اسکا چہرہ تھپتھپا کر اسے اٹھا رہا تھا

آنکھیں کھولنے پر اپنی ماں کو دیکھتی اسکے چہرے پر ادا سی بھری مسکان آگئی

شاینا میرا بچہ یہاں کیوں ایسے بیٹھی ہو کیا ہوا ہے کیا تم رورہی تھی بتاؤ مجھے اسکے چہرے کو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاتھوں میں لئے وہ تشویش سے بولیں تو اپنے چہرے پر رکھے انکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ
رکھتی اسنے انکے کندھے سے سر لگالیا

میں بہت بری بیٹی ہوں نہ اپکا بہت دل دھکاتی ہوں آپسے بد تمیزی کرتی ہوں آپکی بات بھی
نہیں مانتی ہوں مجھے پتا ہے اس وجہ سے آپ مجھسے نفرت کرتی ہیں انسے لگی وہ نم آنکھیں
لئے بولی تو انہوں نے تڑپ کر اسے سینے سے لگالیا

نہ میری جان تو تو میری پیاری بیٹی ہے میری جان ہے میری شہزادی ہے میں تجھسے کیوں
نفرت کرونگی اور تجھسے کس نے کہا کہ تو میرا دل دھکاتی تو تو میرے دل کی ٹھنڈک ہے
میری جان مجھے تیری کوئی بات بری نہیں لگتی کیونکہ میں جانتی ہوں میری بے جا
پابندیوں کی وجہ سے تو مجھسے چڑتی ہے لیکن میری جان وہ سب میں تیری بھلائی کے لئے
ہی کہتی ہوں ایک دن دیکھنا تجھے یہ بات ضرور سمجھ اگی اسے خود میں بھیجئے وہ ایک ہاتھ سے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اسکے بال سہلا تیں بولی

..مجھے آپکی کہی ہر بات سمجھ آگئی ہے امی وہ اتنا آہستہ بولی کے خود بھی بمشکل سن سکی

شائینا کیا ہوا ہے کوئی بات ہوئی ہے ایسے کیوں بول رہی ہو بولو اپن ماں کو بتاؤ میری جان کیا کوئی بات ہے جو تم اپنی ماں سے چھپا رہی ہو اسے خود سے الگ کرتی وہ اسے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کوئی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ یاد رکھنا کے تیری ماں میں مزید کوئی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے

کانوں میں اپنی ماں کے کہے الفاظ آتے ہی وہ ادا اسی سے ہنس دی پھر بے دردی سے اپنے آنسو پوچھتی وہ دوبارہ انکے گلے لگ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ نہیں ہوا بس بابا یاد آرہے ہیں مجھے وہ ہمیں کیوں چھوڑ گئے امی جب میں بڑے بابا
کوناز نین کے لاڈ اٹھاتے دیکھتی ہوں مجھے بابا بہت شدت سے یاد آتے ہیں بس اسی لئے رو
رہی تھی آپکو پریشان کر دیا نہ میں نے انکے سینے سے لگی وہ مدھم آواز میں بولی

ہاے ماں صدقے میری جان میں تو ڈر گئی کے پتا نہیں کیا ہو گیا دیکھو بیٹا یہ تو زندگی کا اصول
ہے جو آج ہے وہ کل نہیں تمہارے بابا کے جانے سے جو خلا ہماری زندگی میں آیا ہے وہ
کبھی ختم نہیں ہو سکتا مگر جانے والے کے ساتھ جایا نہیں جاتا بس اپنے بابا کے لئے دعا کیا
کر و میری جان اسکے بالوں کو چومتی وہ اسکا بازو سہلاتی اسے سمجھانے لگیں

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ارے بھی بتاؤ دو ہوا کیا ہے میرا منہ دکھ گیا ہے پوچھتے پوچھتے لیکن تم کچھ پھوٹ کے ہی نہیں دے رہی اسلم صاحب پچھلے ادھے گھنٹے سے لاؤنچ میں بیٹھ کے روتی شاہدہ بیگم سے رونے کی وجہ پوچھ رہے تھے جبکہ وہ مسلسل نفی میں گردن ہلاتی بس روے ہی جا رہی تھیں

ٹھیک ہے پھر پھیلاتی رہو یہاں بیٹھ کر نحوست جھنجلا کر بولتے وہ انکے برابر سے کھڑے ہو گئے

جبکہ انکے نحوست بولنے پر انھیں روتے روتے بریک لگ گیا

واہ واہ کیا بات ہے آپکی وہ ناگن بہن میری اولاد کی خوشیاں کھا گئی اور اگر میں تکلیف سے دو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

..... آنسور ولی تو یہ نحوست پھیلانا ہو گیا وہ غصے چینی تو وہ جو جانے لگے تھے روک گئے

کیا فضول بول رہی ہو بہن ہے وہ میری اور ایسا اس بیچاری نے کیا کر دیا ہے جو تم اسے یوں
کاٹ کھانے کو دوڑ رہی ہو انہوں نے جھڑکتے ہوئے کہا تو مزید زور سے چیخیں

بیچاری ہنہ وہ بیچاری نہیں مصیبت ہے مصیبت مجھے پہلے ہی لگا تھا کہ وہ آفت کی پرکالہ کسی

غرض سے ہی پاکستان آئی ہو گی کالی بلی کہیں کی میرے بیٹے کا راستہ کاٹ گئی آتے ہی اسکی

خوشیاں کھا گئی وہ اتنی زور سے چیخ کر بولیں کہ اسلم صاحب نے بے ساختہ کانوں کو ہاتھ لگا

لیا

یہ بتانا پسند کرو گی کہ کیسے وہ ہمارے بیٹے کی خوشیاں کھا گئی وہ بھی اشتعال میں آ کے چیخے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

رشتہ مانگ لیا ہے اسنے نازنین کا اپنے بیٹے زیان کے لئے اور آپکے بھائی جان نے ہاں بھی
کردی اور ہمیں ایک بار بھی بتانا ضروری نہ سمجھا اور آپکی وہ منحوس بہن ہنس ہنس کے مجھسے
شادی کی تیاریوں کے بارے میں پوچھ کر میرے دل پر چھریاں چلا رہی تھی انکے برابر اگر
کھڑی ہوتیں وہ غصے سے چبا چبا کر بولیں

تو وہ جولاؤنچ میں داخل ہونے لگا تھا انکی آخری بات سن کر چند لمحے کے لئے سن ہو گیا پھر
..... بڑی مشکل سے خود کو سمجھاتا ہونٹ بھینچے تیزی سے وہیں سے دوبارہ پلٹ گیا

وہو کہاں جا رہے ہیں ظہیر ابھی پورچ میں گاڑی کھڑی کر کے اندر آ رہا تھا جب اندر سے
بڑے جارحانہ انداز میں باہر آتے ہاشر کو دیکھتے ہوئے بولا جسکے وہ بغیر کوئی جواب دیے اسکے

Classic Urdu Material

برابر سے نکلتا گاڑی کی طرف چلا گیا

انہیں کیا ہوا خود سے کہتا وہ تیزی سے اسکے پیچھے گیا اور وہ گاڑی میں بیٹھتا اس سے پہلے ہی
ظہیر نے اسکا بازو پکڑ لیا

کیا ہوا بھائی آپ اتنے خطرناک تیوروں کے ساتھ کہاں جا رہے ہیں

ظہیر دور ہٹو میں اس وقت کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا سمجھے تم مجھے اکیلا چھوڑ دو غصے سے

غراتے ہوے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ ہٹاتا وہ دوبارہ گاڑی میں بیٹھتا اس سے پہلے ہی اسنے

گاڑی کے دروازے میں ہاتھ دیکے اسے ایسا کرنے سے روک دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے میں آپکو اکیلا چھوڑ دوں گا بس مجھے وجہ بتادیں کے آپ اتنے غصے میں کیوں ہیں
اسکی غصے سے سرخ آنکھیں دیکھتا وہ پریشانی سے بولا

ثوبیہ پھپھو نے رشتہ مانگ لیا ہے نازنین کا اور تایا ابّو نے ہاں کر دی اب وہ میری نہیں
ہو سکتی دیر کر دی میں نے کھو دیا میں نے اسے ہمیشہ کے لئے سنا تم نے آنکھوں میں نمی لئے
..... وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا تو اسکی بات سن کر ظہیر کو سانپ ہی سونگ گیا

اب دفع ہو جاؤ یہاں سے اسکی دھاڑ پر وہ ایک دم ہوش میں آیا پھر تیزی سے گاڑی کی
دوسری طرف اکر دروازہ پکڑ کر کھڑا ہو گیا

میں بھی چلوں گا آپکے ساتھ پلیز منا نہیں کیجیے گا ورنہ میں بتا رہا ہوں پورے گھر میں فساد

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈال دو نگا چلا کر سب کو اکھٹا کر لو نگادھمکی آمیز لہجے میں کہتا وہ اسے دیکھنے لگا جو خونخوار
نظروں سے اسے گھور رہا تھا

لب بھینے خود کو کچھ سخت کہنے سے روکتا وہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا خود بھی سیٹ پر بیٹھ
..... گیا

.....
احمد صاحب بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے جب دروازہ کھول کر
ثوبیہ فریحہ بیگم کا ہاتھ پکڑ کر انکو اندر لائی

ارے یہ کیا ہو رہا ہے انہوں نے اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا جو ثوبیہ کے ساتھ کھینچتی چلی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دیکھیں نہ اپنی بہن کو بلکل بچوں جیسے کام ہیں میں کچن میں کام کر رہی تھی اور یہ مجھے
زبردستی یہاں لے آئی انہوں نے مصنوعی خفگی سے ثوبیہ کو دیکھتے ہوئے کہا

اوف مجھے آپ دونوں سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے اسی لئے آپ کو اندر لائی ہوں اور

اب آپ جلدی سے بیٹھ جائیں تاکہ میں اپنی بات کہنا شروع کر سکوں اسنے فریجہ بیگم کو

زبردستی بٹھاتے ہوئے کہا اور خود بھی بیڈ کے کنارے بیٹھ گئی

ارے بھی اب تو مجھے بڑا تجسس ہو رہا ہے ایسی کیا بات ہے احمد صاحب نے مسکراتے

ہوئے کہا تو ثوبیہ نے اپنی بات کہنا شروع کی

بھائی جان میں آپ سے آپ کی ایک بہت قیمتی چیز مانگنے آئی ہوں اس امید سے کہ
آپ مجھے انکار نہیں کریں گے

ثوبیہ کے کہنے پر احمد صاحب نے اپنی بیگم کو حیرت سے دیکھا جو انہیں ہی دیکھ رہی
تھیں انکی حیرت کو دیکھتے ہوئے ثوبیہ مزید بولی

میں آپ سے نازنین کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں اپنے بیٹے زیاں کے لئے سچ بولوں بھائی
جان جب کبھی بھی میں زیاں کی شادی کے بارے میں سوچتی تھی مجھے ہمیشہ نازنین کا ہی
خیال آتا تھا میں ہمیشہ سے اسے اپنی بہو کے طور پر دیکھنے کی خواہش مند تھی میں اپنی اس
خواہش کا ذکر بہت پہلے اسے کرنا چاہتی تھی مگر ہر بار یہ سوچ کے روک جاتی تھی کہ ایک

Classic Urdu Material

تو اپنے زیاں کو دیکھا نہیں تھا اور دوسرا ماضی کی لڑائیوں کی وجہ سے کہیں ایسا نہ ہو کہ
آپ ابھی بھی مجھ سے ناراض ہوں اور اسی وجہ سے انکار ہی کر دیں اسی لئے میں زیاں کو اپنے
ساتھ پاکستان لائی تاکہ آپ اس سے مل لیں اور اسکی عادتوں اطوار سے واقف ہو جائیں
کہنے کو تو زیاں امریکہ میں پلا بڑا ہے پر یقین مانیں بھائی جان میں نے اسکی تربیت میں کوئی
کمی نہیں چھوڑی وہ ساری زندگی نازنین کو خوش رکھے گا اس بات پر یقین رکھیں میں بڑی
چاہ سے نازنین کا رشتہ مانگنے آئی ہوں مجھے ناامید نہ کیجیے گا اسکے آس بھرے لہجے میں کہنے
پر وہ دونو گہری سانس بھر کے رہ گئے۔۔۔۔

دیکھو ثوبیہ آج کے دور میں بچے اپنے فیصلے خود لیں تو زیادہ بہتر ہے زندگی بھی تو آخر انہیں
ہی گزارنی ہے کیا تم نے نازنین کو اپنی بہو بنانے کی خواہش کا ذکر زیاں سے کیا ہے۔ اسکا فیصلہ
جانا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے فریکہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسی باتیں کر رہی ہیں بھابی جان زیان کی اجازت کے بغیر بھلا میں کیسے اتنا بڑا فیصلہ لے سکتی ہوں اسنے مجھے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ وہ شادی کرے گا تو میری مرضی سے اور یہاں اگر نازنین کو ایک نظر دیکھنے کے بعد ہی اسنے ہاں کر دیا تھا اگر آپکو یقین نہ ہو تو آپ زیان سے خود پوچھ لیں فریحہ بیگم کو جواب دیتے ہوئے اسنے ایک نظر احمد صاحب کو دیکھا مانو جیسے انکے کچھ کہنے کا انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا زیان نازنین کے ماضی کے بارے میں سب جانتا ہے؟

ثوبیہ کی نظریں خود پر محسوس کر کے انہوں نے بغیر اسکی طرف دیکھے پوچھا تو انکی آواز میں موجود کرب کو محسوس کرتے ہوئے ایک پل کے لئے ثوبیہ کا دل کانپ گیا۔۔۔۔۔

وہ بھائی جس نے کبھی کسی غیر عورت کو نظر اٹھا کر نہ دیکھا ہمیشہ عورت کی عزت کی خدانے

Classic Urdu Material

اسے ہی اتنی بڑی آزمائش میں مبتلا کر دیا اپنے بھائی کی جھکی نظریں دیکھتی وہ بے ساختہ دل
میں خدا سے شکوہ کر گئی

آپ دونو بیٹھیں بات کریں میں چائے لیکر آتی ہوں چولہے پر چڑھائی تھی بھول ہی گئی
میں فریحہ بیگم کانپتے لہجے میں کہتی اٹھ کھڑی ہوئیں اور بغیر کسی کی طرف دیکھے کمرے سے
نکل گئیں

ناچاہتے ہوئے بھی انھیں ۷ سال پہلے ہسپتال کے بستر پر پڑا اپنی بیٹی کا زخموں سے بھرا
..... وجود یاد آگیا تھا وہ وہاں بیٹھ کر رونا نہیں چاہتی تھیں اس لئے وہاں سے اٹھ گئیں

جی بھائی جان زیان کو ہر بات کا علم ہے اور اسے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑھتا

دروازے سے باہر نکلتی فریحہ بیگم کو دیکھتے ہوئے بڑے بھاری دل سے بولی تھی احمد

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صاحب نے ثوبیہ کی طرف دیکھنے سے ہنوز پرہیز کیا اگر دیکھ لیتے تو جان جاتے کہ وہ انکے سامنے بیٹھی انکے منہ پر جھوٹ بول رہی تھی

ٹھیک ہے صبح تک کا وقت دوسوچنے کے لئے انہوں نے سنجیدگی سے کہ کے دوبارہ کتاب اٹھالی

ٹھیک ہے بھائی جان آپ سوچ لیں اچھی طرح سے پھر جلدی سے مجھے بتادیتے گا لیکن کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے یہ ضرور سوچ لیجیگا کہ میں بڑی امید لیکر آئی ہوں آپ کے پاس ان سے کہتی وہ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔-----

• • • • •

یہ لیں آپکی چائے فریجہ بیگم نے چائے کا کپ احمد صاحب کی طرف بڑھایا اور وہیں انکے

برابر میں بیٹھ گئیں

آپ نے کیا سوچا ہے نازنین کے رشتے کے بارے میں انہوں نے احمد صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ چائے کا کپ سائیڈ میں رکھتے انکی طرف متوجہ ہو گئے

سچ کہوں تو مجھے زیاں اچھا لگتا ہے اپنے کام سے کام رکھتا ہے پڑھا لکھا سلجھا ہوا لگتا ہے شکل صورت میں بھی اچھا ہے اور اگر اتنی خوبیوں کے باوجود اسنے اپنی ماں کی پسند کی لڑکی کے لئے ہاں کی ہے تو اسکا مطلب ہے کہ اسکے کردار میں کوئی کھوٹ نہیں ہے اور سب سے بڑی بات وہ نازنین کے ماضی کے بارے میں سب جانتے ہوئے بھی اس اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو مجھے لگتا ہے اس سے زیادہ اچھا لڑکا ہمیں نہیں ملیگا اپنی نازنین کے لئے اس لئے مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور تمہاری کیا رائے ہے اس بارے میں سنجیدگی سے کہتے ہوئے انہوں نے ان سے رائے مانگی تو انہوں نے ادا سی سے

گردن جھکالی

مجھے کیا اعتراض ہو گا بھلا بلکہ میں تو خوش ہوں کہ میری بچی کے لئے اتنا اچھا رشتہ آیا ہے ..
لگتا ہے میری دعاؤں کا قبولیت کا وقت آ گیا ہے

بس اب میری معصوم بچی کا گھر بس جائے وہ اپنے گھر میں خوش و خرم زندگی بسر کرے
اسکی زندگی سے ہر آزمائش ختم ہو جائے اسکے علاوہ مجھے اور کیا چاہیے ہو گا کپ کے کناروں
پر انگلی پھیرتی وہ نم آنکھوں لئے بولیں تو احمد صاحب کی آنکھوں کے کنارے بھی بھیگ
گئے.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<http://www.classicurdumaterial.com>

خیر تم نازنین سے اسکی مرضی پوچھ لینا کیوں کے آخری فیصلہ تو اسی کا ہو گا اور پھر ثوبیہ کو
بتا دینا جو بھی فیصلہ ہو سنجیدگی سے کہتے انہوں نے چائے کا کپ اٹھا لیا تو وہ بھی اثبات میں
..... سر ہلاتی چائے کی طرف طرف متوجہ ہو گئیں



Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھائی کچھ تو بولیں پلیز اپ پچھلے ایک گھنٹے سے ایسے ہی خاموش بیٹھے ہیں اب تو مجھے اس جگہ سے وحشت ہو رہی ہے ظہیر نے اسے جھنجھوڑا تو وہ جو کب سے خاموش گم سم بیٹھا تھا ایک دم ہوش میں آیا

تمہیں اس خاموش جگہ سے وحشت ہو رہی ہے جبکہ مجھے یہ جگہ اس وقت اپنے وجود کا حصہ لگ رہی تمہیں پتا ہے ظہیر اپنی ۲۷ سالہ زندگی میں میں نے صرف اسے ہی چاہا تھا کبھی کسی غیر لڑکی کے بارے۔ میں نہیں سوچا میری آج تک کی ہر دعا اسی سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوتی تھی اس امید پر کہ وہ دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور دیکھو ذرا یہ صلہ ملا ہے مجھے

نے اسے کسی اور کی۔ جھولی میں ڈال دیا میری محبت میں تو کوئی میری دعاؤں کا کہ اللہ کھوٹ نہیں تھا پوری ایمانداری سے میں نے صرف اسے چاہا تھا پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہمیشہ خود کو یقین دلاتا تھا کہ وہ میری ہے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی اچانک سے ہماری زندگی میں یگا اور اسے مجھ سے چھین کر لیجائے گا میں اسے بنا نہیں جی سکتا ظہیر نہیں جی سکتا میں مر جو نگا ظہیر میں مر جاؤ نگا وہ گردن جھکے روتے ہوئے بولا تو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ظہیر نے اسے خود سے لگالیا

ایسے مت بولیں بھائی خدا کے لئے ایسے نہ بولیں میرے بارے میں سوچیں ماما بابا کے بارے میں سوچیں اور ویسے بھی ابھی شادی ہوئی تو نہیں ہے نا، ہم کچھ نا کچھ کریں گے میں بابا سے بات کرونگا پھر وہ بڑے بابا سے بات کریں گے دیکھے گا سب ٹھیک ہو جائے گا اور آپ۔ ہی۔ تو کہتے ہیں کے اگر۔ انسان کے۔ نصیب۔ میں کچھ ہے۔ تو۔ وہ اسے ضرور ملے گا چاہے لوگ کتنی ہی رکوائیں ڈالیں مجھے یقین دلاتے دلاتے آج آپ خود بے یقین ہو گئے اگر وہ آپ کے نصیب میں ہوگی تو اسے آپ سے کوئی نہیں چھین سکتا بھائی یہ یاد رکھئے گا

کیا بات کرو گے اب تم تو کیا بلکہ کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا کیا تم نے میری بات غور سے نہیں سنی انہوں نے ہاں کر دی ہے پھپھو کو اور یہ بات تم اور میں دونو اچھی طرح سے جانتے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہیں کے تایا بواپنی زبان سے پھرنے والوں میں سے نہیں ہیں وہ کیا سوچتی ہو گی میرے بارے میں کے میں صرف خالی پیلی محبت کا اظہار کر سکتا ہوں اور کچھ نہیں جانتے ہو ظہیر اگر مجھے ذرا بھی یقین ہونا کے نازنین کو مجھ سے زیادہ کوئی خوش رکھ سکتا ہے تو میں اپنے دل کو کیسے بھی کر کے سمجھا لوں پر میرا دل کہتا ہے ظہیر کے اسے مجھ سے زیادہ کوئی نہی چاہ سکتا کوئی اسکا خیال نہیں رکھ سکتا وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا تو ظہیر کچھ کہتا اس سے پہلے ہی اسکا فون بج گیا

اففف بھائی گھر سے بابا کی کال ہے اسے فون دیکھتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں اٹھانا فون کہنے کے ساتھ ہی اسے سر ہاتھوں میں گرا لیا

ٹھیک ہے نہیں۔ اٹھانا فون لیکن اب آپ کھڑے ہو جائیں شاباش اب گھر چلتے ہیں فجر

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہونے والی۔ ہے اور اپر۔ سے ماما بابا پریشان ہونگے اسنے اسے کندھے سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے کہا

میں نہیں جاؤنگا گھر اگر تمہیں جانا ہے تو جاؤ جھنجلا کر اسے خود سے دور ہٹاتا وہ بولا

[illegible]

وہ ابھی نماز میں سلام پھیر کر اٹھی تھی جب اسکی نظر سامنے کمرے کے دروازے پر پڑی
جہاں فریحہ بیگم کھڑی مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی تھیں

آپ وہاں کیا کر رہی ہے اندر آئیے نہ مسکرا کر کہتی وہ جانماز لپیٹنے لگی

میں دیکھنے آئی تھی کے تم فجر کے لئے اٹھی یا نہیں اور اسکے علاوہ ایک بات بھی کرنی تھی
تمسے سوچا بھی کر لوں کیوں کے مجھسے انتظار نہیں ہوتا یہ عادت تو میری ثوبہ پر ہی گئی ہے
مسکرا کر اسے بولتی وہ اسکے برابر میں بیڈ پر بیٹھ گئیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آپکی صرف ایک نہیں بلکہ بہت ساری عادتیں پھپھو سے ملتی ہیں وہ شرارت سے بولی تو وہ
اسے گھورنے لگیں

ناکرے کے میری کوئی عادت اس سے ملے کانوں کو ہاتھ لگاتیں وہ بولی تو توبہ کرو اللہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکی ہنسی نکل گئی پھر بڑی مشکل سے ہنسی روکتی وہ بولی

اچھا بولیں کیا بات کرنی تھی ضروری

تمہاری پھپھو نے زیان کے لئے تمہارا تمہارا رشتہ مانگا ہے

انکے سنجیدگی سے کہنے پے اسکے ہونٹوں پر ریختی مسکراہٹ ایک دم سمٹ گئی جسے انہو

نے بخوبی دیکھا تھا

تمہارے بابا اور مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن تمہارے بابا چاہتے ہیں

کے آخری فیصلہ تمہارا ہی ہو اسی لیے انہو نے مجھے تم سے پوچھنے کے لئے بھیجا ہے سنجیدگی

سے اسکے چہرے کو دیکھتی وہ بولیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا میں آپ پر بوجھ ہوں آنکھوں میں نمی لئے وہ بولی تو انہوں نے اسے کندھے سے تھام لیا

کیسی باتیں کر رہی ہو تم بوجھ کیوں ہو گی بھلا تم تو رحمت ہو ہمارے لئے انہوں نے اسے
پچکارتے ہوئے کہا

تو پھر ٹھیک ہے مجھے نہیں کرنی شادی وادی آپ پھپھو کو منا کر دیں اسنے خفگی سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اے دیکھا

کسی سے بھی نہیں کرنی میں ساری زندگی آپکے اور بابا کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں اسنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

روتے ہوئے کہا تو وہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئیں۔۔۔۔

اور اگر ہم کل مر گئے تو کسکے ساتھ رہو گی یہ بتاؤ انکی اس بات پر وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی جب انہوں نے اسے ہاتھ کے اشارے سے کچھ بھی کہنے سے روک دیا

دیکھو نازنین تمہارے بابا اور میں ہم دونو تمہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں باکی سب ماں باپ

کی طرح ہماری بھی خواہش ہے کہ تمہارا بھی گھر بے تم بھی اپنے گھر میں ایک پر سکون

زندگی گزارو کبھی تم نے سوچا ہے کہ ہمیں کتنی تکلیف ہوتی ہو گی جب ہم تمہیں ایسے

خاموش چپ چپ دیکھتے ہونگے ہر دن۔ ہمارا۔ یہ۔ سوچتے ہوئے۔ گزرتا ہے۔ کے۔

اگر۔ ہم کل۔ کا سورج نادیکھ پائے تو تمہارا کیا۔ ہو گا۔ کون تمہارا خیال رکھے گا تمہارے

بابا کی ساری سوچیں ساری فکریں صرف تمہارے ارد گرد ہی گھومتی ہیں کیا تم اپنے بابا کو

فکروں سے آزاد نہیں کرنا چاہتی

Classic Urdu Material

پرامی میں کیسے وہ دوبارہ کچھ کہتی جب انہوں نے اسکی بات کاٹ دی

دیکھونا زنین میں جانتی ہوں تم شادی سے انکار صرف اور صرف ماضی کی وجہ سے کر رہی ہو میں جانتی ہوں کہ وہ ساری تلخ یادیں ہیں اور میں تمہیں ہر گز یہ نہیں کہو گی کہ تم ان سب یادوں کو بھول جاؤ کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ وہ سب کوئی خواب نہیں تھا بلکہ ایک ایسی تلخ حقیقت ہے جسے کوئی نہیں بھول سکتا لیکن یہ بھی سچ ہے کہ ماضی کے سہارے ساری زندگی نہیں گزاری جا سکتی انکے سمجھانے پر وہ مزید رونے لگی تو انہوں نے اسے خود میں بھیج لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں جانتی ہوں کہ ثوبیہ تھوڑی۔ عجیب ہے پر میں نے اسکی آنکھوں میں۔ تمہارے۔ لئے۔ پیار۔ دیکھا ہے وہ ماؤں کی طرح تمہارے لاڈ اٹھاتی ہے اور مجھے یقین ہے اسنے اپنے بیٹے کی تربیت بہت اچھی کی ہوگی دیکھنا میری جان تم زیان کے ساتھ بہت خوش رہو گی ہر بری سوچ کو جھٹک دو صرف اچھی اچھی باتیں سوچو اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زبان دو نوہر بات جانتے ہیں اسکے باوجود اگر انہوں نے ہاتھ مانگا ہے تمہارا تو اسکا مطلب ہے وہ واقعی تمہیں چاہتے ہیں محبتوں کو ایسے ٹھکرایا نہیں کرتے میری جان لیکن خیر میرا کام سمجھنا تھا فیصلہ تمہارا ہی ہو گا لیکن جو بھی فیصلہ۔ لو۔ اس سے پہلے صرف ایک بار۔ اپنی ماں اور باپ کے بارے میں سوچ لینا اسے خود سے الگ کر تیں دروازے کی طرف بڑھ گئیں جبکہ وہ وہ نم آنکھوں سے انکی پشت کو تنکے لگی۔۔۔۔۔۔

● ● ● ● ● ● ● ● ●

اپنی ماں کی باتیں سوچ سوچ کر اسکا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا تنگ اکراٹے سر ہاتھوں میں گرا لیا

اگر تمہیں اپنا مقام دیکھنا ہے تو میری آنکھوں میں دیکھو جنہیں تم سے زیادہ صاف شفاف

Classic Urdu Material

لڑکی کوئی اور نہیں لگتی تمہارے چہرے جیسی معصومیت مجھے کسی لڑکی میں نہیں دکھتی کیا
تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لئے محبت عزت نظر نہیں آتی بولو

میرا دل کہتا ہے کہ اللہ نے تمہیں میرے ہی نصیب میں لکھا ہے
اسکی کہیں باتیں یاد آتے ہی اسکے لبوں پر تلخ مسکراہٹ رینگ گئی

تو یہ تمہاری محبت تھی ہاشر صرف چند جھوٹے وعدے تھوڑے سے دلا سے اور بس میں
بھی کتنی بیوقوف ہوں نہ تمہاری ہر بات کو سچ سمجھ بیٹھی تمہارے ساتھ کی چاہ کر بیٹھی اور
تم تم تو منظر سے ہی غائب ہو گئے تم بھی انہی مردوں میں سے نکلے جو عورت کا چناؤ اسکے
ماضی کو دیکھتے ہوئے کرتے ہیں

لیکن اب میں اپنی وجہ سے اپنے ماں باپ کو مزید تکلیف اٹھانے نہیں دوں گی اگر انکی خوشی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسی می ہے۔ تو میں انکی خاطر میں اپنی پوری زندگی زیان ذوالفقار کے نام کر دوں گی تلخی سے سوچتی وہ ایک فیصلہ کر گئی۔۔۔۔۔۔

ہاشر کو اسکے کمرے تک چھوڑ کر انے کے بعد وہ لاؤنچ مین بیٹھا پانی پی رہا تھا جب شاہدہ بیگم اسکے پاس آگئی

ہاشر کہاں ہے ظہیر انکے لہجے میں فکر تھی

کمرے میں چھوڑ کر آیا ہوں انھیں ابھی اسکا جواب سنتے ہی وہ پلٹ گئیں

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کہاں جا رہی۔ ہیں آپ انھیں حاشر کے کمرے کی طرف جاتے دیکھ وہ پیچھے سے بولا

اسے دیکھنے جا رہی ہوں وہ بغیر پلٹے بولیں تو اس نے غصے سے گلاس ٹیبل پر پٹخا اور ایک جست میں انکو جالیا

پلیز امی بھائی کی حالت اس وقت بالکل ٹھیک نہیں ہے انھیں آرام کرنے دے آپ کو ان سے بات کرنی ہے یا پھر انھیں دیکھنا ہے تو وہ صبح کرے گا انھیں اس وقت اکیلا چھوڑ دیں مزید اس وقت انھیں پریشان نا کریں غصے سے چبا چبا کر انھیں کہتا وہ دوبارہ جا کر صوفے پر بیٹھ گیا تو چند لمحے تو وہ کھڑی کبھی اسے دیکھتیں اور کبھی بند دروازے کو پھر غصے سے جا کر اس کے برابر صوفے پر بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔

ہاے میرا بچہ پتا نہیں اس کے دل پر کیا گزر رہی ہو گی اگر مجھے پتا ہوتا کہ وہ باہر کھڑا سب سن رہا ہے تو میں کبھی اس طرح سے ذکر نا کرتی وہ روتے ہوئے بولیں تو وہ پیشانی مسلنے لگ گیا

Classic Urdu Material

اس بات سے کیا فرق پڑھتا ہے کے اپنے کیسے بولا اور انہوں نے کیا سنا اہم بات یہ ہے کے اب کیا کیا۔ جائے قسم سے بھائی بلکل ٹوٹ چکے ہیں امی انکی یہ حالت نہی دیکھی جارہی۔ مجھسے آپ ابو سے بات کریں نہ وہ ہاشر بھائی کے۔ بارے میں بات کریں بڑے بابا سے اسنے انکی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ دوپٹے سے آنسو پوچھتے ہوئے بولیں

کہا تھا تمہارے بابا سے کہ بات کر لیں بھائی جان ہو سکتا ہے وہ ثوبیہ کو انکار کر دیں پر
تمہارے بابا نے یہ کہہ کے انکار کر دیا کہ وہ ایسا کر کے اپنی بہن سے۔ اپنے تعلقات
خراب نہیں کریں گے اور اگر ایک عرصے بعد احمد بھائی اور ثوبیہ کے تعلقات اس طرح سے
سہی ہو رہے ہیں تو ہمیں بیچ میں نہ پڑھنا چاہیے اور انہوں نے سختی سے کہا ہے مجھے کے نیچے
جا کے کوئی ایسی بات ناکروں جس سے بھائی جان یا بھابی جان کا دل۔ دوکھے یا پھر وہ کسی
نئے امتحان میں پڑیں۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

او وقف یار کیا مصیبت ہے ایک تو بابا بھی عجیب بات کرتے ہیں اپنے بیٹے کی کوئی پروا
نہی۔ ہے۔ اور۔ گیروں سے ہمدردی کرنے۔ چلے۔ ہیں خیر مجھے ایک کپ چائے تو بنا دیں
قسم سے سردرد سے پھٹ رہا ہے اسنے بیزاری سے کہا تو وہ آنکھیں ملتی کھڑی
ہو گئیں۔

.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ارے آج سارے کہاں ہیں بھئی نہ ہاشتر نظر آرہا ہے ناشائنا اور شاہدہ بھابی بھی نہیں ہے

توبیہ نے ڈائمنگ ٹیبل پر لگی خالی کرسیوں کو دیکھتے ہوئے حیرت سے کہا

تو ایک لمحے کو تو ظہیر کا دل چاہا کہ اٹھ کر چلا۔ جائے لیکن پھر اسلم صاحب کی گھوری پر

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لب بھینچے اپنا ناشتہ کرنے لگا

وہ ثوبیہ دراصل ہاشر کی طبیعت کل سے تھوڑی خراب تھی تو وہ تھوڑا آرام کر رہا ہے اور شاہدہ اسی کے پاس ہے اسلم صاحب نے ہاتھ روک کر کہا

ہاے ہاے موسم بھی تو کتنا خراب چل رہا ہے۔ نا۔ چلو خیر ابھی اپر جاؤنگی ذرا ہاشر کی طبیعت پوچھنے اور بھابی جان کو بھی دیکھ لونگی ایک نظر کل انکے بھی تو سر میں درد تھا نا افسوس سے کہتی وہ زیاں کو دیکھنے لگیں جو انھیں بیزاری سے دیکھ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicUrduMaterial/
اور شاینا کہاں ہے بھابی اسنے سلمہ بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھا

سورہی ہے... مارے بندھے اسے جواب دیتیں وہ کرسی کھینچ کے بیٹھ گئیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

پتا تھا مجھے ویسے بھابی جان لڑکیوں کے یہ طور طریقے نہیں ہونے چاہیے کل کو پر اے گھر
بھی جانا ہے وہاں بھی کیا ایسے ہی ہر وقت سوئگی اسکے تاسف سے کہنے پر انھیں آگ ہی لگ
گئی

اپنی فکر کرو تم ثوبیہ شاینا کا صرف باپ مرا ہے ماں اسکی ابھی زندہ ہے اپنی بیٹی کا اچھا برا میں
خود جانتی۔ ہوں تمہیں اسکی فکر میں۔ دو بلا ہونے کی۔ ضرورت نہیں۔ ہے سمجھی وہ
..... آنکھیں دکھاتی اسے بولیں تو وہ پہلو بدل کر رہ گئیں

امی مجھے آپ سے بات کرنی ہے

فریحہ بیگم سنک میں برتن رکھ رہی تھیں جب اسنے پیچھے سے اکر بولا
دیکھو نازنین اگر تمہیں انکار کرنا ہے تو۔ خود جا کر اپنے باپ سے کہ دو مجھ میں ہمت نہی
ہے کے تمہارے باپ کے چہرے سے خوشی چھین سکوں خراب موڈ سے اسے کہتیں وہ
کچن سے جانے لگیں جب اسکی پیچھے سے خفگی بھری آواز آئی

آپ سے کس نے کہا۔ کے۔ میں انکار کرنے آئی ہوں میں توہاں بولنے آئی تھی
کیا کیا تم سچ کہ رہی ہو تم تمہیں کوئی اعتراض نہی۔ ہے تیزی سے اسکی طرف آتی وہ بے
یقینی سے بولیں تو اسکے لبوں پر ادا سی بھری مسکراہٹ ریگ گئی

Classic Urdu Material

میرا آپکے اور بابا کے علاوہ اور۔ کون ہے آپ دونوں کی خوشی کے لئے تو میں اپنی جان بھی دے سکتی ہوں یہ تو پھر ایک شادی ہے اسنے زبردستی مسکرا کر کہا تو انہوں نے محبت سے اسکا ماتھا چوم لیا۔۔۔۔۔

ارے کیا صرف آپنی ماں سے پیار لوگی اپنی پھوپھو پلس ساس کے بھی تو گلے لگو ثوبیہ نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا تو وہ جھینپ گئی جبکہ فریحہ بیگم کی ہنسی نکل گئی

.....



ارے کیا صرف آپنی ماں سے پیار لوگی اپنی پھوپھو پلس ساس کے بھی تو گلے لگو ثوبیہ نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا تو وہ جھینپ گئی جبکہ فریحہ بیگم کی ہنسی نکل گئی

تمہاری یہ چھپ چھپ کر باتیں سننے والی عادت ابھی تک گئی نہیں نا مسکراتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے فریحہ بیگم نے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا بھابی جان آپ بھی ناویسے میں باتیں سن نہیں رہی تھی وہ تو بس خود ہی کانوں میں پڑ گئیں لیکن خیر اس بات سے کیا فرق پڑھتا ہے بس اب میں نے کہ دیا ہے بھابی جان کے اب میں مزید دیر نہیں کرونگی اب جلدی سے تاریخ طے کر دیتے ہیں قسم سے مجھ سے بالکل صبر نہیں ہو رہا اب نازنین کو خود سے لپٹا ہے وہ چہکی

توبہ ہے ثوبیہ تم تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو گئی ہو ذرا سب گھر والوں کو تو بتا دیں پہلے پھر شادی کی تاریخ بھی رکھ لینگے فریجہ بیگم نے افسوس سے کہا

ارے ہاں بھابی یہ تو میں بھول ہی گئی میں نہ ابھی۔ فون کر کے اسلم بھائی اور احمد بھائی کو
بتاؤں اور ڈرائیور سے کہ کے مٹھائی کے ڈبے بھی منگوا لیتی ہوں پھر اپن دونوں مل کر پرینچے
مٹھائی دیدینگے خود سے بولتی وہ کچن سے نکل گئیں جب کے چپھے فریج بیگم چپھے تاسف
سے گردن ہلا کر رہ گئیں۔۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب آفس۔ میں بیٹھے اسلم صاحب سے پروجیکٹ ڈسکس کر رہے تھے جب انکا۔ فون بجاتا تھ کے اشارے سے اسلم کو روکتے ہوئے انھوں نے فون اٹھایا ارے ہاں بھئی ہاں تمہاری ہی بیٹی ہے ارے میں ابھی آفس میں ہوں گھر آ جاؤں پھر اگر تاریخ وغیرہ طے کر لیتے ہیں ہاں بھئی مٹھائی منگو لو اب رکھو۔ فون بھئی میں آفس میں ہوں

ارے اسلم تمہیں مبارک ہو بہت بہت دراصل کل۔ ثوبیہ نے نازنین کا۔ ہاتھ۔ منگاتھا زیان کے لیے تمہاری۔ بھابی اور مجھے تو خیر کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن ہم نے نازنین سے پوچھا ظاہر سی بات ہے آخری فیصلہ تو اسی۔ کا ہو گا اور ابھی ثوبیہ کا فون آیا تھا کہ نازنین نے ہاں کر دیا ہے فون رکھ کر۔ ہنستے ہوئے اسلم صاحب کو بتایا تو وہ ایک دم چونک گئے

Classic Urdu Material

ک کیا مطلب کے نازنین نے ابھی ہاں کی ہے آپ لوگوں نے تو ہاں کر دی تھی نا پہلے ہی وہ۔

بولے بغیر نارہ سکے

ہیں کیا بول۔ رہے ہوں۔ نازنین نے جب ابھی۔ ہاں کی ہے تو ہم پہلے کیسے ہاں کر سکتے۔

تھے ظاہر سی۔ بات ہے اسکی اجازت سے ہی ہاں کرینگے نا تم کیا کہ رہے ہو مجھے سمجھ

نہیں۔ آیا انھوں نے نا سمجھی سے جھنجلاتے ہوئے۔ کہا

تو۔ لمحے کے۔ ہزارے حصے میں اسلم صاحب کو سب سمجھ آ گیا بہن تھی ثوبیہ۔ انکی اسکی

فطرت سے اچھی۔ طرح واقف تھی ایک پل کو تو انکا دل کیا کے احمد صاحب کی ثوبیہ کا

جھوٹ۔ بتادیں لیکن پھر یوں بہن کو بے نقاب کرنا اسکی برائی کرنا انھیں گوارا نا ہو ایسے

بھی اب جب سب کچھ ہاتھ سے نکل۔ گیا اگر انکی بیوی تک بات چلی جاتی تو وہ ثوبیہ کو۔ کچا

کھا جاتیں اور۔ وہ کبھی اپنی بہن کو یوں بے عزت نہیں۔ کرنا چاہیں گے لیکن وہ ثوبیہ سے اس

بارے۔ میں بات۔ ضرور کرینگے یہ۔ سوچتے ہوئے ہی وہ کھڑے ہو گئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں ذرا اتا ہوں بھائی جان کہ وہ کچھ بھی سنے بغیر نکل گئے

.....

وہ بیڈ پر لیٹا چھت پر لگے فانوس کو گھور رہا تھا جب اسلم صاحب اسکے پاس آکر بیٹھ گئے
ہاشر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے انہوں نے اسے پکارا تو ایک نظر انھیں دیکھ کر پوچھا اور۔
پھر دوبارہ گردن موڑ لی
آپ آفس نہیں گئے۔ کیا

تمہاری فکر۔ ہو۔ رہی تھی اس لیے مجھ سے وہاں کام ہی نہیں ہوا تو واپس گھر۔ آ گیا مجھے ایک
بات بتاؤ کیا تم اپنی محبت میں ناکامی کا بدلہ اپنے بوڑھے ماں باپ سے لو گے انہوں نے اسے
دیکھتے ہوئے دکھ سے کہا

میری حالت دیکھ۔ کے آپکو۔ ایسا۔ لگ رہا ہے کہ میں کسی سے بدلہ لے سکتا ہوں طنزیہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لہجے میں کہتے ہوئے اسنے آنکھیں بند کر لیں

خود کی ایسی او جڑی حالت بنا کر تم ہم سے بدلہ ہی لے رہے ہو کیا تمہیں اپنے بوڑھے ماں
باپ کی ذرا بھی پروا نہیں ہے تم سے اس بچنے کی امید ہر گز نہیں۔ تھی مجھے ہاشم۔۔ کل
ساری رات تمہاری ماں بھوک پیاسی دروازے پر نظریں جمائے بیٹھی تھی اور تم صبح فجر کے
وقت گھر آئے اور بنا کسی سے بات کیے کمرے میں چلے گئے تمہاری ماں ساری رات
تمہارے کمرے کے باہر بیٹھی روتی رہی تھی لیکن اندر کمرے میں اکرا یک دفع بھی۔
اسنے تمہیں دیکھنے کی کوشش نہیں کی کیونکہ وہ تمہاری ایسی حالت نہیں دیکھ سکتی اپنی
تکلیف میں تم اتنے اندھے ہو گئے ہو کہ تمہیں اپنے ماں باپ کی پریشانی بھی نظر نہیں
آ رہی کیا ایک لڑکی کی محبت میں تم اپنے ماں باپ کی ۲۶ سالہ رفاقت بھول گئے۔ ہو وہ
بولتے بولتے ایک۔ ایک۔ دم رونے لگے۔ تو وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا

اُوروں تو نہیں پلیز اس طرح آپ کا پی لو ہو گا انکے گرد بازو پھیلاتے ہوئے

فکر مندی سے کہا

اگر تمہیں ہماری ذرا برابر بھی۔ فکر ہے تو فوراً کھڑے ہو اور اپنا حلیہ سہی کر کے اپنی۔
ماں کے پاس جاؤ وہ بیچاری کب سے تمہارے۔ کمرے۔ سے باہر آنے کا انتظار کر۔ رہی۔
ہے کسی ایک کی خاطر اپنے باقی چاہنے والوں کو تکلیف نہیں دیا۔ کرتے ہاشر اگر وہ
تمہارے۔ نصیب میں۔ ہوتی۔ تو۔ تمہیں ضرور مل جاتی۔ ہو سکتا ہے۔ کے۔ تم اس کے
حق میں بہتر نہ ہو یا وہ تمہارے لیے بہتر نہ ہو ضروری۔ نہیں۔ ہے۔ جو۔ چیز تمہیں اچھی
کا وعدہ ہے۔ میرے۔ بیٹے کے۔ وہ۔ بہتر۔ کے لگے وہ۔ تمہارے حق۔ میں۔ ہو اللہ
بدلے۔ بہترین عطا کرتا۔ ہے۔ بس۔ دعا کرو کہ وہ مستقبل میں تم دونوں کو بہترین سے
نوازے وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولے تو وہ بڑی مشکل سے آنسو۔ پیتا انکے گلے لگ گیا

Classic Urdu Material

آئی ایم سوری بابا میری وجہ سے ظہیر آپ۔ اور ماما تنہا پریشان ہوئے پر۔ اب میں آپکو مزید تنگ نہیں کرونگا آپ آفس جائیں اور میری۔ فکرنا کریں میں خود کو سمجھا لوں گا اور پھر فریش ہو کر تھوڑی دیر میں ماما کے پاس۔ جاتا ہوں ٹھیک ہے ان سے الگ۔ ہوتے ہوئے وہ بڑی مشکل سے بولا

پکڑو عدہ کرو پہلے کہیں ایسا تو۔ نہیں کے میرے جاتے ہی۔ دوبارہ سے مجنوبن کر بیٹھ

جاؤ گے انہوں نے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو۔ وہ ادا سی سے ہنس دیا

فکر۔ نا۔ کریں میں اب آپکو دکھ۔ نہیں دوں گا

اسکے یقین دلانے پر وہ مسکرا کر اسکا گال۔ تھپتھپا کر اٹھ کھڑے ہوئے

میں آپکو کیسے سمجھاؤں بابا کے نازنین سے بہتر میرے لیے اور کوئی نہیں ہو سکتی اگر

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میرے نصیب میں نازنین نہیں ہے تو پھر میری زندگی میں کوئی نہیں یگا تلخی سے خود سے کہتے ہوئے نجانے کب اسکی آنکھ سے ایک آنسو گر گیا۔۔۔۔۔

.....

سچ بات ہے۔ شاہدہ میں تم سے بہت خفاهوں ایک تو اس دن تم بغیر بتایے اٹھ کر۔ چلی گئی اگر سر۔ میں درد تھا تو بتا کے۔ جاتی مجھے میں نے اتنی محنت سے تمہارے لیے سمو سے۔ تلے تھے اور چلو ٹھیک ہے وہ چھپایا لیکن۔ حاشر۔ کی۔ طبیعت۔ کا تو بتاتی کم از کم وہ تو آج وہ آفس۔ نہیں گیا تو اسلم نے بتایا کہ اسکی۔ طبیعت۔ ٹھیک نہیں ہے۔ تم نے تو ہمیں غیر ہی بنادیا۔۔۔۔۔

فریحہ بیگم کے خفگی سے کہنے پر انکا دل چاہا کہ انکے منہ پر غصے سے جواب دے مارے لیکن پھر انھیں اسلم صاحب کے غصے سے کون بچاتا وہ جاتے جاتے انھیں سخت تنبیہ کر کے گئے تھے کہ وہ کسی سے کوئی۔ سخت بات نا کریں جس کے بائس انھیں اپنے بھائی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سے۔ شرمندگی ہو

غیر میں نے نہیں بلکہ آپ نے سمجھا ہے بھابی جان کڑی نظروں سے توبیہ کو گھورتے
ہوے وہ مخاطب فریحہ بیگم سے ہونیں

یہ تم کس طرح سے بات کر۔ رہی ہو شاہدہ کیا ہمسے کوئی ناراضگی ہے فریحہ بیگم نے
سنجیدگی سے پوچھا

ناراضگی کس بات کی ہوگی۔ مجھے آپ سے بھابی جان بس موسم کی وجہ سے طبیعت ٹھیک
نہیں ہے اسی لیے طبیعت میں چڑچڑہت۔ ہو رہی ہے خیر آپ کیسے اگائیں ابھی اور یہ
مٹھائی کیسے لے آئیں آپ بیزاری سے کہتی۔ وہ غصے سے مٹھائی کو دیکھنے لگیں جیسے سارا

اچھا ٹھیک ہے ہم چلے جاتے ہیں ابھی ویسے بھی ہم دونو تو بس یہ مٹھائی دینے اے تھے وہ
نازنین اور زیان کا رشتہ پکا کر دیا سب سے پہلے تمہیں ہی بتانے اے ہیں سلمہ کو بھی۔
ابھی تک نہیں۔ بتایا ہے اور شام میں اگر طبیعت ٹھیک ہو جائے تو نیچے آ جانا تاریخ پکی بھی
کرینگے اچھا لگے گا اگر سب ساتھ بیٹھ کر سوچ بچار سے تاریخ طے کریں تو انہوں نے
مسکراتے ہوئے کہا

ہنہ ڈرامے باز جھوٹی ایسی بن رہی۔ ہے جیسے ابھی پکا کیا ہو رشتہ اب بھی کیوں بتا رہی ہے
شادی۔ والے۔ دن بتاؤ نادل میں کہتی۔ ہوئی وہ زبردستی مسکرائیں

نصیب اچھے کرے نازنین کے اور اگر طبیعت نا مبارک ہو آپکو بہت بہت اللہ
بھی۔ ٹھیک۔ ہوئی۔ تو۔ اسلم اے نچے اور آپ لوگ بیٹھے میں ذرا یہ مٹھائی فریج
میں۔ رکھ دوں مٹھائی کا ڈبہ اٹھا کر وہ۔ خود بھی کچن میں چلی گئیں

Classic Urdu Material

ہاں ٹھیک ہے ہم بھی بس چلتے ہیں۔ تم۔ آرام کر لو تھوڑا

انکے اس روکھے انداز کی وجہ کو سمجھنے کی کوشش کرتیں وہ بھی کھڑی ہو گئیں۔

.....

امی مجھے کچھ کھانے کے لیے دیدیں پلیز جلدی سے میرے۔ سر میں شدید درد ہو۔ رہا ہے

سر کو دونوں ہاتھوں میں تھامے وہ لاؤنچ میں رکھے صوفے پر اکر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی

اچھا ٹھیک ہے روکو دو منٹ ابھی لاتی ہوں کچن سے آتی انکی آواز کو سن کر اسنے صوفے کی

بیک سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی

Classic Urdu Material

یہ لو بھی کھانا اور سہی سے کھانا قسم سے دیکھو تو ذرا چوہیا جیسا منہ نکل آیا ہے اسکے آگے

ٹرے رکھتیں وہ بولی تو انکی بات پر افس کرتی وہ کھانے کی۔ طرف متوجہ ہو گئی

ارے واہ کیا بات ہے گلاب جا من کیا آپ نے میرے لیے منگوائے ہیں ہونٹوں پر زبان

پھیرتی وہ ندیدے پن سے مٹھائی کی پلیٹ کو دیکھتی بولی

نہیں بھی میں نے نہیں منگوائے ہیں فریحہ بھابی اور۔ ثوبیہ دیکر گئی ہیں ابھی دس منٹ

پہلے جب تم کمرے میں تھی دوبارہ کچن کی طرف جاتیں وہ بولیں

کیوں وہ دونو کیوں دیکر گئیں ہیں انکی پشت کو دیکھتی وہ اچنبے سے پوچھنے لگی تو وہ۔ دوبارہ

اسکی۔ طرف پلٹ گئیں

ارے دراصل فریحہ بھابی نے نازنین کا۔ رشتہ طے کر دیا ہے زیان سے انکے عام سے لہجے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں کہی بات نے اسے صوفے سے۔ کھڑا ہونے پر۔ مجبور کر دیا۔

ک کیا نہ نازنین اور زیان کا رشتہ نہیں نہیں یہ ک کیسے ہو سکتا ہے نہیں سلمہ بیگم کو دیکھتی وہ خود سے بڑبڑائی تو انھوں نے اس کا بازو پکڑ کر اسے جھنجوڑا

یہ جھوٹ ہے ناامی کہ پلیز کہ دیں کے یہ۔ مذاق ہے وہ کسی چھوٹے بچے کی۔ طرح بولی تو اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر انکا دل کیا کے اسے اپنے سینے سے لگالیں ماں تھی کیسے نا۔ پڑھ

پاتی اپنی بیٹی کے دل۔ کا حال لیکن پھر خود کو روکتی وہ سخت لہجے میں۔ بولیں

میں اچھی طرح سے جانتی۔ ہوں کے تمہارے دل میں زیان کے لیے کیا جذبات ہیں

لیکن یہ بھی حقیقت ہے کے اب اس کا رشتہ طے ہو گیا ہے۔ نازنین کے ساتھ اسی۔ لیے

اپنے دل اور۔ جذبات دونو۔ پر تالے لگالو سمجھی پہلے میں تمہیں پیار سے سمجھاتی تھی کے

اس سے دور۔ رہو لیکن اب مجھ سے کسی نرمی کی توقع نارکھنا شاینا سمجھی آئندہ میں تمہیں

اسکے چھپے دم کی طرح گھومتے نادکھوں مجھے ہر گز برا بننے پر مجبور نہیں کرنا اسکے بازو پر اپنی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گرفت مضبوط کرتیں وہ چبا چبا کر بولیں تو اسنے لب بھیج کر غصے سے انھیں گھورا اور۔

جھٹکے سے اپنا بازو۔ چھوڑا کر کمرے میں چلی گئی۔-----

.....

بھئی ثوبیہ تمنے بلا وجہ۔ کا جلدی جلدی کا شور مچا رکھا ہے اتنی ساری تیاریاں ہوتی ہیں شادی والے گھر۔ میں کیسے ہو گا سب اتنی۔ جلدی احمد صاحب نے فریجہ بیگم نے پریشانی سے احمد صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں بھئی ثوبیہ فریجہ سہی۔ کہ رہی ہے اکلوتی بیٹی ہے اور گھر کی پہلی شادی ہے سب کو۔ کتنا ارمان ہو گا ایسے۔ یوں جلدی کرنا بالکل بھی ٹھیک نہیں رہے گا بھئی زیان تم ہی۔ اپنی ماں کو سمجھاؤ انھوں نے زیان کی طرف دیکھتے ہوئے اس سے تائید چاہی۔ تو۔ وہ۔ ایک۔ دم۔ گڑ بڑا گیا اسے تو۔ خود سمجھ نہیں۔ آ رہا۔ تھا کہ کیا ہو رہا ہے

م م میں کیا بولوں مجھے تو خود کچھ سمجھ نہیں۔ آ رہا آپ دونو ہی بولیں جو۔ بولنا ہے گھبرا کر

اسکے منہ۔ میں جو۔ آیا وہ بول گیا تو فریجہ نے اسے بچ میں روک دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ارے بھائی جان اب زیان کو۔ دوبارہ امریکہ جانا ہے وہاں سارا کام پڑا ہے اب سارا
بیسنس ایسے ملازم موپر تو۔ نہیں۔ ڈالا۔ جاسکتا نا اور میں تو خالی نکاح کا کہ رہی ہوں ابھی
زیان جب امریکہ چلا جائے گا تو نازنین کے کاغذات بنوا کر اسے وہاں بلا لیگا تب کر لینگے
دھوم دھام سے کوئی۔ فنکشن کیوں اسلم بھائی میں سہی کہ رہی ہوں نا ثوبیہ نے اسلم
صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اب میں کیا بولوں ثوبیہ تم خود دیکھ لو ویسے بھی تم۔ وہی کرتی ہو جو تمہیں سہی لگتا ہے
سخت نظروں سے انہیں گھورتے ہوئے وہ بولے تو ثوبیہ انکا انداز دیکھ کر کچھ سمجھتی اس
سے پہلے ہی احمد صاحب بول پڑے

بات تو۔ تمہاری سہی ہے۔ ظاہر سی۔ بات ہے اتنے دن سارا کام وہاں کے سٹاف پر چھوڑ
کر آنا بھی۔ غلط ہو گا اور زیان کی واپسی کے دن بھی قریب ہیں تو پھر ٹھیک۔ ہے۔ نکاح

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سادگی سے کر دیتے ہیں رخصتی دھوم دھام سے بعد میں ہوتی۔ رہیگی انھوں نے باری۔
باری۔ سب کو دیکھتے ہوئے۔ کہا تو سب ہی۔ چپ ہو گئے

ٹھیک ہے بھائی جان تو بس اب جو جمعہ آ رہا ہے۔ اسکو نکاح رکھلےتے ہیں ثوبیہ نے
مسکراتے ہوئے کہا تو سب اسکی بے صبرے پن پر ہنس دئے سوائے اسلم صاحب کے

.....

ثوبیہ تو کمرے میں جا چکی تھی نماز پڑھنے۔ جبکہ۔ باکی سب ڈرائنگ روم میں۔ بیٹھے نکاح کی
تیار یوں کے بابت گفتگو کر رہے تھے ان سب میں۔ وہ خود کو وہاں اکوارڈ محسوس کر رہا تھا

اس لیے ضروری کال کا بہانہ کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔-----

ابھی وہ ٹی وی اون کرتا بیڈ پر لیٹنے ہی لگا تھا کہ کسی نے اسکے روم کا۔ دروازہ نوک کیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے لگا شاید اسکی امی ہو نگی اسی لیے اسنے اٹھ

کر فورن دروازہ کھول دیا

کیوں آئی ہو یہاں دروازے میں کھڑا اسے۔ دیکھتا وہ ناگواری سے بولا

پلیز مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے مجھے اندر اکربات کرنے دو اسنے روتے ہوئے کہا

تو کچھ سوچتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر آنے کا کہتے ہوئے وہ راستے سے ہٹ

گیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابھی وہ ٹی وی اون کرتا بیڈ پر لیٹنے ہی لگا تھا کہ کسی نے اسکے روم کا۔ دروازہ نوک کیا

اسے لگا شاید اسکی امی ہو نگی اسی لیے اسنے اٹھ

کر فورن دروازہ کھول دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیوں آئی ہو یہاں دروازے میں کھڑا ہے۔ دیکھتا وہ ناگواری سے بولا
پلیز مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے مجھے اندر اکربات کرنے دواسنے روتے ہوئے کہا
تو کچھ سوچتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر لانے کا کہتے ہوئے وہ راستے سے ہٹ
گیا

دیکھو جلدی کہنا جو بھی کہنا۔ ہے کیونکہ مجھے سخت نیند آرہی ہے دروازہ بند کرتے ہوئے

وہ بیزاری سے بولا

میں۔ تم سے بہت محبت کرتی ہوں زیان تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو اسکا ہاتھ پکڑ کر

وہ۔ روتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دیکھو دو باتیں تم اپنے دماغ۔ میں بٹھالو پہلی تو یہ کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو اس میں۔
میرا کوئی۔ قصور۔ نہیں ہے۔ میں نے تمہیں نہیں کہا کہ مجھ سے محبت کرو میں تمہیں
دوست سے زیادہ۔ کچھ۔ نہیں۔ سمجھتا اور اگر تمہیں دوستی کا ریلیشن ختم کرنا ہے۔ تو بتادو
میرے لیے وہ کوئی مشکل نہیں ہے اور دوسری بات یہ کیا تم۔ کسی۔ سو کا لڈ محبوبہ کی
طرح ایک ہی بات کی گردان کرتی۔ رہتی ہو کہ میرے ساتھ ایسا مت کرو میں تانگ
آگیا ہوں یار میں نے ایسا کیا کر دیا ہے تمہارے ساتھ ایسے کون۔ سے ظلم۔ کر دے ہیں
تم پر میں نے۔ اس دن۔ جو بھی ہوا تھا وہ۔ تمہاری مرضی سے ہوا تھا قسم سے تم تو وبالی
جان بن گئی ہو میرے لیے میں۔ نے تو تمہیں ایک دوست سمجھ کر ٹائم سپینڈ کیا تھا پر۔
تم۔ اففف۔ سر درد ہو گئی ہو میرے لیے اسنے جھنجلا کر کہتے ہوئے جھٹکے سے اپنا ہاتھ
چھڑایا

Classic Urdu Material

تم تم مجھ سے محبت نہیں کرتے کوئی بات نہیں پر میں تو کرتی ہوں ناپلیز اس نازنین سے
شادی نا کرو وہ تمہیں کبھی خوش نہیں رکھے گی مجھ سے شادی کر لو بس میں تم سے بدلے میں
کچھ نہیں مانگو گی بس مجھے اپنا نام دید و تمہارے بغیر میں اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں
کر سکتی دوبارہ اسکے قریب اکر سینے پر سر رکھتی وہ بچوں کی طرح ضد کرتی بولی

کیوں کروں۔ میں تم سے شادی جب مجھے تم سے محبت ہی نہیں ہے بلکہ محبت تو دور۔ کی بات
میں۔ تمہیں پسند بھی۔ نہیں کرتا اسنے غصے سے چبا چبا کر کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

تو کیا تم نازنین سے محبت کرتے ہو جو۔ اس سے شادی کر۔ رہے ہو اسکی بات پر۔ اسنے
اسکے سینے سے سر ہٹا کر حیرت سے کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اففف نہیں بھی نہیں کرتا۔ میں۔ اس سے بھی محبت بلکہ وہ مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی
سمجھی تم

تو پھر کیوں کر رہے ہو۔ اس سے شادی بتاؤ ایک دم غصے سے چیختی وہ۔ اسے جھنجھوڑنے لگی

پھر پڑھ گیا تمہیں پاگل پن کا دورہ مجھے دروازہ کھولنا ہی نہیں چاہیے تھا نکلو۔ باہر۔ کمرے

سے کیوں کے تم میری ماں نہیں۔ ہو جو مجھ سے سوال کرو اور۔ میں تمہیں۔ جواب دوں

سمجھی تم اسکا ہاتھ پکڑ کر کہتا وہ اسے۔ کمرے سے۔ نکالنے لگا۔۔۔۔۔

جب تک تم مجھے وجہ نہیں بتاؤ گے اس سے شادی کی تب تک میں نہیں۔ جاؤنگی۔ اور اگر

تم نے مجھے زبردستی نکالنے کی کوشش کی تو انجام کے زمیندار۔ تم ہو گے سمجھے جھٹکے سے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اس سے بازو چھوڑا کروہ۔ چیخی

جاننا چاہتی ہو۔ نا کے کیوں۔ کر رہا ہوں۔ اس سے شادی تو۔ سنو وہ تمہارے جیسی گندی
نا پاک نہیں ہے اسے آج تک کسی غیر مرد نے چھونا تو دور۔ کی بات دیکھا بھی نہیں ہوگا
اس بات کا۔ مجھے یقین ہے وہ تمہاری طرح کسی نا محرم کے کمرے میں ایسے۔ گھسنے والی۔
لڑکی نہیں لگتی۔ ہے اسکی معصومیت اس کے چہرے سے پتا چلتی ہے اس کے کردار کی پختگی کا
اندازہ اس کے ہر انداز سے ہوتا ہے جبکہ تم ہنہ تم ایک بد کردار عورت ہو جو۔ آدھی۔ رات کو
ایک غیر مرد۔ کے۔ کمرے۔ میں آتی ہے جو۔ ایک۔ نا محرم کے ساتھ رات گزرتی ہے
تم ایک گندگی۔ ہو۔ سنا تم نے بلکہ ایک گندگی کا ڈھیر ہو یہ۔ ہے تمہاری اوقات سمجھی تم
اور۔ تم۔ چاہتی ہو کہ۔ میں تم سے شادی کروں زیان ذولفقار کے لیے تو ایسی عورت ہونی
چاہیے جس۔ کا۔ کردار آئینے کی طرح صاف ہونا۔ کے تم جیسی۔ عورت اب یہاں سے
دفع ہو جاؤ فوراً کیونکہ میں تمہارے اس گندے وجود کو مزید برداشت نہیں۔ کر سکتا

Classic Urdu Material

تمہارے۔ اس ناپاک۔ وجود۔ سے میرا کمرہ گندا ہو۔ رہا ہے وہ اسے تکلیف دینے کی غرض سے غصے سے چبا چبا کر بولا تو چند لمحے تو وہ اسے دیکھتی رہی پھر ایک دم اسنے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر۔ اسے زوردار دھکا دیا وہ۔ اس افتاد کے لیے تیار نہیں تھا اس۔ لیے دو۔ قدم۔ پیچھے ہو گیا

واہ واہ کیا بات ہے زیان ذوالفقار تمہاری جس لڑکی نے تمہیں اپنا آپ سونپا صرف تمہارے قریب آئی۔ جسے چھونے والے تم پہلے مرد تھے وہ اب تمہیں گندگی کا ڈھیر اور ناپاک لگ رہی ہے جسکے ساتھ تم نے رات گزاری۔ آج تمہیں اسکا وجود اپنے کمرے میں تمہیں ایک۔ لمحے کے لیے برداشت نہیں۔ ہو رہا ہے اور وہ۔ نازنین۔ جسکی عصمت کو نجانے کتنی بار پامال کیا گیا ہے اسے تم اپنی۔ ذندگی۔ میں شامل کر رہے ہو اسکا وجود تمہارے لیے آئینے کی طرح صاف ہے تم انتہائی منافق انسان ہو تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اس دو ٹکے کی لڑکی سے ملانے کی جواب دو مجھے گھٹیا آدمی اسکی آنکھوں میں آنکھیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈالی وہ غصے سے چیختے ہوئے جو منہ میں آیا وہ بولتی گئی مگر وہ سن کہاں رہا تھا اسکا دماغ تو
صرف ایک ہی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

جسکی عصمت کو نجانے کتنی بار پامال کیا گیا ہے اسے تم اپنی۔ زندگی۔ میں شامل کر رہے ہو
اسکا وجود تمہارے لیے آئینے کی طرح صاف ہے وہ انہی لفظوں میں الجھا ہوا تھا۔ جب
اچانک شایینا نے اسے دوبارہ دھکا دیا اور۔ جانے لگی تو ایک دم وہ۔ ہوش۔ میں آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رو کو ابھی تم نے نازنین کے بارے میں کیا کہا ہے دوبارہ کہو باز و پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف
کرتا وہ بولا۔ تو اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ رینگ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیوں تمہیں برا لگا میرا اسکے بارے میں کہنا اسکے قریب جھکتی وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو زیان نے اسکے بازو پر گرفت سخت کر دی

میرے ساتھ زیادہ فضول بکواس نہیں کرنا سمجھی ابھی جو تم نے اسکے بارے میں بولا تھا وہ سہی سے بتاؤ مجھے اسکے چہرے کی سختی دیکھ کر شائینا کو نجانے کیوں محسوس ہوا جیسے وہ ہر بات سے لاعلم ہے

ہو سکتا ہے نازنین کا۔ ماضی۔ جاننے کے بعد وہ اس سے شادی سے انکار کر دے یہ خیال
اتے۔۔ ہی وہ کسی رٹو طوطے کی طرح سات سال۔ پہلے ہوئے گئے۔ حادثے۔ کے۔
بارے۔ میں۔ اسے۔ بتانے لگی۔۔۔۔۔۔

.....

Classic Urdu Material

وہ ابھی دوائی کھا کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر پرسکون انداز میں بیٹھی تھی جب دھاڑ سے
دروازہ کھول کر شدید اشتعال میں زیان اندر آیا

یہ کونسا طریقہ ہے زیان اپنی ماں کے کمرے میں آنے کا چونک کر سیدھی ہو کر بیٹھتی وہ
خفگی سے بولیں

اپنے مجھ سے اتنی بڑی بات کیوں چھپائی جواب دیں مجھے دروازہ بند کر کے جارحانہ انداز میں
اسکی طرف بڑھتا وہ اسکے سر پر دھاڑا

ایسا کیا چھپالیا میں نے۔ تم سے جو تم اس قدر آپ سے باہر ہو رہے ہو کے اپنی ماں کا لحاظ
بھی نہیں رہا وہ غصے سے بولتی اسکے سامنے آکھڑی ہوئیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ نے کیوں نہیں بتایا مجھے نازنین کے ماضی کے بارے میں بولیں کیوں چھپائی اتنی بڑی
بات مجھ سے

اسکے کاٹ دار لہجے میں کہنے پر ایک۔ سیکنڈ کے لیے تو ثوبیہ کو سانپ سو نگ گیا پھر۔ بڑی
مشکل سے خود کو۔ سمجھاتی بولی

تم تو تمہیں کس نے بتایا ہے اسنے ہکلاتے ہوئے کہا تو زیان کے لبوں پر۔ طنزیہ مسکراہٹ
رینگ گئی

اس بات سے کیا فرق پڑھتا ہے کے مجھے کس نے۔ بتایا ہے لیکن اہم بات تو یہ ہے کے اپکا
لہجہ بتا رہا ہے کے۔ یہ سچ ہے سرخ آنکھوں سے اسکے چہرے پر جھکاؤ۔ بولا تو اسکے چہرے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے تاثرات دیکھ کر ثوبیہ نے آنکھیں میچ لیں

زبان میری بات سنو بیٹا میں تم سے چھپانا نہیں چاہتی تھی میں تمہیں بتانے والی تھی باوہ
بولنے لگی تو زبان اسکی بات بیچ میں کاٹ کر دھاڑا

کب بتانے والی ہاں کب شادی کے بعد

تم اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو زبان یہ کوئی اتنی بڑی بات تو نہیں۔ ہے وہ سب سات سال
پرانی بات ہے تب وہ چھوٹی تھی اس معصوم کا کیا قصور۔ ہے۔ ان سب میں وہ روتے
ہوے۔ بولیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایسے باتیں۔ کبھی پرانی نہیں۔ ہوتیں۔ آپ۔ جانتی۔ ہیں یہ بات اسکی ذات پر۔ آج۔
بھی لوگ سوال کرتے ہونگے کیا وہ ایک نارمل لائف گزار سکتی۔ ہے۔ کیا اسے ڈھادی
کے بعد اسکا شوہر ایک نارمل لائف گزار سکتا ہے جواب۔ دیں اس بات کا میں اپنی پوری
زندگی۔ بھی اگر۔ انتظار کر لوں تب بھی۔ وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں۔ بنے گی اسکی ذات
ہمیشہ۔ ایک پہیلی کی طرح۔ ہی۔ رہے گی میرے لیے

تم اگر۔ اسے پیار دو گے تو وہ ضرور خود۔ کو تمہارے رنگ میں۔ رنگ۔ لگی اسے وقت۔
دیکھو تو دیکھو انہوں نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے سمجھانا۔ چاہا تو اسنے انہیں ہاتھ کے
اشارے سے۔ دور۔ روک۔ دیا۔

اسے کتنا بھی وقت دیدوں لیکن اس سے اسکی۔ ذات پر۔ اٹھے گئے سوالوں کے۔ نا۔
جواب ملینگے اور نہیں اسکے وجود پر لگی۔ کالک کبھی ختم ہوگی سمجھی آپ اسکے اس طرح

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بولنے پر وہ۔ ایک پل۔ کے۔ لیے شا کڈ ہو گئیں

تم ایسے کیسے اسکے بارے۔ میں یہ سب کہہ سکتے۔ ہوزیان وہ تمہاری ہونے والی بیوی ہے
انہوں نے دھیمے لہجے میں۔ کہا

ہونے۔ والی بیوی۔ تھی۔ پر اب نہیں۔ ہے۔ مجھے نازنین کسی صورت قبول۔ نہیں۔ ہے

خیر قابل تو تو وہ میرے پہلے بھی نہیں تھی لیکن۔ صرف اسکے کردار کی وجہ سے ہاں
کر دیا۔ تھا لیکن اب اب تو اسکے پاس کردار بھی نہیں رہا تو میں اس سے کیوں شادی کرونگا
مجھے اسکا میلا وجود ہر گز قبول۔ نہیں ہے اسنے کندھے اچکتے ہوئے کہا

زبان ابھی تھوڑی دیر پہلے۔ ہی۔ تو تاریخ طے ہوئی ہے کیسے اب انکار۔ کر۔ سکتے۔ ہو تم

Classic Urdu Material

میں بھائی جان کو۔ کیسے انکار۔ کرونگی انہونے۔ عاجز ہوتے ہوئے کہا

جیسے بھی انکار۔ کرنا ہے وہ۔ اپکا۔ مسئلہ ہے۔ میرا نہیں لیکن۔ مجھے ایک بات بتائیں مجھ
جیسے شاندار مرد کے۔ لیے آپ کو پوری دنیا میں وہی لڑکی ملی جسے ناجانے کتنے مردوں نے
اپنی ہوس پوری کی وہ لڑکی جسکی ذات ساری زندگی خود اسکے لیے سوال ہے وہ استمال ش
وہ مزید کچھ کہتا اس سے پہلے۔ ہی۔ چٹاخ

کی آواز کے۔ ساتھ ثوبیہ نے۔ اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا
وہ گال پر ہاتھ رکھے سن۔ کھڑا اپنی ماں کو۔ دیکھ رہا تھا جس نے آج۔ زندگی۔ میں پہلی بار۔
اس پر ہاتھ۔ اٹھایا تھا وہ بھی اس عام سی لڑکی کے لیے اس کے دل میں غصے کی آگ مزید
بڑھ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آپ نے مجھے پر ہاتھ۔ ہاتھ اٹھایا وہ بھی اس دو ٹکے کی لڑکی کی وجہ سے اسکے لہجے۔ میں
حیرت ہی۔ حیرت تھی

ہاں اٹھایا میں نے تم پر ہاتھ اور دوبارہ بھی اٹھسونگی اگر تم نے اسکے بارے میں ایک اور لفظ بھی
کہا تو تمہیں شرم انی۔ چاہیے اس معصوم کے بارے میں۔ اتنے گندے لفظ استعمال کرتے
ہوے گندگی وہ نہیں بلکہ تم ہو سنا تم نے تمہیں کیا لگتا ہے میں۔ تمہاری۔ عادتوں سے
واقف۔ نہیں ہوں میں میں ہر چیز جانتی۔ ہوں لیکن پھر بھی بس۔ تمہیں دوسرا ذولفقار
بننے سے۔ روکنا چاہتی ہوں لیکن جانتے ہو۔ کبھی کبھی تم اپنے باپ جیسے لگتے۔ وہ بھی
اپنی۔ زبان۔ سے۔ دوسرے۔ کے دل پر چھریاں چلاتا تھا اسکا گریبان پکڑ کر وہ چیخنی پھر
گہرے گہرے سانس لینے لگی جب کے وہ لب بھینچے غصے سے اسے دیکھتا رہا پھر جانے کے
لیے پلٹ گیا وہ ابھی۔ دروازے۔ تک ہی گیا تھا جب اسکو اپنے کچے سے آواز آئی۔ تھی

Classic Urdu Material

اگر تم نے شادی سے انکار کیا تو میں تمہیں معاف۔ نہیں کرونگی یاد رکھنا یہ بات میرے جنازے۔ کو کندھا دینا بھی نصیب نہیں ہوگا۔ تمہیں

اپنی ماں کی بات سن کر اسکے۔ ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ رینگ گئی پلٹ کر۔ ایک۔ نظر۔ اسے دکھتا وہ کمرے سے۔ نکل گیا۔

جبکہ وہ گہری۔ سانس لے کر بیڈ پر بیٹھ گئی پھر کچھ یاد۔ آنے پر سائیڈ ٹیبل کی۔ دراز سے ایک لفافہ نکال کر مسکرا کر۔ اسے۔ پڑھنے لگی

ذو الفقار عنقریب تم اپنے انجام کو۔ پہنچو۔ گے خود سے کہتی وہ مسکرا نے لگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

290

Classic Urdu Material

مندی مندی آنکھیں کھول کر۔ اسے اپنے برابر میں۔ بیٹھا۔ دیکھ۔ کروہ۔ ہوئے۔ سے۔

مسکرائی

کیا بات ہے آپ کی۔ طبیعت تو ٹھیک۔ ہے ناور نہ آپ۔ کبھی اتنی دیر تک نہیں۔ سوتی۔
ہیں آپ نے ناشتہ۔ بھی نہیں کیا سب اچکا پوچھ رہے تھے فکر مندی سے کہتے ہوئے وہ
انہیں ٹیک لگا کر۔ بٹھانے لگا

ٹھیک ہے۔ میری۔ طبیعت بس رات میں سہی۔ سے نیند نہیں آئی پھر فجر کے قریب ہی۔
آنکھ۔ لگی۔ تھی۔ اس لیے دیر ہو گئی۔ اٹھنے۔ میں انکے تھکے ہوئے لہجے۔ میں کہنے پر۔ اسنے
انکا ہاتھ تھام لیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ۔ میری۔ وجہ سے۔ پریشاں۔ ہیں۔ نامیں۔ جانتا ہوں ہر بار میں آپکو۔ تنگ کرنے۔
کر۔ بانس بنتا ہوں آئی ایم سو سو ری ماما میں بہت شرمندہ ہوں۔ آپسے مجھے اس طرح سے
آپسے بات۔ نہیں۔ کرنی۔ چاہیے۔ تھی پر میں۔ سچ کہ رہا ہوں۔ میں۔ نے۔ جان۔ بوجھ
کر کچھ نہیں۔ کہا۔ تھا بس اس وقت غصے میں۔ تھا اس لیے جو منہ میں آیا بولتا گیا اسنے
شرمندگی سے کہا

مجھے ہونے لیے برا نہیں لگا زیاں مجھے دکھ اس بات کا ہے کہ۔ تمنے نازنین کے۔ بارے
میں وہ سب کہا تم کیسے اس معصوم کے لیے اتنے گندے الفاظ استعمال کر۔ سکتے ہو بولو کیا
میں نے تمہاری ایسی تربیت کی۔ تھی تمنے کل رات مجھے خود۔ سے نظریں ملانے کے قابل
بھی نہیں۔ چھوڑا انھوں نے اسے دیکھتے ہوئے دکھ۔ سے کہا تو۔ وہ لب بھینچ گیا

پلیز اس نازنین کا نام نالیں میرے سامنے اسکی وجہ سے آپ نے ذندگی۔ میں۔ پہلی بار

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اپنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا وہ آپکو۔ مجھ سے دور کر رہی۔ ہے اسنے سخت لہجے میں۔ کہا تو۔ توبہ
اسے دیکھ کر رہ گئی

تم تم۔ اس سے۔ جل رہے۔ ہو۔ اس ایک لڑکی۔ سے جو۔ تین۔ دن۔ بعد تمہاری۔
منکوحہ بن جائے گی حد ہو گئی۔ ہے بھی۔ توبہ اور۔ ویسے۔ تھپڑ۔ میں۔ نے۔ بلکل۔
سہی۔ مارا۔ تھا۔ مجھے۔ اس۔ پر کوئی۔ شرمندگی۔ نہیں ہے اور اگر آئندہ۔ پھر۔ کبھی۔ اد۔
کے۔ بارے۔ میں۔ وہ۔ الفاظ استعمال کئے۔ تو۔ پھر۔ مزید تھپڑوں کے لیے تیار رہنا۔
سمجھے۔ ایک۔ بات یاد۔ رکھنا۔ زیان نازنین کو۔ لکی مجھے۔ تم پر بڑا مان ہے اپنی۔ مرتی ہوئی
ماں کا یہ مان کبھی۔ ٹوٹنے کہ دینا زیاں اسکے مرنے کی بات پر۔ وہ۔ تڑپ کر انھیں دیکھنے لگا
آپ۔ جان بوجھ کے۔ مرنے کی باتیں کرتی ہیں تاکہ مجھے تکلیف پہنچے آپ بہت بری
ہیں ہر بار مجھے ہرٹ کرتی۔ ہیں آپ۔ کیسے اپنے مرنے کی۔ بات کر سکتی ہیں جب
کے آپ جانتی۔ ہیں کے آپ کے علاوہ میرا اس دنیا۔ میں کوئی نہیں ہے اگر اب۔ اپنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مرنے کی۔ بات کی۔ تو میں۔ ساری زندگی۔ آپسے بات نہیں کرونگا سمجھی۔ آپ اسنے
منہ۔ بسور۔ کر۔ کہا تو وہ ہنسنے لگ۔ گئی

اچھا بابا سوری آئندہ کا بھاپنے مرنے کی بات نہیں کرونگی بس یہ میرا وعدہ ہے

اچھا چلیں ٹھیک۔ ہے اب آپ۔ اٹھ۔ جائیں جلدی سے اور۔ فریش ہو کر۔ باہر اجاہیں پھر

دونو۔ ساتھ ناشتہ کریں گے آپ کی وجہ سے میں۔ نے بھی۔ سہی۔ سے۔ ناشتہ نہیں کیا۔

تھا ان سے کہتا وہ جانے کے۔ لیے اٹھنے۔ لگا جب۔ انھوں۔ نے۔ اسکا۔ ہاتھ دوبارہ پکڑ لیا

ہاں اٹھ رہی۔ ہوں لیکن مجھے پہلے ایک۔ بات بتاؤ تمہیں۔ نازنین کے بارے میں کس۔

نے۔ بتایا تھا انھوں نے تجسس کے۔ مارے پوچھا تو وہ۔ انھیں خوشگیاں نظروں سے دیکھنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لگ گیا

کیا۔ فرق پڑھتا ہے اس بات۔ سے۔ کے۔ کس۔ نے۔ بتایا ہے مجھے بس اہم یہ ہے کے
اپنے۔ مجھ سے چھپایا سنے ناراضگی۔ سے کہا تو وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکے۔ سامنے اکھڑی ہوئیں
او و فف بھی ایک تو آپکو سکوں نہیں۔ ہے۔ مجھے شایانے بتایا تھا بس اب خوش اب میں۔
جاؤں یا مزید تفتیش کرنی۔ ہے آپکو۔ اکتاہٹ سے کہتا وہ۔ کمرے سے۔ چلا گیا

شایانہ تمسے تو میں۔ تمہاری اس۔ حرکت کی وجہ پوچھ کر رہو گی

خود سے بڑبڑاتی وہ الماری کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

• • • • •

یہ آپ کیا کر رہی۔

فریحہ بیگم۔ لاؤنچ میں۔ بیٹھی بڑے سے سوٹ کیس۔ میں۔ منہ دئے بیٹھی۔ تھی۔ جب

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچانک۔ اسکی آواز سن کر۔ چونک۔ پڑی

اوفف نازنین۔ ڈرا دیا۔ تمنے مجھے ایسے۔ چپکے سے۔ انے۔ کی۔ کیا ضرورت تھی اسے دل

پر ہاتھ رکھ کر اسے گھر کتی وہ۔ دوبارہ سے سوٹ کیس کی طرف

متوجہ ہو گئیں

میں۔ کوئی چپکے وپکے سے نہیں آئی تھی۔ وہ تو۔ آپ۔ اس لیے چونک گئی کیو۔ کے۔ آپ

کسی اور ہی دنیا میں گم تھیں

ویسے آپ نے بتایا نہیں کے یہ آپ کیا کر رہی انھیں سوٹ کیس میں غصے۔ دیکھ۔ اسنے

دوبارہ پوچھا

کچھ خاص نہیں بس پہلے کے۔ میرے کچھ کڑھائی والے دوپٹے رکھے تھے ہر وقت تو گھر

گھر میں ہی۔ ہوتی۔ تھی۔ میں کبھی کام میں۔ ہی۔ نہیں اے پھر جب۔ تم پیدا ہو گئی۔ تو۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سوچا کے تمہارے۔ لیے رکھ دوں بس۔ وہی نکال رہی۔ ہوں۔ دیکھو اچھا ہے نہ اس پی
تمہارے لیے کوئی اچھی۔ سی ریڈی میڈ شرٹ للینگے مسکرا کر اسے ایک دوپٹہ دیکھتیں وہ
بولیں تو وہ مسکرا بھی۔ نہیں۔ سکی

امی آپکو۔ نہیں۔ لگتا کے یہ کچھ زیادہ جلدی ہو۔ رہا ہے اسنے اپنے دونو ہاتھ اپس میں۔ مسلتے
ہوے کہا تو وہ گہری سانس بھر کر رہ گئیں

ہاں پتا ہے۔ مجھے کے یہ بہت جلدی جلدی۔ میں ہو رہا ہے۔ سب لیکن کیا کریں زیاں کی
واپسی کی فلائٹ کو دن۔ قریب آرہے ہیں۔ تو اس۔ لیے سب کا۔ کہنا ہے کے اسکے
واپس جانے سے پہلے ہی۔ نکاح کر دیں تاکہ۔ بعد۔ میں صرف رخصتی ہی۔ رہ جائے
قسم۔ سے مجھے تو۔ ہول اٹھ رہے ہیں تیاری کا۔ سوچ سوچ کر ابھی تک۔ کچھ نہیں۔ ہوا۔
ہے اور صرف تین۔ دن ہیں اچھا ہاں میں۔ بھول گے۔ بولنا جاؤ ذرا جا کے شاہدہ بھابی

Classic Urdu Material

سے پوچھو کے کیا انھیں بازار سے کچھ۔ منگوانا۔ ہے یا نہیں باکی تمہاری شاپنگ تو۔ میں خود۔ کر لوں گی میں نے رات۔ میں ہی لسٹ بنالی تھی اور کل تم جا کر ذرا ثوبیہ کے ساتھ نکاح کا۔ جوڑا۔ لے۔ انا ٹھیک۔ ہے

وہ اپنی اپنی بولے جارہی۔ تھیں جب اچانک۔ اسنے انکا ہاتھ تھام لیا اور ڈبڈبائی انکھوں سے دیکھتی انھیں بولی

امی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ایسا۔ لگ رہا ہے۔ جیسے۔ کچھ بہت غلط ہونے والا ہے امی۔ پلیز آپ۔ بابا سے کہیں نا کے وہ ابھی نکاح نہ۔ کریں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

http://www.classicurdumaterial.com

میرا بچے یہ ڈر بالکل فطری بات ہے جیسے آج تم ڈر رہی۔ ہو اپنی شادی پر میں بھی ڈری تھی بلکہ ہر لڑکی کو ہی۔ ڈر ہوتا ہے اور۔ ہونا بھی۔ چاہیے ظاہر سی بات ہے۔ نکاح کے۔ بعد تمہارے نام۔ کے۔ ساتھ۔ کسی اور کا۔ نام جڑ جائے گا تمہاری زندگی۔ میں۔ ایک۔ نیا انسان یگا جس کے۔ ساتھ۔ تم اپنی ساری زندگی۔ گزارو۔ گی نیے رشتے ملیں گے تمہیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زندگی۔ بہت مختلف جائے گی دیکھنا ابھی۔ تم ڈر رہی۔ ہو۔ نانکاح کے بعد تم الگ ہی۔
احساس سے دوچار ہو گی اور۔ تم خود۔ سوچو۔ اگر میں تمہارے بابا کو۔ کہوں گی کہ۔
نازنین ابھی نکاح نہیں کرنا چاہتی اور۔ وہ مجھ سے وجہ پچینگے تو۔ میں۔ انہیں یہ کہوں کہ
نازنین کو ڈر لگ رہا ہے حد ہے۔ انہیں۔ کتنا۔ برا لگے گا اور بیٹا۔ جو۔ چیز بعد میں۔ ہونی۔
ہے وہ ابھی۔ ہو جائے تو ایک طرح سے یہ سہی۔ ہی ہے ناب بس مجہ اور کوئی فضول نہیں
سنی اس لیے اب ہر ڈر کو اپنے دل۔ سے۔ نکال۔ دو اور۔ اپنی۔ آنے والی۔ زندگی۔ کے
بارے۔ میں۔ سوچو۔ اچھے اچھے خواب دیکھو۔ تمہارے۔ بابا اور۔ میں ہم دونوں۔ تم سے
بہت پیار کرتے ہیں اور۔ ہمیشہ۔ تمہیں۔ خوش۔ دیکھنا چاہتے ہیں سنجیدگی سے اسے
سمجھاتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی۔ ہوئیں تو۔ وہ پر شکوہ نظروں۔ سے۔ انہیں دیکھنے لگی

.....

وہ۔ آنکھیں موندے۔ صوفے۔ پر۔ ٹیک۔ لگا کر۔ بیٹھی تھی۔ جب اچانک۔ سے اسنے۔
پچھے سے اکرائی آنکھوں پر ہاتھ۔ رکھ دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں جانتی ہوں یہ۔ تم ہو۔ نازنین مسکرا کر۔ اسے بولتی انہوں نے اسکا ہاتھ اپنی انکھوں پر سے ہٹایا

افوچی جان۔ آپکو۔ کیسے ہر بار پتا چل جاتا ہے۔ کے۔ میں ہوں خفگی سے کہتی وہ انکے۔
پاس اکر بیٹھ گئی تو وہ ہنسے لگیں

سارا بچپن تم میرے ہی ہاتھوں۔ میں کھیلی ہو میں تو دور۔ سے تمہاری۔ قدمو۔ کی۔ چاپ
سن کر۔ ہی۔ بتادوں۔ کو۔ تم۔ آئی۔ ہو۔ یہ تو پھر۔ بھی۔ تمہارے۔ ہاتھ تھے اسے خود۔
سے۔ لگاتیں۔ وہ۔ شفقت سے بولیں

Classic Urdu Material

آپ بہت اچھی۔ میں چچی جان ان سے مزید چپکتے ہوئے وہ بولی تو انکی آنکھیں بھیگ گئیں

تم بھی بہت اچھی ہو میری۔ گڑیا آنکھوں میں آئی۔ نمی کو اندر اترنے۔ لی۔ کوشش کرتیں
وہ۔ بارے ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولیں

ایک بات بتاؤ میری جان تم خوش تو ہونا اس شادی سے انکے۔ اچانک۔ سے غیر۔ متوقع
سوال۔ پراسکی دھڑکن ایک۔ دم تیز ہو گئی

ہاں ہوں میں خوش گھبرا کر انھیں جواب دیتی وہ فوراً ان سے الگ ہوئی پھر ایک دم۔ سر پر۔
ہاتھ مرتے ہوئے بولی

وقف دیکھیں ذرا میں بھول۔ گئی کام کی بات کرنا وہ۔ امی اور۔ سلمہ۔ چچی۔ بازار۔ جا۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رہی۔ میں اس لیے پوچھ رہی تھیں کہ آپ کو کچھ چاہیے اس کے اس طرح سے ایک دم بات
بدلنے پر وہ۔ ٹھنڈی اہ بھر کر رہ گئیں

نہیں اب مجھے کچھ نہیں۔ چاہیے اپنی۔ اماں کو۔ بتادو۔ جا کے اس کے گال تھپتھپا کر وہ بولیں تو
وہ اثبات میں سر ہلا کر۔ اٹھ کھڑی ہوئی۔-----

.....
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بیڈپرائی تر چھی لیٹی مگن سے انداز میں وہ کوئی دیکھ رہی تھی جب اچانک ہی۔ کسی نے
ا کے کمرے کا دروازہ کھول دیا۔

گھبرا کر۔ سیدھی ہو کر۔ بیٹھتی وہ انے والے کو۔ کچھ سخت الفاظ سے نوازنے ہی۔ والی تھی
لیکن ثوبیہ۔ کو۔ دیکھ۔ کر۔ زبان داتوں میں۔ دبا کر۔ خود کو۔ ایسا کرنے سے روکنا پڑا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ارے پھوپھو آپ یہاں کیوں آگئی کوئی کام۔ تھا تو مجھے بلا۔ لیا ہوتا میں آجاتی نیچے چلیں خیر
آئیں نا اندر وہ خوشدلی سے بولتی بیڈ پر سے مگر زین کا انبار ہٹا کر جگا بنانے لگی

تمنے ایسا کیوں کیا شائینا

انکے پوچھنے پر وہ۔ نا سمجھی سے انھیں دیکھنے لگیں تو وہ گہری سانس لے کر خود کو برداشت
کی۔ تلقین کرتیں بولیں

تمنے بتایا تھا نازیان کو نازنین کے ماضی کے بارے میں بتاؤ میرے سامنے ہر گز جھوٹ
مت بولنا سمجھی انھوں نے۔ دے دے دے غصے میں کہا۔ تو۔ شائینا کو انکے چہرے کے تاثرات
دیکھ کر کمینی سی خوشی ملی

لگتا ہے انکار کر دیا زیان نے شادی سے یہاں وہ دل ہی دل میں خود سے کہتی اسنے بڑی مشکل سے اپنی امڈانے والی مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا پھر۔ بڑی سنجیدہ۔ شکل بنا کر بولی

ہاں۔ میں نے بتایا تھا لیکن یقین مانے پھوپھی جان میرا۔ مقصد ہر گز غلط۔ نہیں تھا وہ تو باتوں میں سے بات نکلی تو میرے بھی۔ منہ سے نکال گیا مجھے۔ ہر گز نہیں۔ پتا تھا کہ اپنے زیان سے یہ بات چھپائی ہے اگر۔ مجھے۔ پتا ہوتا تو۔ میں۔ ہر گز نابولتی ویسے۔ او کواد سے یہ بات چینی آہی چاہیے تھی اسکے ایسے ڈرامائی انداز میں کہنے پر ثوبیہ نے ایک دم سے اسکا بازو پکڑ لیا

ایسی او چھی حرکت کرنے پر تمھیں ذرا۔ شرم نہیں۔ آئی اسکو اس طرح سے بولنے پر شاینا کا

اوچھی حرکت میں نے نہیں بلکہ اپنے کی ہے وہ۔ بھی اپنے بیٹے سے اتنا بڑا۔ سچ چھپا کر اسی۔
لیے شرم بھی آپکو۔ ہی۔ انی چاہیے نا۔ کے۔ مجھے اور آئندہ مجھ سے اس لہجے میں بات کہ
کیجیے گا ورنہ اچھا نہیں۔ ہو گا غصے سے کہتے۔ ہوئے اسنے ایک۔ جھٹکے سے اپنا بازو اسکی
گرفت سے۔ چھڑایا

کیوں کرا تے یہ سب شینا ذرا۔ مجھے۔ بتاؤ ذرا۔ انکے۔ تاسف سے کہنے۔ پر۔ اسکے۔۔

لبوں پر آسودہ سی مسکراہٹ رینگ گئی

کیا آپکو میری طرف دیکھ کر۔ بھی پتا نہیں چل رہا کہ میں نے ایسا کیوں۔ کیا۔ اسکے کہنے پر

Classic Urdu Material

چند لمحیں تو۔ وہ۔ حیرانی سے اسے دیکھتی ہی رہیں پھر گہری سانس بھر کر بولیں تو لہجے میں۔ واضح نرمی تھی

خیر تم نے جو۔ بھی کیا اور۔ جس بھی۔ وجہ سے کیا اسکا۔ کوئی فائدہ تمہیں حاصل۔ نہیں ہوگا کیوں کے نازنین کا ماضی۔ جاننے کے بعد بھی زیاں نازنین سے ہی شادی۔ کرنا چاہتا ہے اسی لیے اب تم زیاں کا خیال دل سے نکال دو تو بہتر ہو گا اور نکاح کا تیار یوں میں لگ جاؤ آخر کو تنہا رہے دو۔ قریبی کزن کی شادی ہے کڑی نظروں سے اسے کہتی وہ جانے کے لیے پلٹ گئی۔ جب کے۔ وہ بت بنی انکی پشت کو دیکھ رہی۔ تھی

تیار تو آپ کیجئے۔ پھوپھو جان مجھے اپنی بہو بنانے کی کیوں کے چاہے کچھ بھی۔ ہو جائے یہ نکاح تو۔ میں کسی صورت نہیں ہونے دوں گی چاہے اس۔ کے۔ لیے مجھے کسی بھی۔ حد تک ہی کیوں نا جانا پڑے۔ خود۔ سے کہتے ہوئے۔ اسکے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ رینگ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتی اپنے پورشن میں واپس جا رہی تھی جب اچانک ہی اوپر اتے
ہاشر کے۔ ایک دم۔ سامنے آ جانے سے وہ گھبرا کر۔ دو قدم کچھے کی طرف گرنے لگی اگر
وہ پھرتی سے اسکا بازو پکڑ کر۔ اسے اپنی اوڑھنا کھینچتا تو وہ کب کی زمین بوس ہو چکی ہوتی
وہ آنکھیں میچے اسکے۔ سینے سے۔ لگی اسکی دھڑکنے تیز کر۔ چکی تھی۔



وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتی اپنے پورشن میں واپس جا رہی تھی جب اچانک ہی اوپر اتے
ہاشر کے۔ ایک دم۔ سامنے آ جانے سے وہ گھبرا کر۔ دو قدم کچھے کی طرف گرنے لگی اگر
وہ پھرتی سے اسکا بازو پکڑ کر۔ اسے اپنی اوڑھنا کھینچتا تو وہ کب کی زمین بوس ہو چکی ہوتی

Classic Urdu Material

وہ آنکھیں میچے اسکے۔ سینے سے۔ لگی اسکی دھڑکنے تیز کر۔ چکی تھی

اسے ایسا۔ محسوس ہوا جیسے کسی نے۔ اسکی جلتی روح پر ٹھنڈے پانی کی پھوار بر سادی ہو

مردانہ۔ پرفیوم کی۔ خوشبو جیسے ہی نتھنوں سے ٹکرائی تو ایک دم اسے اپنی پوزیشن کا احساس ہوا ایک جھٹکے سے۔ اس سے الگ ہوتی وہ ایک قدم۔ دور۔ ہو گئی اور وہ۔ جو۔ اسے اپنے قریب پا کر مدہوش ہو رہا تھا فوراً حواسوں میں لوٹا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آنئی ایم سوری گردن۔ جھکا۔ کر۔ جلدی۔ سے۔ کہتی وہ کترا۔ کر۔ اسکے۔ برابر۔ سے۔
نکلنے۔ ہی۔ لگی۔ لگی تھی۔ جب وہ اچانک۔ تیزی سے اسکے سامنے آگیا۔

روکو۔ ایک۔ منٹ۔ مجھ۔ تم سے ضروری بات کرنی۔ ہے۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نرمی۔ سے۔ بولتا وہ۔ اسے۔ دیکھنے۔ لگا۔ جو۔ اس۔ سے۔ آنکھیں نہیں۔ ملا۔ رہی۔ تھی۔

لیکن مجھ۔ کوئی بات۔ نہیں۔ کرنی۔ آپ۔ سے۔ اس لیے۔ ہٹیں میرے۔ راستے۔ سے
خفگی سے کہتی وہ اس کے ہٹنے کا انتظار کر۔ رہی تھی جب اچانک۔ اس نے اس کے ہاتھ کو اپنی
گرفت میں۔ لے لیا

یہ یہ کیا کیا ہر حرکت ہے چھوڑیں میرا۔ ہاتھ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کی گرفت میں۔
موجود اپنے ہاتھ کو۔ دیکھتی۔ وہ ہکلائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹھیک۔ ہے چھوڑ دو نگامیں۔ تمہارا ہاتھ لیکن ایک۔ بار میری۔ بات۔ سن لو صرف اس نے
اسے سمجھاتے ہوئے۔ کہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں مجھے کچھ نہیں۔ سننا مجھ جانے دیں آپ چھوڑیں میرا ہاتھ میں نے کہا جنونی انداز میں۔ اپنا ہاتھ کھینچتی وہ چیخی۔ تو وہ ہونٹ بھینچ کر رہ گیا

کیوں نہیں سننی۔ میری بات اگر۔ دو منٹ روک کر۔ سن۔ لوگی تو کوئی۔ قیامت نہیں۔ آجائے گی اسنے غصے سے۔ کہا تو۔ وہ ہاتھ کو اسکی گرفت سے چھڑانے کی۔ کوشش ترک کرتی۔ اسے خونخوار نظروں سے دیکھتے۔ ہوئے غصے سے چبا چبا کر۔ بولی۔

جب میں نے۔ کہ دیا۔ کے مجھ نہیں۔ سنی آپ کی۔ کوئی۔ بات تو نہیں۔ سنی مجھے نفرت ہے۔ آپ۔ جیسے منافق اور۔ دو غلے انسان سے نہیں۔ سننا چاہتی۔ میں۔ اپکا مزید کوئی۔ جھوٹ۔ مزید کوئی۔ محبت۔ کے۔ جھوٹے وعدے نہیں۔ سنا۔ مجھ۔ کچھ بھی۔ کیوں۔ کے۔ میں۔ مزید آپ کے۔ آگے بیوقوف نہیں۔ بننا۔ چاہتی

Classic Urdu Material

دیکھو۔ نازنین۔ میں جانتا ہوں۔ کے تم میرے بارے۔ میں بہت غلط سوچ رہی۔ ہو پر
یقین مانو میں سچ۔ میں تمہیں چاہتا۔ ہوں۔ میں نے اس کے دونوں ہاتھوں کو۔ تھامتا وہ
بے بسی سے اسے اپنی۔ صفائی میں کچھ کہنے لگا ہی۔ تھا جب اس نے۔ درشتی سے اسکی۔ بات۔
کاٹ کر چیخی۔

میں۔ آپ کو غلط ابھی نہیں بلکہ۔ پہلے۔ سمجھی تھی۔ اب تو۔ میری آنکھیں کھلی ہیں بتائیں
کیوں۔ کیا ایسا۔ میرے ساتھ کیوں مجھے اپنی۔ جھوٹی محبت کا یقین دلایا کیوں۔ مجھے جھوٹا
احساس۔ دلایا کے کوئی۔ مجھ۔ بھی۔ چاہ سکتا۔ ہے کیوں مجھ جھوٹا دلاسا۔ دیا کے میرا
وجود۔ میلا نہیں۔ ہے کیوں میری مردہ خواہشات کو۔ دوبارہ زندہ کیا۔ جواب۔ دیں۔
کیوں۔

میری۔ قسمت نے مجھ پر۔ کیا۔ کوئی۔ کم۔ ستم کئے تھے جو۔ تمنے مجھ۔ مزید دکھ۔ دیا۔
کیوں۔ مجھ۔ بیوقوف۔ بنایا بتاؤ ناچاہتے ہوئے بھی میں۔ انتظار۔ کر۔ رہی۔ تھی کے۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کب تم بابا سے بات کرو گے جانتے ہو۔ تمہارے ساتھ کی۔ چاہ کر۔ بیٹھی۔ تھی۔ میں
تمہاری وہ باتیں سننے کے بعد میں خواب دیکھنے لگی۔ تھی۔ میں۔ اپنا ماضی یکسر بھول۔
گئی۔ تھی میں اس کے ہاتھ کو۔ جھٹکتی وہ ہذیبی انداز میں چیتے ہوئے۔ بولی۔ تو۔ اس نے اپنی۔
آنکھیں میچ لیں اسے اس لمحے۔ خود سے شدید۔ نفرت محسوس۔ ہو۔ رہی۔ تھی۔

لیکن۔ جانتے ہو۔ تم۔ سے زیادہ غصہ۔ مجھے اپنے آپ۔ پر۔ ہے۔ کے۔ میں۔ نے۔ تم۔ پر۔
کیوں۔ یقین۔ کیا کیوں مسن۔ اپنے۔ آپ۔ کو۔ عام۔ لڑکیوں جیسا سمجھنے۔ لگی
کیوں۔ خواب دیکھنے۔ لگی مجھے تو۔ اپنی۔ اوقات یاد۔ رکھنی۔ چاہیے۔ تھی۔ نا۔ مجھے یہ
سمجھنا۔ چاہیے۔ تھا۔ کے۔ مجھ۔ جیسے گندگی کے ڈھیر کو کیوں۔ کوئی دل سے اپناے گامبہ
جیسے میلے۔ وجود۔ کو۔ کیوں کوئی۔۔ چاہے گادل میں رکھا۔ سارا۔ غبار اس پر۔ نکالتی۔ وہ
نم آنکھوں کو۔ بیدردی۔ س رگڑتی ہوئی جانے۔ کے لیے پلٹ گئی

Classic Urdu Material

اور ہاں ایک بات اور۔ آئندہ میرے سامنے مت آئیے گا کیوں۔ کے۔ مجھ نفرت ہے اپ سے۔ افسے۔ بہتر۔ تو۔ وہ۔ زیان ہے جو۔ ہر۔ چیز جانتے ہوئے بھی مجھ اپنا ناچاہتا۔ ہے۔ کیا فرق۔ پڑھتا ہے اس بات سے کے۔ اسکی۔ انکھوں میں۔ مجھ اپنے لیے حقارت اور۔ ناپسندیدگی نظر آتی۔ ہے آخری۔ جملہ۔ دل میں کہتے ہوئے۔ وہ چلی۔ گئی۔ جب کے۔ وہ وہیں۔ بیٹھتا چلا گیا

وہ نفرت کرتی ہے تم سے حاشر۔ نفرت اسے تم سے۔ بہتر زیان لگتا ہے مر جاؤ۔ تم۔ حاشر۔ مر جاؤ۔ تم کیوں کے۔ وہ۔ تمہاری۔ شکل۔ بھی۔ نہیں۔ دیکھنا چاہتی۔ اپنے بالوں کو۔ مٹھی میں جکڑے وہ۔ روتے ہوئے۔ چنچا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.....
وہ جو گیلری میں بیٹھے حساب کتاب کی۔ فائل دیکھ رہے تھے ثوبیہ کی آمد پر کتاب بند کر کے۔ اسکی طرف۔ متوجہ ہو گئے

اُٹ بیٹھو۔ کھڑی کیوں ہو۔ اسے بیٹھنے کا۔ اشارہ۔ کرتے انھوں نے اپنا چشمہ اتار۔ کر۔ ٹیبل پر رکھ دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کیا ہوا بھائی جان۔ کیا کوئی۔ بات ہوئی ہے۔ آپ نے۔ ایسے۔ کیوں بلایا کر سی پر تھوڑا آگے کو ہو کر بیٹھتی وہ پریشانی سے۔ بولی۔ تو وہ انھیں۔ دیکھ کر۔ رہ گئے

دیکھو۔ ثوبیہ میں۔ زیادہ۔ گھما پھرا کر بات نہیں۔ کرونگا میں جان گیا ہوں کے۔ تم نے شاہدہ

Classic Urdu Material

سے جھوٹ کہا تھا۔ کے۔ بھائی جان۔ نے۔ تمہیں ناز نین۔ کے۔ لیے۔ ہاں کر دی۔
ہے۔ جب کے۔ اس۔ وقت بھائی۔ جان۔ نے۔ تمہیں۔ کوئی۔ جواب نہیں۔ دیا۔ تھا یہ
مت سوچنا کے میں۔ نے۔ تمہیں یہاں۔ کسی۔ قسم کی۔ صفائی دینے یا پھر کسی قسم کی
معافی۔ کے۔ لیے بلایا ہے تمہیں یہاں۔ بلانے کا۔ مقصد صرف یہ تھا کہ میں۔ تمہیں۔
جتنا چاہتا تھا کہ تم ساری زندگی۔ جھوٹ۔ نہیں۔ بول۔ سکتی۔ جانتی۔ ہو ثوبیہ ہر بار۔
تمہاری ضد انا اور۔ خود غرضی کی وجہ۔ سے ناصرف تم نقصان اٹھاتی۔ ہو بلکہ۔ دوسروں
کو۔ بھی۔ مشکل۔ میں۔ ڈالتی۔ ہو میں ہر بار سوچتا ہوں کہ شاید۔ اب تم اپنا جذباتی پن
ختم کر دو گی اب تم۔ سمجھاں۔ جاؤ گی لیکن۔ نہیں۔ ہر بار تم مجھ مایوس کرتی۔ ہو پہلے تم
نے ذولفقار جیسے شخص سے شادی کر کے اپنی۔ زندگی۔ خراب کی اور۔ اب ناز نین اور۔
زیان کی۔ شادی کر کے تم۔ انکی۔ زندگی خراب کر دو گی مجھ تو بھائی جان پر۔ بھی۔ حیرت
ہو۔ رہی۔ ہے وہ کیسے۔ اس۔ رشتے۔ کے۔ لیے مان گئے ان دونو۔ کو۔ دیکھتے ہی پتا۔ لگ
جاتا ہے کہ ان دونو کی۔ سوچ کس قدر مختلف ہے ایک دوسرے سے وہ جو یہ سمجھ نہیں۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آ رہا۔ کے۔ کے۔ وہ۔ دونو۔ ساری۔ زندگی ایک دوسرے کے ساتھ کیسے گزاریں گے وہ
دونو کہیں سے بھی ایک۔ دوسرے۔ کے جوڑ کے نہیں۔ لگتے زیان اور وودو ایک
دوسرے کو کیسے سمجھ پائیں گے

انہو۔ نے تاسف سے کہا تو وہ جو اتنی دیر سے چپ تھیں فورن بول پڑیں

بھائی جان اب آپ غلط بات کر رہے۔ ہیں مانا زیاں اور نازنین کے کے خیالات میں
واضح فرق دکھتا ہے لیکن اسکا۔ یہ مطلب نہیں ہے کے۔ انکا کوئی۔ جوڑ نہیں بن۔ سکتا
کے۔ کام ہیں بعض اوقات جو ہمیں۔ سہی۔ نہیں لگ رہا ہوتا۔ وہی۔ یہ۔ تو۔ اللہ
ہمارے۔ لیے۔ بہتر ہوتا ہے اور میں زیان کی ماں ہو کچھ سوچ۔ سمجھ کر۔ ہی میں نے زیان
کے لیے نازنین۔ کا ہاتھ منگا ہوا گانا اور جب بھائی جان کو۔ کوئی۔ اعتراض نہیں ہے زیاں۔
اور۔ نازنین۔ کو۔ اعتراض نہیں ہے۔ تو۔ آپ کیوں۔ بیچ میں۔ پڑھ۔ رہے ہیں۔ بلا وجہ
اسنے جھنجلا کر کہا تو وہ گہری سانس۔ بھر کر۔ رہ گئے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں جانتا ہوں۔ تم۔ سوچ رہی ہو گی کے میں یہ سب۔ اسوجہ سے کہ رہا ہوں۔ کے میں۔
نازنین۔ کو۔ اپنی بہو نابنا۔ سکا۔ تو تم غلط سوچ رہی ہو میں۔ یہ سب زیاں اور۔ نازنین۔
کی۔ بھلائی کے۔ لیے کہ رہا ہوں انھیں دیکھ کے۔ کوئی۔ اندھا۔ بھی بتا دیگا کے انکا۔ ایک
ساتھ کوئی۔ جوڑ نہیں۔ ہے۔

آپ فکر۔ کہ کیجئے۔ بھائی۔ جان۔ زیاں۔ اور۔ نازنین۔ کی۔ فکر۔ کرنے۔ کے۔ لیے
نازنین۔ کے۔ ماں باپ۔ بھی۔ ہیں اور۔ میں بھی ہوں اور ایک۔ بات یاد۔ رکھے گا
میں۔ نازنین کو۔ بہو نہیں۔ بلکہ۔ بیٹی بنا۔ کر۔ لیجا رہی۔ ہوں۔ اور زیاں کی۔ پرورش
بھی۔ میں نے۔ اپنے ہاتھوں سے کی ہے۔ اسکی عادتوں سے میں۔ بخوبی واقف۔ ہوں اور
مجھ پورا یقین۔ ہے کے۔ زیاں۔ نازنین۔ کو۔ ہمیشہ خوش رکھے گا اس لیے اس بات کو
آپ یہیں ختم۔ کر دیں میں۔ جانتی ہوں میرے جھوٹ۔ کی۔ وجہ۔ سے۔ آپکو۔ کافی
تکلیف پہنچی ہے۔ اس کے لیے آپ جتنی بار۔ کہیں گے میں معافی مانگ لوں گی لیکن اس سے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زیادہ آپ کو بولنے کا۔ کوئی حق نہیں۔ ہے خراب موڈ۔ سے کہتی۔ وہ اٹھ کھڑی ہوئیں تو وہ سر جھٹک کر رہ گئے

یہ جو میں تمہیں اتنا بولنے دے رہا ہوں۔ ناٹو بیہ یہ صرف اور۔ صرف بھائی جان کی وجہ سے کیوں کے تمہارے اور۔ زیان کے۔ پاکستان آنے سے انکی۔ انکھوں میں جو چمک میں نے دیکھی ہے میں۔ میں۔ اسے ختم نہیں کرنا۔ چاہتا۔ انکے۔ کڑے لہجے۔ میں کہنے پر وہ۔ دھیرے سے ہنہ کر کے۔ چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

جانتی ہو ٹو بیہ تمہاری ضد انا اور۔ خود غرضی کی۔ وجہ سے ناصر ف تم ہر بار نقصان اٹھاتی ہو بلکہ دوسروں کو بھی۔ مشکل۔ میں۔ ڈالتی ہو یہ بات تم۔ بہت اچھی طرح سے جاتی ہو کے نازنین اور زیان دو بلکل ہی۔ مختلف انسان ہیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ گاڑی کی۔ چابی اچھالتا ہوا۔ پورچ کی۔ طرف جارہا تھا جب بالکل ہی۔ غیر ارادی طور۔
پراسکی نظر لان میں۔ چیر۔ پر۔ بیٹھی۔ شاینا پر۔ گئی

کالے کپڑو میں ملبوس وہ اس اندھیری رات کا۔ ہی کوئی۔ حصہ لگ رہی تھی۔

ناچاہتے ہوئے بھی۔ اسکے۔ قدم۔ خود بخود اسکی۔ طرف بڑھ گئے

کسی۔ کی آہٹ کو۔ محسوس۔ کرتی۔ وہ۔ مڑ کر اسے دیکھتی حیران ہوئے بغیر نارہ سکی
جانے کتنے ہی دنو۔ بعد وہ اسے ہونے سامنے دیکھ رہی تھی

تم یہاں کیوں اے ہو

کیوں کیا۔ میرا انا یہاں۔ ممنوع ہے۔ دھیمی مسکراہٹ کے۔ ساتھ۔ اسے جواب دیتے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوے وہ۔ وہیں اسکے۔ سامنے رکھی چیر پر۔ بیٹھ۔ گیا تو وہ ہنس دی

نہیں۔ ایسی بات نہیں ہے بس مجھ لگا کے شاید اس دن۔ کے۔ بعد۔ تم مجھ سے کبھی بات
نہیں۔ کرو گے اسے اس دن ہوئی لڑائی کو۔ یاد کرتے۔ ہوے۔ ہوے کہا

یعنی۔ تم مانتی ہو کے۔ تمہاری۔ اس دن۔ کی۔ بد تمیزی۔ کے۔ بعد۔ مجھ تم سے بست کرنا
ترک کر دینا چاہیے اسے جانچتی۔ نظروں۔ سے۔ دیکھتے۔ ہوے کہا۔ توہ۔ وہ فورن۔ بولی
ہاں میں۔ مانتی۔ ہوں میں نے۔ غلط کیا مجھے تم۔ پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا لیکن میرا درد
عمل تنہری۔ ہی کی گے حرکت کا۔ ریکشن تھا۔ اسے جلدی۔ سے کہا۔ تو وہ مسکراے

بغیر۔ نا۔ رہ۔ سکا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں۔ جانتا ہوں اور اپنی۔ اس حرکت پر۔ ممیں بہت شرمندہ۔ ہوں کیا ہم۔ لڑائی ختم نہیں۔ کر سکتے اسنے پر امید۔ لہجے۔ میں کہا۔ تو بڑی۔ مشکل سے۔ اپنی ہنسی کو روکتی وہ ایک۔ ادا سے گردن اکڑا کر۔ بولی۔

چلو۔ کیا۔ یاد کرو گے تم ختم کرتے ہیں یہ لڑائی لیکن۔ کوئی۔ غلط۔ بات نہیں کرو گے۔ تم یہ۔ کہ بھول۔ ص کے۔ ہم۔ صرف دوست ہیں۔ صرف۔ دوست۔ سمجھے۔ ایک دم ہی۔ انگلی اٹھا کر اسے دھمکی دیتی وہ بولی تو وہ ایک۔ لمحے کے لیے۔ تو خاموش ہی۔ ہو گیا پھر خود کو۔ سمبھالتا وہ لہجے میں بشاشت لاتے ہوئے بولا

اچھا ویسے۔ ایک۔ بات جب زیاں۔ کا۔ نازنین۔ سے نکاح ہو جائے گا تو کیا اسکے بعد تم اسے بھول۔ کر میرے۔ ساتھ کنکشن بناو گی مطلب تم۔ سمجھ رہی۔ ہو۔ نا۔ کے۔ میں کونسے کنکشن کی بات کر رہا ہوں وہ بویفرینڈ گرل فرینڈ والا۔ ایک آنکھ دباتے وہ شرارت

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے۔ بولا تو اسکی۔ بات۔ پر اسکے لب۔ مسکرا۔ اٹھے

اب کھلی آنکھوں۔ سے اتنے خواب بھی۔ مت دیکھو۔ اور۔ ویسے بھی ابھی نکاح میں
تین۔ دن ہیں ان تین۔ دن میں کیا کچھ نہیں۔ ہو سکتا یہ بھی ممکن۔ ہے۔ کے۔ شادی
نا۔ ہو

اسنے بھی اسی کے لہجے۔ میں کہا تو اسکی۔ مسکرا ہٹ ایک۔ دم۔ سمٹ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کیا کیا مطلب تمہاری بات کا۔ میں۔ سمجھا نہیں اچنبے سے اسے۔ دیکھتے ہوئے۔ اس نے
پوچھا۔ تو وہ یکدم۔ چیر۔ سے کھڑی ہو گئی

کوئی۔ مطلب۔ نہیں۔ ہے میری۔ بات کا تم۔ تو جانتے۔ ہو۔ میں۔ ایسے۔ ہی کچھ بھی کہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دیتی۔ ہوں۔ اسی۔ لیے اپنے۔ چھوٹے۔ سے۔ دماغ۔ پر۔ زیادہ۔ زور۔ نا۔ دو۔ اسے کہتی
وہ جانے کے لیے مڑ گئی جب کے۔ وہ اسکی پشت کو۔ دیکھ کر۔ رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تین دن بعد

سب کے باہمی رضامندی سے یہ طے پایا گیا تھا تھا کے نکاح سادگی سے۔ کیا
جائے گا۔ جب۔ کے رخصتی بعد میں۔ دھوم۔ دھام۔ سے ہوتی رہے گی اس لیے صرف
قریبی رشتہ داروں آفس کے سٹاف اور چند بیسینس پارٹنرز کو۔ ہی بلایا۔ گیا تھا اور۔۔
تقریب۔ کا۔ انعقاد باہر۔ بڑے سے لان میں ہی کیا گیا تھا پورے لان کو چمیلی کے سفید
پھولوں کی لڑیوں سے سجایا گیا۔ تھا جب کے اسٹیج۔ گلاب کی۔ پتیوں سے۔ بھرا پڑا۔ تھا
تقریبین گھر کے سارے افراد ہی باہر۔ لاؤنچ میں۔ موجود تھے سب خواتین مہمانوں سے

Classic Urdu Material

ہنس ہنس کر۔ بات کر رہی تھیں جبکہ احمد صاحب۔ اور اسلم صاحب ویڑوں کو۔ ہدایت دے رہے۔ تھے۔ گزہر کوئی۔ ہی۔ خوش۔ نظر آ رہا تھا اس بات سے۔ بے خبر۔ کے یہ خوشی صرف چند لمحوں کی ہی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی دس۔ منٹ پہلے۔ ہی پارلر سے واپس لوٹی تھی

گولڈن کلر کے گاؤن میں سر پر۔ ریڈ کلر کا دوپٹہ جس کے بارڈر پر ریڈ کلر۔ سے ہی کڑھائی ہوئی وی تھی وہ واقع کوئی۔ دلہن ہی لگ رہی تھی ماہر بیوٹیشن کے نفاست سے کئے گئے میک اپ نے اسکے عام سے نقوش کو بھی خوبصورت بنا دیا تھا فریج۔ بیگم اور۔ ثوبہ تو اسکی۔ بلاں لیتی نہیں تھک رہی۔ تھی جبکہ شاہدہ چچی اور سلمہ بیگم بار بار اسے۔ دیکھ کر۔ اپنی بھگی آنکھیں۔ صاف کر۔ رہی۔ تھیں

Classic Urdu Material

آئینے میں نظراتے اپنے سچے سنورے روپ۔ کودیکھتے ہوئے وہ تلخی۔ سے مسکرا دی
کیسی قسمت کی۔ ستم۔ ظریفی ہے کے۔ چند گھنٹو بعد وہ ایک ایسے انسان کے۔ نام۔ سے
جانی۔ جائے گی جس شخص کی۔ انکھوں۔ میں۔ اسے اپنے لیے صرف بیزاری نظر آتی۔
ہے

وہ۔ مزید آنسو۔ بہانے کا ارادہ رکھتی۔ تھی جب اسے یاد آیا کہ اسنے میک اپ۔ سے پہلے
وضو کر لیا تھا لیکن نماز ابھی تک نہیں پڑھی ہے

اس خیال۔ کے اتے ہی اسے جلدی سے رونے۔ کا۔ ارادہ ترک کیا اور اٹھ کھڑی ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بوٹل گرین کلر کی گھیردار شارٹ فرائ جس پر پنک کلر کی کڑھائی ہوئی تھی اور اسکے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ساتھ اسی رنگ کا پلاز و پہنے وہ حسین ترین لگ رہی تھی

اپنی گورے نکھرے چہرے پر اسنے میک اپ کے نام پر صرف ایک ڈارک پنک لپسٹک
اور آنکھوں میں کا جل لگایا تھا

لپسٹک سے رنگے ہونٹوں۔ کو بار بار اپس میں ملاتی۔ وہ آئینے میں نظراتے اپنے عکس کو
تنقیدی نگاہ سے دیکھنے لگی پھر ایک نظر گھڑی کی۔ طرف دیکھ کر جلدی سے بیڈ پر پڑا سپنا
دوپٹہ اٹھایا اور لا پر واہی سے گلے میں ڈالتی کمرے سے باہر نکل گئی۔-----

.....

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ابھی نیچے والے پورشن میں داخل ہی ہوئی تھی جب اسے گھر۔ میں اندر داخل ہوتیں
فریجہ بیگم۔ نظر آئی۔ تھیں وہ وہیں آڑ میں ہو کر انکے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگی تھی
انکے۔ نکلنے کے تھوڑی دیر بعد ہی جب اسے یقین ہو گیا کہ۔ اب کوئی بھی گھر میں نہیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے تو ایک نظر باہر لان میں موجود سب گھر والوں کو دیکھا جہاں سب تھے سوائے زیان
نازنین ہاشم اور ظہیر کے اور پھر اندر داخل ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

کچن سے آتی کھٹ پٹ کی آواز پر حیران ہوتی وہ وہاں گئی تو رشیدہ۔ (ملازمہ) کو برتن دھوتے دیکھ اسکے۔ لبوں پر مسکراہٹ رہ گئی۔۔

ایک نظر اسے دیکھتی اور ایک نظر دائیں جانب موجود دوسرے کمرے کو۔ (جو کے زیان کا تھا) وہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو گئی تھی۔۔۔۔

ارے شینا۔ بی بی آپ۔ یہاں کیا کر رہے ہو سب لوگ۔ تو باہر لان میں ہیں وہ مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں۔ نا برتن دھوتی رشیدہ اسے دیکھ کر بولی تو شینا اندر آ گئی

میں بھی۔ اب تک باہر۔ چلی ہی جاتی اگر میرا۔ سر درد سے پھٹانا۔ جارہا ہوتا اچھا ہوا تم مل

Classic Urdu Material

گئی ورنہ مجھے خود کرنا پڑھتا ایک کام کرونا ذرا مجھے ایک کپ اچھی سی چائے بنا دو پلیز۔
قسم۔ سے سر۔ درد سے پھٹا جا رہا۔ ہے سر کو دونوں ہاتھوں سے دبائی وہ بولی وہ اچھا باجی کہ
کرنل بند کرنے لگی

ارے یہ تھوڑے سے ہی تو برتن ہیں پہلے یہ دھولو پھر۔ بنا دینا بھی اگر کسی نے برتنوں
کا۔ ڈھیر دیکھ لیا تو تمہیں بلا وجہ۔ میں جھاڑ۔ دیگے اس لیے پہلے۔ یہ کام۔ ختم کر لو ٹھیک
ہے پھر بنا۔ دینا اور۔ ہاں جب چائے بن جائے تو نازنین کے کمرے میں لے آئیں۔ وہیں
ہو گئی اسنے جلدی سے بولا مبادا وہ کہیں فورن ہی بنانے نا۔ کھڑی۔ ہو جائے تو وہ جی اچھا کہ
کے۔ دوبارہ۔ برتن دھونے لگ گئی

.....

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دبے پاؤں اور دھڑکتے دل کے ساتھ اسنے۔ زیاں کے کمرے کا رخ کیا تھا

اگر اسکا پلان کام نہیں کیا تو۔۔۔ اسکے آگے وہ کچھ۔ سوچ ہی ناسکی تیز ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ دل ہی دل۔ میں اپنی کامیابی کی دعا کرتے ہوئے اسنے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر کھولا تو۔ پورا دروازہ کھولتا چلا گیا کمرہ لاک۔ نا۔ ہونے پر دل ہی دل میں خوش ہوتے ہوئے وہ اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی وہ بنا شرٹ کے الماری میں منہ دئے کھڑا تھا

بلکل آہستہ سے دروازے کو بند کرتی وہ اس سے ٹیک لگا گئی تو وہ جو الماری میں اپنے ٹوپیس کے اندر پہننے والی شرٹ ڈھونڈ رہا۔ تھا دروازہ۔ بند ہونے کی بلکل۔ ہلکی سے آواز پر ایک۔ دم۔ چونک گیا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم تم یہاں تم کیسے اندر آئی۔ حیرانی۔ سے اسے دیکھتا وہ جلدی سے الماری میں سے ایک
شرٹ نکال۔ کر پہننے لگا

پھر خونخوار نظروں سے اسے دیکھتا اسنے غصے سے الماری۔ کا۔ دروازہ بند کیا تو اسی لمحے شینا
نے بڑے آرام سے دروازے۔ کا۔ لاک گھومادیا

کیا تمہیں تمہارے۔ ماں باپ۔ نے تمیز نہیں سکھائی ہے کے کسی کے۔ کمرے میں اسکی
اجازت کے۔ بغیر نہیں اتے ہیں اور آخر تمہیں تکلیف کیا ہے جو بار بار میرے کمرے
میں ہی۔ اکر مر جاتی ہو کیوں مجھے سکوں سے جینے نہیں دے رہی۔ ہو یہ سب گھٹیا
حرکتیں کر کے کیوں اپنے اور میرے لیے مشکلیں۔ کھڑی کر رہی۔ ہو کیا ملے گا تمہیں یہ
سب کر کے اسکے سر پر پہنچ کر اسکا بازو دبوچھتا وہ چبا چبا کر۔ بولا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

[illegible]

میں تمہیں آخری بار سمجھا رہا ہوں شینا یہاں سے ابھی اسی وقت دفع ہو جاؤ ورنہ میں

تمہارا حشر

بگاڑ دوں گا اسکی گردن کو جھٹکے سے۔ چھوڑتے ہوئے اسنے کہا تو وہ کچھے اپنی۔ گردن پر ہاتھ رکھتی ہنسنے لگ گئی۔۔۔۔۔

نہیں ہونگی میں دفع جو کرنا ہے کر لو ویسے بھی تم جیسا نامرد سوائے عورت پر ہاتھ اٹھانے اور اپنی طاقت دکھانے کے علاوہ کر بھی کیا سکھتا ہے اسنے طنزیہ لہجے میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تو اسکے کہے لفظ نامرد نے اسے مانو جیسے جلتی ہوئی آگ میں۔ پھینک دیا ہوا گلے ہی پل۔ اسکا لٹا ہاتھ۔ اٹھا تھا اور شینا کے۔ گال پر نشان چھوڑ گیا تھا

اسنے اتنی زور سے تھپڑ۔ مارا تھا۔ کہ وہ لہرا کر سائیڈ ٹیبل کے پاس جا گری۔ تھی۔۔

Classic Urdu Material

گال میں ہوتی۔ تکلیف سے اسکی آنکھیں بھیگ گئیں تھی بڑی مشکل سے۔ اپنے آنسو روکنے کی۔ کوشش کرتی وہ۔ اسے۔ دیکھتی۔ ہوئی پھنکاری

کیوں برا۔ لگا تمہیں اپنے لیے۔۔ لفظ ہلانکے یہ سچ ہے تم ہونا م وہ مزید کچھ بولتی اس سے پہلے ہی زیان نے اسے بالوں سے پکڑ کر کھڑا کیا اور اسے دیوار۔ سے لگا کر اسکے گلے پر اپنی گرفت بنا دی

بچ۔ چھو چھوڑا اسکا ہاتھ اپنے گلے پر سے ہٹانے کی۔ وہ کوشش کرنے لگی جب زیاں نے۔ گرفت مزید بڑھادی

تم نے مجھے نامرد کہا زیاں ذولفقار کو نامرد کہا میں تمہیں نہیں۔ چھوڑو نگا تمہاری تو قبر یہیں بناؤ نگا میں اب تم دیکھو کے تمہارے ساتھ کیا کرتا ہوں میں اب تم ساری زندگی پچھتاو گی کے کاش تم یہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لفظ منہ سے نازکالتی جان سے ماردوں گامیں۔ تمہیں سنا تمنے وہ اتنی زور۔ سے دھاڑا تھا
کے کچن میں چولہے پر چائے کس پانی۔ چڑھاتی رشیدہ۔ بھی چونک کر ادھر ادھر دیکھنے لگی
تھی۔ پھر جلدی سے کچن سے باہر اکردیکھتی۔ ہوئی بولی

لوجی یہاں تو کوئی نہیں ہے لگتا ہے۔ لگتا ہے کام کر کر کے میرے بھی کان بجنے لگ گئے
ہیں ایک کام کرتی ہوں ایک کپ۔ اپنے لیے بھی بنا لیتی ہوں شاید اس سے۔ میرا دماغ۔
کچھ سہی۔ ہو جائے خود۔ سے بڑبڑاتی وہ دوبارہ کچن میں۔ چلی۔ گئی۔۔۔۔۔

زیاں کی سخت ہوتی گرفت میں ایک پل کے لیے تو اسے لگا تھا جیسے وہ اسے مار ہی دیگا لیکن
اگلے ہی لمحے اسکی نظر سائیڈ۔ ٹیبل پر۔ رکھے گلد آن۔ پر گئی تھی

اسکی گرفت میں مچلتی شینا نے خود کو چھڑانے کی آخری۔ کوشش کے۔ طور۔ پر اپنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بڑے۔ بڑے۔ ناخن اسکی آنکھوں میں مار دئے

آہ۔ کرہا کر فورن اسکا گلا چھوڑ کر وہ کچھے ہوتے ہوئے بیڈ پر جا گرا اور اپنی۔ دونو آنکھیں
مسلنے لگا جبکہ وہ اپنے گلے کو پکڑے زور۔ زور کھانستی ہوئی زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔

یہ کیا کیا۔ تم نے۔۔۔۔۔۔(گالی) عورت میں تمھیں جان سے مار دو نگاہ اپنی دکھتی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتا بیڈ۔سے۔ اٹھنے لگا

www.classmatebooks.com

جب اسے اپنی اوڑ بڑھتے دیکھ شایینا نے ایک جھٹکے میں اپنا ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا
 بڑا۔ ساگلدان اٹھایا اور کانیتے ہاتھوں سے کمرے کی دروازے پر دے مارا

بچاؤ مجھے کوئی ہے مدد کرو۔ میری کوئی ہے

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زور زور سے چیختی وہ خود۔ کو۔ زمین پر۔ گھسیٹتی دروازے۔ تک جانے لگی جب اسکا ارادہ جان کر وہ۔ ایک ہی جست میں اس تک پہنچا اور اسے قابو کرنے کی کوشش میں اس کے ہاتھ میں اسکی فراک کا کپڑا آیا تو محض۔ اسے روکنے کی۔ خاطر اسنے اسے پچھے کی۔ اوڑھ کھینچا لیکن شیفوں کے ہلکے کپڑے کی وجہ سے اسکی فراک۔ کمر کی۔ طرف سے پھلتی گئی چلی گئی۔

ایک۔ ہاتھ میں۔ چائے کا۔ کپ۔ پکڑے اور۔ دوسرے ہاتھ سے وہ۔ نازنین کے
کمرے کا۔ دروازہ بجانے ہی۔ لگی۔ تھی جب زیاں۔ کے کمرے کے۔ دروازے پر۔
زور۔ سے۔ کچھ ٹکمرانے۔ کی۔ آواز۔ آئی تھی جس پر۔ گھبرا کر۔ ایک دم اسکے۔ ہاتھ۔ سے
کپ۔ چھوٹ۔ گیا۔۔۔۔۔



اسے قابو کرنے کی کوشش میں اسکے ہاتھ میں اسکی فراک کا کپڑا آیا تو محض۔ اسے روکنے

کی۔ خاطر اسنے اسے چھپے کی۔ اوڑھ کھینچا لیکن شیفوں کے ہلکے کپڑے کی وجہ سے اسکی
فراک۔ کمر کی۔ طرف سے پھٹتی گئی چلی گئی۔-----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

337

Classic Urdu Material

کمرے سے آتی۔ عجیب آوازوں پر وہ منہ پر ہاتھ رکھتی باہر کی جانب بھاگی تھی تاکہ سب کو۔ بولا۔ کرلا سکے۔۔۔۔۔

.....

احمد صاحب کو نے میں کھڑے فریجہ بیگم سے کوئی بات کر رہے تھے جب حواس باختہ سی رشیدہ بھاگتی ہوئی انکے پاس آئی

کیا ہو گیا اتنی بو کھلائی ہوئی کیوں ہوا سکے۔ ہوائیاں اڑے چہرے کو اچنبے سے دیکھتے ہوئے فریجہ بیگم نے پوچھا

وہ صاحب جی اور۔ بیگم صاحبہ وہ اندر نازیباں صاحب کے کمرے سے۔ نا۔ عجیب عجیب سی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آوازیں آرہی۔ ہیں ایسا۔ لگ رہا تھا جیسے کوئی چیخ رہا ہو ان سے گھبراے ہوئے لہجے میں کہا

یہ کیا فضول بول رہی۔ ہو۔ فریحہ بیگم نے اسے گھر کا تو وہ۔ دوبارہ بولی

سائیں کی قسم میں نے خود میں فضول۔ نہیں۔ بول رہی میں سچ بول رہی۔ ہوں۔ اللہ
سب ہی آوازیں اپنے ان۔ کانوں۔ سے اگر۔ آپ دونوں کو یقین نہیں ہو رہا تو خود چل کر
دیکھ لیجئے

اسنے اتنے یقین سے کہا کہ۔ احمد صاحب فریحہ بیگم کو۔ ساتھ لانے۔ کا۔ اشارہ۔ کرتے۔
اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔۔

گھٹیا عورت کیوں کر رہی ہو یہ سب کیا ملیگا تمہیں یہ سب کر کے کر کے اسکے بالوں کو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مٹھی میں جکڑ کر اسکا سر زمین پر دباتے ہوئے وہ غرایا تو سر میں اٹھتی۔ ٹیسوں کو۔ نظر انداز کرتی وہ۔ صرف اسے زچ کرنے کی خاطر مسکراتے ہوئے بولی

تم نے شینا فاروق کو بہت ہلکا لے لیا تھا تمہیں کیا لگا تھا۔ میں تمہاری ان سوکا لڈ ایک۔ رات کی حسیناؤں کی طرح ہوں جنہیں۔ تم استعمال کر کے۔ کسی ٹشو پیپر۔ کی طرح پھینک۔ دیتے ہو بس اب تم دیکھتے جاؤ۔ کے۔ تمہارے ساتھ کیا کیا۔ ہوتا ہے اور یہ تو پوچھو ہی مت کے مجھے کیا مل رہا ہے یہ سب کر کے۔ قسم سے اتنی خوشی مل رہی ہے کے اسے لفظو۔۔ میں بیان۔ نہیں کر سکتی میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمہیں اپنے متوقع انجام سے ڈر نہیں لگ رہا اسکا۔ منہ دبو چھتا وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے زہر خندہ لہجے میں بولا تو نفی میں گردن ہلاتے اسنے پاس گراٹوٹے ہوئے گلد آن۔ کا ٹکڑا اٹھا کر اسکے بازو میں گھونپ دیا

ایک لمحے کو تو اسے سمجھ ہی نہیں آیا کے۔ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے لیکن اگلے ہی۔ لمحے درد کی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایک تیز لہر اسکے بازو میں سرایت کر گئی بلبلا کر اسے چھوڑتا وہ فوراً نچھے ہوا اور بازو میں سے بھل بھل کر نکلتے ہوئے خوں کو روکنے کے لیے دوسرے ہاتھ سے دباؤ دینے لگا کمینی یہ کیا کیا تم نے وہ غصے سے۔ دھاڑا تو وہ موتی کا فائدہ اٹھاتی تیزی سے دروازے کی جانب بھاگی۔۔۔۔

دروازہ کھول کر۔ ایک نظر۔ کچھ مڑ کر۔ اسے دیکھتی وہ ایک قدم ہی آگے بڑھی تھی جب بری طرح ان سے ٹکرائی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بڑے بابا انکھوں میں آنسو لاتی وہ سسک کر بولتی۔ احمد صاحب کے۔ گلے۔ لگ گئی جب۔ کے۔ فریحہ بیگم نے۔ اسکی او جڑی حالت دیکھ۔ کر۔ خود کو۔ گرنے۔ سے بچانے کے لیے.... دیوار کا۔ سہارا۔ لیا تھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بڑے بابا اسنے۔ میرے ساتھ زبردستی کرنے۔ کی۔ کوشش۔ کی۔ ہے انسے الگ کر۔ وہ
روتے ہوئے بولی تو انکی۔ نظریں اسکے چہرے پر۔ ہی۔ جم گئیں گال پر۔ موجود۔ انگلیو کے
نشان اور ہونٹ کے۔ گرد جما ہوا۔

خون دیکھ کر احمد صاحب کی۔ ماتھے کی رگیں تن گئیں۔-----

ایک نظر زمین پر پڑے۔ ٹوٹے ہوئے گلدان پر ڈال کر وہ اسکی طرف بڑھے جو اپنا خون
آلود بازو پکڑا کھڑا تھا

مامو جان میں نے کچھ اپنی صفائی میں وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ہی انہو نے چٹاخ کی آواز کے
ساتھ اسکے منہ پر زوردار تھپڑ دے۔ مارا جب کے تھپڑ کی آواز سن۔ کر جہاں۔ فریجہ
بیگم۔ کانپ۔ کر رہ گئیں تھی وہیں انسے لگی سسکتی شینا کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ ریگ
گئی تھی۔---

Classic Urdu Material

گھٹیا کمینے۔ انسان یہ کیا کیا ہے۔ تمنے۔ اسکے ساتھ جواب دو۔ ہمارے۔ ہی گھر۔ میں۔ بیٹھ کر ہماری۔ ہی۔ عزت کے۔ ساتھ کھیلا۔ تم۔ نے۔ بولو۔ کیوں میں۔ تمہیں۔ جان سے مار دوں گا شدید اشتعال میں اکروہ اس۔ پر دوبارہ ہاتھ اٹھانے۔ لگے جب اسنے انکا۔ ہاتھ۔ بیچ میں۔ ہی۔ پکڑ۔ لیا۔۔۔۔۔



گھٹیا کمینے۔ انسان یہ کیا کیا ہے۔ تمنے۔ اسکے ساتھ جواب دو۔ ہمارے۔ ہی گھر۔ میں۔ بیٹھ کر ہماری۔ ہی۔ عزت کے۔ ساتھ کھیلا۔ تم۔ نے۔ بولو۔ کیوں میں۔ تمہیں۔ جان سے مار دوں گا شدید اشتعال میں اکروہ اس۔ پر دوبارہ ہاتھ اٹھانے۔ لگے جب اسنے انکا۔ ہاتھ۔ بیچ میں۔ ہی۔ پکڑ۔ لیا۔۔۔۔۔

.....
میں۔ آپ کی بہت عزت کرتا۔ ہوں مامو۔ جان لیکن۔ اسکا مطلب یہ نہیں۔ ہے۔ کے۔
آپ۔ مجھ پر۔ ہاتھ۔ اٹھائیگے اور میں۔ چپ۔ چپ۔ برداشت کرونگا اسنے۔ انکا۔ ہاتھ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جھٹکتے ہوئے کہا تو انھوں نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں

تمہے کیا سمجھا تھا اور۔ تم۔ کیا نکلے۔ زیاں تم نے جو کیا ہے اسکی سزا تو۔ تمہیں ضرور ملے گی
لیکن۔ اس سے پہلے۔ میں۔ تمہاری۔ ماں کو تو بولا لوں تاکہ وہ بھی اپنے اعلیٰ کردار کے
حامل بیٹے سے مل لے چھتے ہوئے لہجے۔ میں کہتے ہوئے وہ بغیر اسکا۔ کوئی جواب سنے
کمرے سے۔ نکل گئے۔۔۔۔۔

.....

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ سب میری بات کا یقین کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ میں سچ بول رہا ہوں۔ میں نے
اسکے ساتھ کچھ نہیں کیا ہے یہ جھوٹ بول رہی ہے ایک۔ نظر۔ سب کو دیکھتا وہ غصے

سے۔ چیخا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

مزید۔ کتنا پستی۔ میں۔ گروگے تم۔ بولو۔ ایک۔ تو گناہ کرا ہے۔ اور۔ اپر۔ سے۔ اس گناہ کو۔ چھپانے کے۔ لیے مزید۔ جھوٹ بول۔ رہا ہے وہ بھی۔ منہ پر۔ یہ وہ دوبارہ۔ سے اسے مارنے کے۔ لیے آگے بڑھے۔ تو توبیہ نے۔ ایک۔ نظر۔ صوفے۔ پر۔ خاموش بیٹھی۔ سلمہ بیگم۔ پر۔ ڈالی اور۔ بیچ میں۔ بول۔ پڑی

بھائی جان آپ۔ صرف زیاں کو۔ الزام۔ نہیں۔ دے۔ سکتے یہ قصور و ارتب ہوتا جب وہ شینا کے۔ کمرے۔ سے۔ برآمد ہوتا جب کے۔ زیاں اپنے کمرے۔ میں۔ ہی۔ تھا اور شینا اس۔ کے۔ کمرے۔ سے نکلی۔ تھی۔ اگر میرا۔ بیٹا جھوٹا اور گنہگار ہے۔ اور شینا سچی ہے تو پھر پوچھئے اس پاک باز سے کے جب گھر کے اندر کوئی نہیں۔ تھا تو وہ زیاں کے کمرے میں کیا کر رہی۔ تھی خونخوار نظروں سے شینا کو۔ گھورتی وہ۔ بولی تو ایک۔ لمحے کے لیے سب حیران۔ ہو گئے

Classic Urdu Material

سب کی سوال کرتی نظریں۔ خود پر۔ محسوس کرتی وہ جو۔ بڑی۔ سی چادر میں۔ خود کو۔
اچھی طرح سے چپاے فریجہ بیگم۔ ساتھ۔ لگی۔ ہوئی تھی ایک۔ دم اٹھ کر۔ احمد۔
صاحب اور۔ اسلم۔ صاحب کے۔ سامنے۔ آگئی۔

ہاں میں مانتی ہوں کے۔ میں۔ اس کے۔ کمرے۔ میں گئی۔ تھی لیکن۔ میرا۔ یقین۔ مانیں
میں بے گناہ ہوں جس طرح۔ میرے لیے حاشر اور ظہیر۔ ہیں اسی طرح میرے لیے یہ
تھا۔ میں۔ تو۔ بس۔ اسے۔ نکاح کی۔ مبارکباد دینے گئی۔ تھی مجھے بالکل نہیں پتا تھا۔ کے۔
یہ اتنی۔ گھٹیا حرکت کریگا میں مانتی۔ ہوں کے مجھے اس طرح سے۔ نہیں۔ جانا۔ چاہیے
تھا لیکن۔ اسکا۔ مطلب یہ تو نہیں ہے نا کہ یہ میرے وہ سب کرے
سر جھکا کر بولتے ہوئے وہ۔ بری طرح سے رونے۔ لگی تو۔ احمد صاحب کی۔ آنکھیں۔
بھی۔ نم۔ ہو گئیں جبکہ اسکے نیے جھوٹ پر زیاں۔ مزید کھول اٹھا تھا

تم۔ جتنا چاہو جھوٹ بول۔ لو چھوڑو نگا تو میں۔ تمہیں۔ بالکل۔ نہیں اپنے۔ ساتھ۔ ساتھ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں۔ بھی۔ ڈباونگا دل۔ ہی۔ دل۔ میں۔ بولتے ہوئے وہ سب کیا۔ کرنا۔ ہے۔ اس

بارے۔ میں۔ سوچنے۔ لگا

نازنین۔ ذرا۔ شینا۔ کو۔ اپنے۔ ساتھ۔ کمرے۔ میں۔ لیجاو۔ دروازے۔ میں۔ کھڑی۔
خاموشی۔ سے روتے۔ ہوئے۔ وہ۔ شینا۔ کو۔ دیکھ۔ رہی۔ تھی۔ جب احمد۔ صاحب
نے۔ اسے حکم۔ دیا۔ تھا۔ جلدی سے۔ اپنے۔ آنسو۔ صاف کرتی۔ وہ شینا کو لے کر جانے
لگی جب اچانک۔ ہی۔ شینا۔ کی۔ نظر۔ سامنے لاؤنچ کے۔ گیٹ میں کھڑے ظہیر پر۔ پڑی
تھی۔ جو۔ اسے ہی۔ دیکھ رہا تھا۔ جانے کیوں۔ ایک۔ بار۔ اسکی طرف۔ دیکھنے کے۔ بعد
وہ دوبارہ۔ اسکی۔ طرف دیکھ ہی۔ نہ۔ سکی جب کے دور۔ سے۔ اسے دیکھتے ظہیر۔ کے۔
لبوں پر۔ تلخ مسکراہٹ رینگ گئی تھی۔

اور اسلم تم پولیس۔ کو فون کرو جلدی اسلم۔ صاحب کے انکے تحکم بھرے انداز میں۔

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہنے پر جہاں زیان اور۔ ثوبیہ۔ کو۔ سانپ سونگھ گیا وہیں صوفے۔ پر۔ ایک طرف
خاموشی۔ سے بیٹھ کر۔ آنسو۔ بہاتی سلمہ بیگم نے آنکھیں میچ لی۔ تھیں

اور اسلم تم پو لیس۔ کو فون کرو جلدی احمد صاحب کے انکے تحکم بھرے انداز میں۔ کہنے
پر جہاں زیان اور۔ ثوبیہ۔ کو۔ سانپ سونگھ گیا وہیں صوفے۔ پر۔ ایک طرف خاموشی۔
سے بیٹھ کر۔ آنسو۔ بہاتی سلمہ بیگم نے آنکھیں میچ لی۔ تھیں

پو لیس کیوں ایگی۔ یہاں آپ پو لیس۔ کو۔ کیوں۔ بولا۔ رہے ہیں۔ ثوبیہ۔ گھبرا کر بولتی
زیاں کو دیکھنے۔ لگی۔ جسکی سانس خود پو لیس۔ کا۔ نام۔ سن۔ کر۔ روک۔ گئی تھی
تمہارے بیٹے نے اس۔ بیچاری کے ساتھ زبردستی کرنے کی۔ کوشش کی۔ ہے۔ گناہ کیا
ہے۔ اور گناہ گار کو پو لیس۔ کے۔ حوالے۔ کی۔ کیا۔ جاتا ہے اگر تمہیں پتا ہو۔ تو وہ چھتے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوے لہجے میں بولے تو ثوبیہ انکے۔ سامنے آگئی۔

میں مانتی۔ ہوں زیاں۔ سے غلطی۔ ہوگئی۔ ہے لیکن ثوبیہ کی۔ بات کا ٹاؤہ درشتی سے
دھاڑا

کیا غلطی۔ ہوگئی۔ ہے غلطی۔ ہوگئی ہے لگا رکھا ہے۔ آپ لوگو۔ نے۔ میں نے کہا نا میں
نے کچھ نہیں کیا۔ ہے۔ وہ جھوٹ۔ بول رہی۔ ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
زیاں میں۔ بات کر۔ رہی۔ ہوں۔ نا۔ تم۔ چپ۔ رہو انہو نے اسے۔ گھر کا تو وہ لب بھیج
گیا

کیا بات کرو گی اب تم۔ اب کچھ کہنے سننے کو رہ گیا ہے کیا تم۔ کس منہ اپنے اس بد کردار

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بیٹے کی۔ طرف داری کر رہی۔ ہوشینا کی۔ حالت تمنے اپنی۔ آنکھوں۔ سے۔ دیکھی۔
تھی اور اسکے باوجود تم۔ اپنے بیٹے کے ای لیے ہم۔ سے لڑ رہی۔ ہو شرم۔ انی۔ چاہیے
تمہیں۔ اور ذرا اس کو۔ دیکھو۔ گناہ کرنے۔ کے بعد بھی کیسے۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈال
کر گردن۔ اونچی۔ کر کے۔ کھڑا۔ ہے بے غیرت وہ بھڑکے

ہاں میں کھڑا ہوں گردن۔ اونچی کر کے کیوں۔ کے۔ میں بے گناہ ہوں جب میں نے کچھ
غلط۔ کیا ہی۔ نہیں ہے۔ تو پھر۔ میں کیوں شرمندہ ہوں اور۔ امی آپ اب۔ بس چپ
ہو جائیں کہ ضائع کریں اپنے الفاظ کیوں کے نا انہوں نے۔ اپکا اعتبار۔ کرنا۔ ہے اور نا ہی
میرا تو۔ جو۔ یہ کرنا۔ چاہتے۔ ہے۔ انہیں۔ کرنے دیں جس۔ کو۔ بلانا۔ چاہتے ہیں۔ یہ۔
بلانے دیں وہ بے خوف ہو کر بولا تو توبیہ اسکی بات کو۔ نظر۔ انداز۔ کرتی روتے ہوئے
اسلم سے۔ بولی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھائی جان آپ۔ ہی۔ سمجھائیں نا ابھلے یہ اسے جو سزا دینا۔ چاہتے ہیں۔ دیدیں۔ لیکن۔
ایسے۔ پولیس۔ کو۔ نابلا میں میرا۔ اکلوتا بیٹا ہے میں مر جاؤں گی بھائی جان خدا کے لیے یہ نا
کریں بہن کو۔ ایسے۔ روتے۔ دیکھ۔ وہ سوچنے۔ پر۔ مجبور ہو گئے

تم۔ تو۔ شاید۔ اپنی۔ جگہ سے اٹھو گے ہی نہیں مجھے ہی فون۔ کر۔ نا پڑیگا غصے۔ سے اسلم۔
صاحب کو آنکھیں دکھا کر۔ کہتے وہ لینڈ لائن کی طرف جانے ہی۔ لگے تھے جب انہو۔ نے
ایک۔ دم۔ انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر۔ انھیں روک دیا

بھائی جان۔ یہ کیا۔ کر۔ رہے ہیں۔ آپ۔ ہم۔ جانتے ہیں کے جو۔ بھی ہوا ہے وہ غلط
ہے۔ لیکن پولیس۔ کو۔ بلانا تو۔ مسئلے۔ کا۔ حل نہیں ہے۔ نا۔ یہ تو۔ سوچیں کے۔ شادی
والے گھر میں پولیس اگر آئی تو کتنی۔ زیادہ۔ بدنامی۔ ہوگی اسلم صاحب نے۔ انھیں۔
سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ بھڑک اٹھے

تو۔ کیا کریں خاموش بیٹھ کر ہر۔ چیز۔ بھول کر۔ نازنین۔ کی شادی اس۔ کمینے۔ سے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نازنین کی شادی اس سے نہیں کروا سکتے لیکن شینا کی۔ تو کروا سکتے ہیں نا انہو نے عام سے۔ انداز میں۔ کہا تو ایک لمحے کے لیے سب ساکت رہ گئے جبکہ۔ اندراتے ظہیر نے اپنی۔ مٹھیاں بھینچ لی تھیں

اہم وہ میں یہ کہنے آیا تھا کہ ادھے۔ مہمان۔ تو چلے گئے ہیں اور۔ جو باکی بچے ہیں۔ وہ مستقل مجھ سے۔ عجیب۔ عجیب سے سوال۔ کر رہے ہیں۔ اور۔ اب تو۔ مولوی۔ صاحب بھی جانا۔ چاہ رہے ہیں۔ میں۔ اکیلا۔ باہر سب کو۔ ہینڈل۔ نہیں۔ کر سکتا جلدی۔ بولیں۔ اب کیا۔ کروں میں جا نچتی نظروں۔ سے۔ زیاں۔ کے سخت۔ تاثرات کو۔ دیکھتا۔ وہ۔ احمد۔ صاحب سے۔ بولا تو اس۔ سے۔ پہلے۔ کے۔ وہ کوئی۔ جواب دیتے اسلم

صاحب بول پڑے

Classic Urdu Material

تم جاؤ اور مولوی صاحب کو صرف دس منٹ مزید۔ انتظار کا۔ کہو اور۔ ہاں۔ ذرا حاشہ۔

کو۔ بولا۔ کر لاؤ

مولوی۔ صاحب کو۔ تو۔ روک لو نگا لیکن۔ بابا بھائی کی طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے بہت تیز۔ بخار ہو۔ رہا ہے۔ انھیں۔ وہ۔ کیسے آسکتے ہیں اسکے۔ بہانہ۔ بنانے۔ پر۔ اسلم صاحب نے۔ اسے۔ آنکھیں دکھائی تو وہ۔ جلدی سے۔ لاؤنچ سے نکل۔ گیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

ظہیر کے جاتے ہی احمد۔ صاحب۔ دوبارہ سے بولے۔
تم۔ سوچ بھی۔ کیسے سکتے ہو کے کے شینا کا نکاح ہم اس جیسے گھٹیا انسان سے کریں گے
ایک۔ بار مہمان چلے۔ جائیں اسکے بعد اسے پولیس۔ کے حوالے۔ میں۔ خود۔ کرونگا
نفرت سے اسے دیکھتے وہ جانے۔ کے۔ لیے کھڑے ہو گئے تھے جب کب سے چپ۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بے طُن۔۔ سلمہ بیگم ایک۔ دم بولیں

روک۔ جائیں۔ بھائی جان اسلم۔ سہی۔ کہ رہا ہے یہی۔ بہتر ہوگا کہ ہم ان دونوں کا نکاح
کر دیں وہ آنسو پوچھتی مضبوط۔ لہجے میں۔ بولیں تو فریحہ بیگم نے انکے۔ کندھے پر ہاتھ رکھ
دیا

بھابی آپ ہوش۔ میں۔ تو ہیں یہ کیا کہ۔ رہی۔ ہیں آپ یہ اسلم تو بس ایسے ہی۔ فضول
بول رہا ہے آپ کیسے شینا کو اس شخص کے نکاح میں دے سکتی۔ ہیں جو عورت کی
عزت تک نہیں کرنا جانتا وہ۔ حیرت زدہ سے بولے

میں۔ بالکل۔ ہوش میں ہوں اور سوچ سمجھ کر ہی بول۔ رہی ہوں کیا یہ بہتر نہیں۔ ہوگا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے۔ جس نے۔ میری بیٹی کے۔ سر سے عزت کی چادر کھینچنے کی کوشش کی۔ ہے وہی اسے اپنی عزت بنائے اور ویسے بھی ان۔ سب میں غلطی۔ شینا کی۔ بھی تھی کے وہ اسکے۔ کمرے۔ میں کیوں گئی اگر یہ بات پولیس میں۔ گئی تو بدنامی میری بیٹی کی بھی ہوگی اور مجھ۔ میں ہمت نہیں۔ ہے بھائی جان اتنی۔ زلت برداشت کرنے کی اس لیے اس نکاح کا ہونا ہی بہتر ہے وہ ایک۔ دم۔ رونے۔ لگیں۔ تو وہ۔ کچھ نہیں۔ کہ سکے بس ایک۔ نظر۔۔ ثوبیہ پر۔ ڈالی۔ جو سلمہ بیگم۔ کی۔ بات سن کر۔ پر سکون ہوگی تھی اور ایک زیاں پر جو۔ گردن۔ نیچے کئے بیٹھا تھا

میں۔ ذرا۔ شینا۔ کو۔ لے کر آتی ہوں نیچے جب کافی دیر تک وہ کچھ نہیں بولے تو وہ آنسو پوچھتی فریجہ بیگم اور شاہدہ کے ساتھ لاؤنچ سے نکل گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اب تم بھی۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے اسے ایسے۔ ہی بیٹھے دیکھ وہ۔ دہاڑے تو توبیہ۔ نے۔
جلدی۔ سے اسکا بازو پکڑا اور اٹھ کھڑی ہوئی

جب کے وہ گہری سانس لے کر دوبارہ سے۔ صوفے پر گرنے۔ کے سے انداز میں بیٹھ گئے
تھے جب کچھ سوچ کر اسلم انکے کندھے پر۔ ہاتھ رکھ کر بولے
بھائی جان مجھے آپ۔ سے۔ ایک۔ ضروری بات کرنی۔ ہے



وہ۔ آنکھیں موند بستر پر پڑا تھا جب۔ ظہیر نے اکے۔ اسے۔ ایک دم۔ سے جھنجھوڑ دیا
نیچے اتنا کچھ ہو گیا ہے اور آپ یہاں ایسے مرلے سے پڑے ہیں

تم یقیناً مجھے یہ بتانے اے ہو گے کے۔ اسکا نکاح ہو گیا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایک نظر اسے دیکھ کر کہتے ہوئے اسنے دوبارہ آنکھیں موند لیں تو وہ اسکے برابر میں بیٹھ گیا۔

غلط میں یہ بتانے نہیں آیا ہوں بلکہ یہ بتانے آیا ہوں کے نکاح ابھی ہونے جارہا ہے وہ بھی شینا اور زیان کا اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

کیا کیوں حیرت اسکے حیرت زدہ۔ سے پوچھنے پر اسنے شروع سے لے کر آخر تک سب بتا دیا

یہ کیا بکواس کر رہے ہو اتنا سب ہو گیا اور تمنے مجھے بتایا تک نہیں شدید اشتعال میں وہ بیٹھ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے کھڑا ہوا تو ظہیر نے اس کے کندھوں سے۔ تھام۔ لیا

بھائی ریلیکس ہو جائیں اور جو۔ ہو رہا ہے اسے۔ ہونے۔ دیں

یہ تم کہ رہے ہو۔ تم تو اس سے محبت کا۔ دعو کرتے۔ تھے نا پھر کیسے۔ اتنے پر سکون ہو کر

بیٹھے ہو کیسے اسکی۔ شادی۔ اس گھٹیا انسان سے ہونے۔ دے سکتے ہو۔ جس نے اسکی

عزت پر ہاتھ ڈالا ہو۔ وہ غصے سے بگڑا

ہاں۔ میں خاموشی سے سب دیکھ رہا ہوں۔ کیوں۔ کے۔ میں آپ۔ لوگوں۔ کی طرح

بیوقوف نہیں۔ ہوں جو صرف ایک طرف کی کہانی جان کر کوئی بھی راہے قیام کر لے

مجھے یقین ہے بھائی کے شینا۔ نے۔ جھوٹ کہا ہے سب سے زیاں۔ نے۔ اس کے۔ ساتھ

کوئی زبردستی نہیں۔ کی۔ ہے یہ گیم اس نے صرف نکاح روکنے۔ کے لیے کیا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

پر۔ وہ اتنی۔ گھٹیا حرکت کیوں کریگی۔ ظہیر ان سب میں اسکی بھی تو بدنامی۔ ہوگی وہ ابھی
بھی۔ ماننے کو۔ تیار نہیں تھا

وہ شینا ہے۔ بھائی اس سے ہر چیز۔ کی۔ امید۔ کی۔ جاسکتی ہے لیکن چھوڑیں اسے وہ خود
اپنے ہاتھوں۔ سے اپنی زندگی۔ خراب کرنا۔ چاہ رہی۔ ہے۔ تو۔ کرنے دیں۔ اب آپ۔
جلدی نیچے چلیں بابا نے آپ کو نیچے بلایا ہے مجھے لگتا ہے کہ یقیناً کوئی۔ ضروری بات۔ ہی
ہوگی اسکے۔ کہنے پر۔ ایک۔ نظر اسے۔ دیکھتا وہ اپنا۔ موبائل اٹھا۔ کر۔ اسکے کچھے کمرے۔
سے۔ نکل۔ گیا

وہ۔ خاموشی۔ سے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے کمرے کی۔ چھت کو۔ گھور رہی۔ تھی

Classic Urdu Material

جب اچانک سلمہ بیگم نے اسکے۔ منہ پر چادر پھینکی

یہ کیا ہے۔ امی۔ وہ چونکی

یہ جلدی سے اور ہوا اور چلو میرے۔ ساتھ۔ نیچے تمہارا۔ نکاح ہے زیاں سے۔ انھوں۔

نے خونخوار نظروں۔ اسے۔ گھورتے ہوئے کہا

پر۔ امی۔ وہ روتے ہوئے کچھ کہتی جب اس۔ سے۔ پہلے ہی۔ انہو۔ نے اسکے بال مٹھی میں
لے لیے

میرے۔ سامنے ڈرامے مت کرنا سمجھی سب سمجھتی۔ ہوں میں اگر۔ میں اس وقت کچھ

بول۔ نہیں رہی ہوں۔ تو تو بہتر ہے کے۔ مجھے۔ چپ ہی رہنے دو اور اب جلدی باہر۔ او

غصے سے۔ اسکے بال چھوڑتی۔ وہ۔ مڑ گئیں تو کچھ سوچ کر۔ اسے چادر اٹھالی۔۔۔۔۔

-

کچھ سوچ کر اسلم انکے کندھے پر۔ ہاتھ رکھ کر بولے
بھائی جان مجھے آپ۔ سے۔ ایک۔ ضروری بات کرنی۔ ہے

بولو کیا کہنا ہے انہوں نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا

بھائی جان میں آپسے ابھی اسی وقت نازنین۔ کا ہاتھ مانگنا چاہتا ہوں۔ حاشر۔ کے لیے
انہوں نے اہند صاحب کو۔ دیکھتے ہوئے کہا۔ جوانکی۔ بات پر چونکے تھے پھر گہری سانس
لے کر بولے

تمہیں۔ مجھ پر احساں کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہے ایک طرح سے اچھا ہی ہے جو۔
میری بیٹی اس ذلیل۔ آدمی کے نکاح میں آنے سے بچ گئی اب میں۔ اپنی۔ بیٹی کے لیے

سب دیکھ ہی۔ لڑکا ڈھونڈوں گا

بھائی جان یہ کیسی بات کر رہے ہیں نازنین میرے۔ اور شاہدہ کے ہاتھوں میں کھیل کر
ہی بڑی ہوئی ہے ہم اس پر کیوں۔ احساں کریں گے میں اور۔ شاہدہ تو۔ پورے۔ دل۔ سے
اسے اپنی۔ بہو بنانا چاہتے۔ ہیں اور۔ جہاں۔ تک بات حاشر کی۔ ہے۔ وہ۔ نازنین۔ کو
بہت چاہتا ہے تبھی۔ جب سے۔ اسکے۔ نکاح کا۔ سنا۔ تھا۔ آپ۔ سب سے۔ بیماری۔ کا۔
بہانہ۔ کر کے کر کے خود کو۔ کمرے تک۔ ہی۔ محدود۔ کر لیا تھا۔ اسنے اور حاشر۔۔ تو آپ
کی نظروں کے سامنے ہی۔ پلا بڑھا ہے اور اسکی۔ عادتوں۔ سے آپ۔ اچھی طرح واقف
بھی ہیں آپ خود بتائیں کیا حاشر میں کوئی کھوٹ دکھتا ہے آپ کو انہو۔ نے۔ انھیں سمجھاتے
ہوے کہا

اگر۔ ایسی بات تھی تو۔ پہلے۔۔ کیوں نہیں ذکر۔ کیا۔ تمنے اس بات۔ کا اب ہی کیوں یاد

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آرہی ہے یہ بات یاد تمہیں

انکے خفگی سے کہنے۔ پر اسلم صاحب نے ایک۔ پل کو۔ سوچا اور پھر فریجہ کا۔ جھوٹ اور اس سے ہوئی اپنی۔ گفتگو حرف با حرف سنادی تو غصے سے انکے۔ دماغ کی رگیں تن گئیں کچھ بولتے اس سے پہلے ہی مولوی۔ صاحب کے کچھے گھر کے باکی سب افراد لاؤنچ میں داخل ہو گئے

زیان کے ساتھ کھڑی ثوبیہ پر۔ ایک غصے بھری۔ نظر ڈالتے ہوئے انھوں۔ نے ایک لمحے میں۔ فیصلہ کر۔ لیا۔ تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مولوی صاحب آج ایک نہیں۔ دو نکاح ہیں آپ یہ نکاح پڑھانا شروع کریں تب تک میں اپنی بیٹی کو لے کر اتنا ہوں مسکرا کر۔ نکاح خواں سے کہتے ہوئے ایک سخت نظر ثوبیہ پر۔ ڈال کر وہ نازنین کے کمرے کی طرف بڑھ گئے تو فریجہ بیگم بھی گھبرا کر۔ انکے۔ کچھے

بھاگیں

یہ کیا ہو رہا ہے۔ اسلم شاہدہ کی حیرت میں ڈوبی آواز انکے۔ کانوں میں پڑی تو وہ مسکرا۔
اٹھے

تمہاری اور تمہارے بیٹے۔ کی۔ دعا قبول ہو رہی ہے اور کیا اب حاشر کو بتادو۔ جلدی۔ سے
۔ ایک نظر لاؤنچ میں۔ ظہیر۔ کے ساتھ۔ اتے حاشر۔ کو دیکھ۔ کر بولے اور پھر۔ نکاح
خواں کی جانب متوجہ ہو گئے جو نکاح کے قلمات ادا کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی ہر چیز نوچنے۔ کے انداز میں۔ خود پر سے اتار پھینک۔ رہی تھی جب کمرے۔

میں احمد صاحب اور فریحہ بیگم داخل ہوئے

فریحہ بیگم جو کچھ کہنے کے لیے اپنے لب کھول رہی تھی انھیں چپ۔ رہنے کا اشارہ

Classic Urdu Material

کرتے وہ نازنین کی طرف بڑھ گئے

کیا تمہارا باپ تم سے اس امید پر کچھ - مانگ سکتا ہے کے تم - انکار نہیں کرو گی انہونے -

آس بھرے۔ لہجے میں کہا تو۔ اسنے۔۔ فورن اثبات میں سر۔ ہلا دیا

کیا ابھی اسی وقت حاشر سے نکاح کرو گی اپنے باپ کے پوچھنے پر وہ انکار کرنا
تھی چاہتی تھی چیخنا چاہتی تھی ان سے بولنا چاہتی تھی کے کیسے وہ اس سے شادی کر سکتی
ہے جس سے تین دن پہلے اس نے نفرت کا اظہار کیا تھا اس نے لیکن سارے الفاظ منہ۔

میں۔ ہی۔ دم۔ توڑ گئے اور۔ ہلکی۔ سی آواز۔ میں۔ ہاں کہتے ہوئے اس نے گردن جھکالی تو

جہاں فریحہ بیگم پھٹی پھٹی نگاہوں سے دونو باپ۔ بیٹی کو۔ دیکھ رہی تھی۔ وہیں۔ احمد۔

صاحب کے لب مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔

شیناکا۔ نکاح پڑھانے کے بعد مولوی صاحب اسکی۔ طرف متوجہ ہو گئے تھے جو لال

دوپٹے سے چہرے تک گھونگٹ گراے بیٹھی تھی

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکی تپش دیتی۔ نگاہیں خود پر۔ محسوس۔ کرتی اسکی ہتھیلیاں بار بار پسینے سے۔ بھیگ رہی تھی

مولوی صاحب نے۔ نکاح کے قلمات ادا کرنے شروع۔ کئے تو اسکی دل۔ کی۔ دھڑکنے تیز۔ ہو گئی

گھونگٹ میں بھی وہ اپنے باپ۔ کی خود پر ٹکی آس بھری۔ نظریں۔ محسوس۔ کر۔ سکتی تھی

تینو بار پوچھنے پر۔ قبول ہے کہتے ہوئے اسنے۔ بے۔ قابو ہوتے دل کے ساتھ نکاح نامے پر۔ سائن کر دیے تو وہاں۔ سب کے چہروں پر مسکراہٹ رنگ گئی سوائے ثوبیہ اور زیاں کے۔۔۔۔۔



Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اتنے سارے۔ زیور۔ چڑھانے کی۔ کیا ضرورت ہے شاہدہ کچھ اپنے۔ اور۔ ظہیر۔
کی۔ آنے والی۔ دلہن کے۔ لیے بھی تو رکھو اسے کیا کچھ نہیں دو گی فریحہ بیگم۔ نے شاہدہ کو
سمجھاتے ہوئے کہا جو تقریباً اپنے۔ سارے۔ زیور ہی نازنین کو۔ دے رہی۔ تھیں۔

ارے بھابی کہاں۔ زیادہ۔ زیور۔ ہیں۔ بس یہ۔ تین سیٹ اور۔ یہ چھ چوڑیاں ہی تو
ہیں۔ اور مجھے جتنا پہننا تھا پہن لیا ہے اور اس عمر میں اگر میں۔ یہ سب سنگھار کرتے
ہوئے اچھی لگوں گی بھلا اور ویسے۔ بھی۔ میں نے۔ تو پہلے ہی۔ سوچ لیا تھا۔ کہ۔ یہ سیٹ
اور۔ چوڑیاں تو حاشر کی دلہن۔ کا۔ ہو گا اور ظہیر کے لیے بھی رکھا ہے تھوڑا سا بعد میں
جب اسکی ہوگی۔ تب تھوڑا۔ سا۔ اور۔ ملا۔ لینگے اور۔ اب آپ۔ بار بار۔ یہ۔ بول۔ کر۔
میرا۔ موڈ نا۔ خراب کریں۔ میں بڑی چاہت سے دے رہی ہوں۔ یہ سب وہ۔ مصنوعی
ناراضگی سے بولیں۔ تو وہ مسکرا اٹھیں

اچھا یہ دیکھیں کتنا اچھا ہے۔ نا ایسا۔ ہی۔ ایک۔ ظہیر۔ کی۔ دلہن کے۔ لیے بھی بنوائینگے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مسکرا کر۔ انھیں۔ سیٹ دکھاتی۔ شاہدہ۔ بولی تو وہ۔ مسکرا کر۔ کچھ کہتیں۔ اس۔ سے پہلے
ہی۔ انکی۔ نظر۔ کمرے۔ سے۔ نکل کر انکی طرف۔ آتی ثوبیہ پر پڑی تو۔ مسکرا ہٹ۔ میں۔
ڈھلتے انکے لب سمٹ گئے

ایک۔ کام۔ کرو شاہدہ یہ سب تم نازنین۔ کے۔ کمرے میں لے جاؤ اسے دکھا دینا تب
تک۔ میں۔ ذرا دوپہر۔ کے۔ کھانے کی تیاری کر لوں ایک نظر ثوبیہ۔ پر۔ ڈال کر کہتیں۔
وہ تیزی۔ سے۔ وہاں۔ سے۔ نکل گئی جب کے انکے اس انداز۔ پرنا۔ چاہتے۔ ہوئے بھی
اسکی آنکھیں۔ بھیگ گئیں تھیں

وہ اس۔ وقت۔ تم سے خفا ہیں لیکن دیکھنا ایک۔ دن سب ٹھیک ہو جائے گا انھیں۔
وقت دو اسکا کندھا تھپتھپا کر شاہدہ بولی تو اسنے اثبات۔ میں۔ سر۔ ہلادیا۔

.....
یہ سب آپ میرے۔ لیے لائی ہیں۔ سارے۔ ڈبے کھول کھول کر دیکھتی وہ خوشی۔
سے۔ بولی تو اسکے چہرے پر۔ موجود۔ خوشی۔ دیکھ۔ کر۔ وہ۔ ہنس۔ دی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بلکل۔ بھئی۔ یہ سب۔ میں۔ اپنی۔ بیٹی۔ کے لیے ہی۔ لائی ہو۔

آپ بہت اچھی۔ ہیں۔ چچی۔ جان اور یہ چیزیں بھی بہت اچھی۔ ہیں مجھے بہت پسند آئی۔ ہیں خوشی سے چمکتی وہ انکے۔ گلے لگ گئی۔

اے آئندہ میں۔ تمہارے۔ منہ سے چچی ناسنوں اب میں۔ تمہاری۔ ساس بن گئی۔
ہوں۔ اس۔ لیے مجھے۔ امی۔ بلانا۔ کیوں کے ساس بھی۔ ماں ہی ہوتی۔ ہے انہو۔ نے
پیار۔ سے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا تو۔ وہ۔ کھلکھلا کر ہنس دی اور

اچھا می جان کہ کر مزید ان سے چمٹ گئی
ایسے ہی تمہے۔ ہمیشہ ہنستا کھیلتا خوش رکھے اور ایسے ہی ہنستے ہوئے تم۔ میرے گھر اللہ
میں جلدی۔ سے۔ اؤ اسکے۔ بالوں۔ میں۔ ہاتھ پھرتے۔ ہوئے انہوں نے۔ اسے دل سے
دعا دی تو جہاں وہ شرم۔ سے جھینپ۔ گئی وہی بغیر دروازہ نوک کئے اندر اتے ہوئے حاشر

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نے زور سے امین کہا تھا

لگتا ہے بالکل ہی۔ تمیز و۔ تہذیب بھول گئے ہو۔ یہ کونسا طریقہ ہے کسی کے۔ کمرے۔
میں۔ انے کا اس کے ایسے اچانک اندر آنے پر نازنین کو۔ گھبراتے دیکھ وہ ناراضگی سے
بولیں تو وہ ہولے۔ سے ہنس دیا

کسی۔ کے۔۔ لگتا ہے امی شاید۔ آپ۔ بھول۔ گئی۔ ہیں۔ کے۔ یہ اب کسی۔ کا۔ کمرہ۔
نہیں۔ ہے بلکہ میری بیوی کا۔ ہے اور میں یہاں۔ جیسے چاہوں جب چاہوں اسکتا ہوں
صرف اسے چڑانے کی غرض سے وہ ایک۔ ایک۔ لفظ۔ و زور دیتا ہوا بولا۔ کیوں کو۔ وہ
اسکا گھبرانا۔ نوٹ کر چکا تھا

Classic Urdu Material

مجھے تو سب یاد ہے۔ لیکن لگتا ہے کہ تم دب کچھ بھول گئے ہو میرے پیارے۔ بیٹے کے ابھی یہ صرف تمہاری۔ منکوحہ ہے۔ اور۔ اپنے ماں باپ کے گھر۔ پر۔ ہے۔ اور جب تک۔ یہ تمہاری بیوی کے درجے پر فائز ہو کر ہمارے گھر نہیں آ جاتی تب تک اس سے ملنے کے لیے تمہیں اس کے ساتھ ساتھ ہم۔ سب سے۔ بھی اجازت لینا۔ ہوگی ابہوں نے بھی اسکے انداز میں ہی جواب دیا تو وہ۔ فورن منہ بنا گیا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں۔ ٹھیک۔ ہے میں سمجھ گیا ہوں اب چلیں جلدی سے۔ مجھے ایک کپ اچھی دی چائے تو بنادیں قسم سے بڑی طلب ہو۔ رہی۔ ہے۔ ایک۔ اچھی سی۔ چائے کی اسنے آنکھیں پٹ پٹا کر اسے کہا تو وہ سمجھ گئیں تھی کہ۔ وہ اس۔ سے اکیلے میں کوئی بات کرنا چاہتا ہے اس لیے وہ مسکراتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئیں

آپ۔ کہاں۔ جا۔ رہی ہیں امی۔ انھیں ایسے باہر جاتے دیکھ وہ فورن بولی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ارے میں۔ بس۔ ابھی۔ آرہی۔ ہوں۔ دو منٹ میں حاشر کی۔ چائے لے کر تم دونو۔ تب تک۔ باتیں کرو جلدی سے کہتیں۔ وہ غڑاپ سے باہر۔ نکل۔ گئیں تو ایک گھبرائی ہوئی نظر اس پر۔ ڈالتی وہ بھی۔ تیزی سے اٹھ کر۔ انکے کچھے جاننا۔ چاہتی تھی۔ جب اچانک۔ سے حاشر۔ نے اسے۔ کلائی سے پکڑ کر۔ اسکا رخ۔ اپنی طرف کیا اور اسے سمجھنے کا موقع دئے بغیر ہی۔ ایک۔ ہاتھ سے اسکی کمر کے۔ گرد اپنا حصار باندھتے ہوئے اسنے۔ اسے خود سے بچد قریب کر لیا۔ تھا

جب کے اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر اسکی دبی۔ دبی۔ سی چیخ نکل گئی۔ تھی۔۔۔۔۔

لو ٹھوسو

وہ بیڈپر۔ بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی جب سلمہ۔ بیگم۔ نے اسکے۔ سامنے ٹرے پٹخنے
کے انداز میں۔ رکھی

نہیں کھانا مجھے جس طرح سے لے کر آئی۔ ہیں۔ اسی طرح سے واپس بھی۔ لیجائیں

خونخوار نظروں۔ سے انکے ٹرے رکھنے۔ کے۔ انداز کو۔ دیکھی وہ خراب موڈ۔ سے۔ بولی

تو انھیں۔ آگ ہی لگ

گئی

بات سنو بے غیرت لڑکی میرے سامنے زیادہ۔ یہ ناطک کثرت نے۔۔ کی۔ ضرورت نہیں

ہے۔ کے۔ نہیں کہاں مجھے میں۔ تمہارے یہ نخرے۔ برداشت نہیں کرونگی سنا تم۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے۔ شکر کرو۔ کے۔ کل رات کے بعد میں تمہیں زہر کے بجائے کھانا دے رہی ہوں
اسی لیے چپ کر کے کھانا کھا لو اسکا بازو دبوچ کر۔ وہ۔ غرائیں

نہیں کھاؤنگی کھانا کیا۔ کر لنگی آپ انکی آنکھوں۔ میں آنکھیں ڈالی وہ بولی تو اسکا بازو
چھوڑتی۔ وہ ایک۔ قدم۔ کچھے ہو گئیں

ٹھیک ہے مت کھاؤ تمہاری مرضی لیکن اتنا یاد رکھنا کہ اگر یہ ٹرے میں لے کر گئی تو پھر
پورے دن۔ تمہیں کچھ کھانے کو نہیں۔ ملیگا بڑے۔ سکوں سے اسے کہتے ہوئے انھوں
نے۔ ٹرے اٹھالی تو۔ ایک۔ دم۔ انکی۔ دھمکی پر لب بھیج کر اسنے انکے ہاتھ سے جھپٹنے
کے انداز۔ میں۔ ٹرے۔ چھین کر بیڈ۔ پر۔ دوبارہ۔ سے رکھ دی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں جانتی ہوں امی کے آپ۔ مجھ سے ناراض ہیں کے۔ میں اسکے کمرے۔ میں اکیلے۔
سب کی غیر موجودگی۔ میں کیوں۔ گئی لیکن۔ امی۔ مجھے اپنی۔ غلطی کی۔ سزا بھی تو مل
چکی۔ ہے نا وہ بھی اپنی عزت گوانے کی صورت میں کل رات مجھے۔ کم۔ دکھ ملے ہیں۔
جواب آپ بھی میرے ساتھ براسلوک کر کے میرا دل دکھا رہی۔ ہیں انکا۔ ہاتھ پکڑتی
اسنے۔ شکوہ۔ کیا تو وہ جو۔ کل۔ رات سے۔ اپنا۔ غصہ۔ کم۔ کرنے۔ کی۔ کوشش کر۔
رہی۔ تھی تھی انکی برداشت جواب دے گئی۔ ایک۔ جھٹکے سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے
چھوڑاتے ہوئے انھوں نے اسکے۔ منہ پر۔ زور۔ دار۔ تھپڑ دے۔ مارا تھا

وہ اس کے۔ لیے تیار۔ نہیں تھی۔ اس۔ لیے۔ سیدھا منہ۔ کے۔ بل۔ جا کر۔ بیڈ پر۔
گری

خبردار جو۔ آئندہ۔ اپنے ان۔ ناپاک گندے۔ ہاتھوں۔ سے۔ مجھے چھوایا پھر اپنی اس غلیظ۔
زبان سے مجھے امی۔ بلایا مر گئی ہو تم۔ میرے۔ لیے سنا تم نے نسفرت محسوس ہوتی ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے کے۔ میں نے تم جیسی گندی۔ اولاد کو۔ پیدا کیا ہے کادہ تم۔ پیدا ہوتے ہی۔ مرجاتی یا پھر میں بانجھ ہوتی تو آج میں یہ دن نادیکھ رہی۔ ہوتی تمہاری ہر حرکت ہر بد تمیزی کے باوجود۔ بھی مجھے تم پر ایک مان تھا امید تھی۔ ایک۔ کے میری بیٹی کبھی۔ میرا۔ سر نہیں جھکائے گی لیکن تم نے سب ختم کر دیا میرا غرور میرا۔ مان میری انا میری۔ خوداری سب کچھ مٹی میں ملا دی۔ تم نے مجھے میری ہی۔ نظروں میں۔ گرا دیا ہے کسی سے۔ نظریں۔ ملانے کے قابل۔ نہیں۔ چھوڑا۔ ہے تم نے۔ مجھے ارے اگر میرا خیال۔ نہیں تھا تو کم از کم اپنے مرے ہوئے باپ۔ کے۔ بارے۔ میں۔ تو۔ سوچ لیتی اسکی عزت کا۔ تو۔ پاس رکھ لیتی تم۔ مجھے آج بتا ہی۔ دو۔ کے۔ تم۔ مزید کس حد۔ تک۔ گروگی تاکہ میں۔ خود کو پہلے۔ ہی تیار۔ کر لوں۔ مزید دنیا کے۔ سامنے۔ رسوا۔ ہونے۔ کے لیے۔

ہر بار ہر بار۔ تم۔ مجھے پہلے سے زیادہ تکلیف دیتی ہو ہر بار ایک۔ نی افیت سے دوچار کرتی ہو میں تھک چکی۔ ہوں تمہارے۔ روز روز۔ کے۔ تماشوں سے میرا۔ دل چاہتا ہے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے میں اپنے آپ کو۔ ختم۔ کر لوں تاکہ میری جان چھوٹ جائے تم۔ سے وہ اتنی۔ بری
طرح سے چیخ رہی تھیں کے۔ شینا۔ کو۔ ان۔ سے۔ خوف محسوس ہو۔ رہا تھا

امی میں گال پر۔ ہاتھ رکھے۔ اس۔ نے۔ بولنے کی۔ کوشش کی۔ تھی۔ جب درشتی سے۔
اسکی بات کاٹی وہ۔ غصے۔ سے۔ بولیں

جانتی۔ ہوشینا یہ تھپڑ جو۔ تمہیں۔ ابھی پڑھا ہے نا۔ یہ مجھے تمہے۔۔ کل۔ سب کے۔

سامنے۔ مارنا۔ چاہیے تھا۔ جب تمنے۔ نیچے سب کے۔ سامنے جھوٹ بولا۔ تھا۔ لیکن۔

میں۔ ماں۔ ہوں۔ نا نہیں کر سکی یہ تمہیں ایسے سب کے سامنے رسوا۔ نا۔ کر سکی تم تم

نے کیا کیا جس ماں نے تمہیں ہر دکھ درد سے بچایا معاشرے کے اونچ نیچ سے تمہیں

محفوظ رکھنے۔ کی کوشش کی تمہیں ہر چیز سے زیادہ چاہا تمہسری ہر ضرورت کو۔ پورا کیا

اسی ماں کو اور اسکی تربیت کو۔ تمنے۔ کل۔ سب کے۔ سامنے بے لباس کر دیا۔ یہ صلہ دیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمنے مجھے میری محبت کا تمہیں ذرا بھی شرم۔ نہیں۔ آئی۔ اتنا گندا کھیل۔ کھلتے ہوئے
اپنے۔ کردار۔ کو۔ سب کی۔ نظروں۔ میں۔ میلا کرنے۔ سے۔ پہلے۔ تمنے ایک۔ بار
بھی۔ نہیں۔ سوچا کہ مجھ پر کیا گزرے۔ گی

وہ پھیلی۔ ہوئی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگی تو وہ طنزیہ لہجے میں بولیں

تمہیں۔ کیا لگا کہ تمہاری۔ ماں بیوقوف ہے تمہارے۔ چیخنے چلانے سے۔ جھوٹے
آنسو۔ بہانے۔ سے۔ جیسے سب پاگل بن گئے تھے وہ بھی بن۔ جائے گی

ماں ہوں۔ میں۔ تمہاری۔ رگ رگ سے واقف۔ ہوں۔ تمہارے چہرے۔ پر۔ پہلی۔

نظر ڈالتے ہی۔ مجھے پتا چل گیا تھا کہ۔ تم۔ جھوٹ بول۔ رہی۔ ہو۔ لیکن۔ میں چپ۔

رہی۔ کیوں کے میں مجبور تھی اپنی ممتا کے۔ ہاتھوں لیکن مجھے یقین ہے کہ تمہارے اس

جھوٹ کی سزا تمہیں قدرت ضرور۔ دیگی اور ایسی۔ دیگی کہ تم ساری زندگی یاد رکھو گی

نفرست سے کہتیں۔ وہ جانے کے لیے پلٹ گئیں تھیں۔ جب اچانک کچھ یاد آنے۔ پر۔

روکی۔ اور۔ بولیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور۔ ہاں۔ ایک۔ بات تمہارا اور میرا تعلق ختم شینا۔ اب سے۔ میری کوئی بیٹی نہیں۔ ہے
روتے ہوئے کہتیں۔ وہ۔ کمرے سے نکل گئیں

یہ مجھ سے کیا ہوگی انکا۔ کہا ہر لفظ اسکے کانوں۔ میں۔ یہ میں۔ نے کیا۔ کر دیا میرے۔ اللہ
ہتورے برسا رہا۔ تھامنے۔ پر۔ ہاتھ رکھ کر۔ اسنے۔ اپنی سسکی روکی تھی۔۔۔۔۔



اچانک۔ سے حاشر۔ نے اسے۔ کلائی سے پکڑ کر۔ اسکا رخ۔ اپنی طرف کیا اور اسے
سمجھنے کا موقع دئے بغیر ہی۔ ایک۔ ہاتھ سے اسکی کمر کے۔ گرد اپنا حصار باندھتے ہوئے
اسنے۔ اسے خود سے بچد قریب کر لیا۔ تھا

جب کے اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر اسکی دبی۔ دبی۔ سی چیخ نکل گئی۔ تھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یہ یہ کیا کر رہے ہیں۔ آپ کانپتے ہوئے لہجے میں وہ بولی تو اسکے لبوں۔ پر ہلکی سی
مسکراہٹ رینگ گئی

ابھی تک تو۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔ ہے کرونگا تو اب وہ بھی ڈھیر سارا۔ پیار شرارت سے
اسکے کان۔ کے۔ قریب سرگوشی کرتے ہوئے اسنے اسکے چہرے پر آئی لٹ کو اسکے کان۔
کے۔ کچھے کیا تو اسکا لمس اپنے چہرے پر۔ محسوس کرتی وہ سو جان۔ سے کانپ۔ گئی

پلیز پلیز چھوڑیں مجھے مجھے باہر جانا ہے امی کے۔ پاس بغیر اس کی طرف دیکھے وہ اسکے حصار
میں کھڑی بری طرح کانپ۔ رہی تھی جب اسکی غیر۔ ہوتی۔ حالت سے لطف اندوز۔
ہوتے ہوئے اسنے اسے زور سے۔ گلے۔ لگالیا تھا

Classic Urdu Material

وہ جو پہلے ہی اسکے حصار میں۔ گہرا رہی تھی اسکی اس جسارت پر۔ تو اسکی۔ جان نکلنے کو۔
ہوگی۔

دل اچانک اتنی۔ زور۔ زور سے دھڑکنے لگا جیسے مانو۔ ابھی باہر آجائے گا اپنی دھڑکنوں۔
کے۔ شور۔ سے۔ گہرا۔ کر۔ اسنے سختی سے۔ آنکھیں میچ کر۔ اسکی شرٹ کو مٹھی میں جکڑ
لیا تھا۔

میں جانتا ہوں میں نے تمہیں بہت دکھ۔ دیا۔ ہے۔ اور۔ اس کے لیے میں تم سے معافی
نہیں منگوں گا کیوں کے۔ میں جانتا ہوں کے زبان سے معافی مانگنا کافی نہیں۔ ہو گا میں اپنے
عمل سے۔ تمہاری ہر۔ تکلیف۔ ہر دکھ ہر آنسو کا۔ ازالہ کرنا چاہتا ہوں نازنین ہر دن
تمہیں پہلے سے زیادہ۔ محبت دے کر یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کے۔ تم۔ میرے۔ لیے بہت۔
قیمتی۔ ہو تم۔ نے کہا تھا نا کے۔ میں نے۔ تمہاری مردہ خواہشوں کو۔ کیوں۔ زندہ کیا تو۔
سنو۔ میں۔ ان خواہشوں۔ کو۔ پورا۔ کرنا۔ چاہتا۔ ہوں لیکن۔ یہ سب میں۔ اکیلے۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں۔ کر سکتا ہوں مجھے اس کے۔ لیے تمہارا۔ ساتھ اور۔ تمہاری۔ اجازت چاہیے میں
تم سے آج ایک اور۔ موقع مانگتا ہوں۔ نازنین پلیز۔ صرف ایک۔ آخری۔ بار۔ مجھے
موقع دید و مسن۔ وعدہ کرتا ہوں کے کبھی کوئی دکھ تکلیف تم تک نہیں آنے دوں گا تمہیں
اتنا پیار دوں گا کے تم۔ ماضی۔ کی ہر۔ افیت ہر۔ تکلیف بھول۔ جاؤ گی میں۔ تمہیں بے انتہا
چاہتا ہوں۔ نازنین میں۔ نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر مجھ سے تمہاری۔ ناراضگی۔ تمہاری۔
نفرت تمہارا۔ غصہ۔ برداشت۔ نہیں ہو۔ رہا ہے۔ میں۔ تمہارے۔ ساتھ۔ خوشیوں۔
بھری۔ زندگی۔ جینا چاہتا ہوں۔

اسکے۔ بالوں میں اپنا چہرہ ٹیکا ہے وہ جذبات سے چور لہجے۔ میں۔ بول رہا تھا جب کے
اسکے لہجے میں اپنے لیے موجود مٹھاس کو۔ محسوس کرتے ہوئے اسکی آنکھیں بھیگ
گئیں۔۔۔۔۔

نجانے کیوں دل۔ ایک بار پھر اسکی محبت پر۔ ایمان۔ لانا۔ چاہتا تھا اسکی ہر کہی بات۔ پر۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یقین کرنے۔ کو۔ دل۔ چاہ رہا رہا اسکا وہ تھک۔ گئی تھی۔ زندگی۔ کی۔ تلخیاں برداشت کرتے کرتے۔ اب اسکا۔ دل چاہ رہا۔ تھا کہ وہ بھی۔ کسی کی محبت کی۔ ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھ کر زندگی جئے وہ اسے پھر۔ سے موقع۔ دینا چاہتی تھی اور۔ کیوں نادیتی وہ اسکا۔ محرم تھا وہی تو تھا جس۔ نے اسے خواب دیکھنا پھر سے سکھایا تھا ہاں وہ اس سے۔ ناراض۔ تھی۔ غصہ۔ تھی۔ لیکن وہ سب وقتی تھا اسکے۔ لہجے میں۔ اپنے لیے اسے صرف چاہت نظر۔ آتی تھی اسے ایک۔ عجیب سا یقین۔ تھا

کے۔ وہی۔ ہے جو۔ اسکے۔ ہر۔ درد۔ ہر تکلیف۔ کو۔ اپنے۔ اندر۔ سمیٹ۔ لیگا اسکے۔

سینے سے لگی وہ اسکے لفظوں میں۔ اس قدر کھوئی ہوئی تھی۔ کے۔ اسے خبر ہی نہیں ہوئی

کے وہ رو رہی۔ ہے

اپنی۔ شرٹ پر نمی۔ محسوس۔ کرتے ہوئے اسنے اسے بڑے۔ آہستہ۔ سے۔ خود۔ سے

الگ کیا تھا اور۔ پھر دھیرے سے اسکی تھوڑی کے۔ نیچے۔ ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ۔ اپر۔

اٹھایا۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکے آنسوؤں۔ سے بھگے گال کو دیکھ کر اسے خود پر۔ جی بھر۔ کر۔ غصہ۔ آیا

جانتی ہو جب میں تمہیں اپنی وجہ سے ایسے روتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ ناتب مجھے اپنے
آپ۔ سے شدید۔ نفرت محسوس ہوتی ہے دل۔ کرتا ہے کے۔ اپنے آپ۔ کو۔ فنا۔
کردوں اپنے اس۔ وجود۔ کا نام و۔ نشان مٹا دوں جس۔ کی۔ وجہ۔ سے۔ تمہیں۔ تکلیف۔
پہنچی۔ ہے اسکے۔ بہتے آنسوؤں کو اپنے پوروں پر۔ چنتے ہوئے وہ۔ شدت سے۔ بولا تو۔
اسکی آخری۔ بات۔ پر۔ اسنے۔ تڑپ۔ کر۔ اسے۔ دیکھا تھا۔ اسکی آنکھوں۔ میں۔ دیکھتے
ہوئے وہ ایک پل۔ میں۔ سمجھ گیا تھا کہ۔ آگ دو نو جگہ برابر۔ ہی۔ لگی۔ ہوئی ہے اد کی
آخری بات پر۔ اسکی خوف سے پھٹی آنکھوں کو۔ دیکھتے ہوئے اسے ایک۔ دم۔ شرارت
سو جی تھی

ایسے مت دیکھو۔ اتنی۔ جلدی۔ میں۔ نہیں مرونگا ابھی تو تم مجھے تمہارے۔ ساتھ۔ ایک۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لمبی۔ زندگی جینی ہے۔ ہسماری ایک خوبصورت سی فیملی ہوگی۔ جس میں۔ تم میں اور ہمارے۔ چھوٹے چھوٹے چار بچے۔ ہونگے پھر ہم۔ دونو۔ مل کر۔ انکی شادیاں کریں گے اور۔ پھر اپنے پوتے۔ پوتیوں کے۔ ساتھ کھلتے کھلتے بوڑھے ہونگے کیوں سہی ہے نا ایک آنکھ دبا کر اسنے کہا تو اسکی بات پر۔ ایک لمحے کو۔ تو وہ حیران ہو گئی لیکن اگلے ہی لمحے بری طرح سے۔ جھینپ۔ کر اسنے سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔۔

ہاے تمہارے۔ یہ کا تلانا اداے اب دیکھو۔ تم خود مجھے مجبور۔ کر رہی۔ ہو مزید رومانٹک ہونے پر اسکی آنکھوں میں۔ دیکھتے ہوئے اسنے بخود ہوتے ہوئے کہا تو۔ اسکے انداز پر۔ وہ چہرہ۔ ہاتھوں۔ میں۔ چھپا۔ کر۔ شرمادی۔

ہاے میری۔ جان ہنس کر۔ کہتے۔ ہوئے اسنے ایک۔ جھٹکے سے اسے۔ دوبارہ۔ خود کے قریب کیا۔ اور۔ اسکے۔ ماتھے پر۔ اپنے۔ لب۔ رکھ کر اسے۔ خود میں۔ بھیج لیا جسکے اسکے۔ اس طرح محبت۔ جانے کے انداز پر اسکے لب مسکراہٹ میں۔ ڈھل گئے تھے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہی۔ کی۔ رضا۔ میں۔ راضی اور بیشک وہ لوگ جو ہر تکلیف پر صبر کرتے ہیں اور اللہ کا وعدہ ہے ان لوگوں سے۔ رہ کر اسی سے اپنے دل کی ہر بات کرتے ہیں۔ تو اللہ کے وہ انھیں بہتر کے بدلے بہترین عطا کریگا۔۔۔۔۔

لان میں پریشانی۔ سے یہاں۔ سے وہاں چکر کاٹتی وہ۔ احمد۔ صاحب کے آفس سے لوٹنے کا انتظار کر۔ رہی تھی تاکہ ان سے بات کر کے زیاں اور۔ شینا۔ کی وجہ سے پیدا ہوئیں۔ غلط فہمیوں کو ختم۔ کر سکے وہ جانتی۔ تھی کہ یہ سب آسان۔ نہیں۔ ہوگا لیکن دل۔ میں۔ ایک۔ امید بھی۔ تھی۔ کہ۔ وہ ضرور۔ اپنے۔ بھائی۔ کا دل اپنی۔ طرف سے صاف کر دیگی

ناخن چباتی وہ سوچ ہی رہی تھی۔ کے بات کہاں۔ سے اور۔ کیسے۔ شر و کرگی جب اسے
پورچا کر۔ رکتی گاڑی ہارن سنائی۔ دیا تھا

گہری۔ سانس لے کر اندر گھر کے داخلی دروازے پر جا کر۔ کھڑی ہو گئی اور خود کو ہر طرح
کی بات سننے کے لیے تیار کرتی وہ انہیں دیکھنے لگی جو اسلم صاحب سے کوئی بات کرتے
ہوئے گیٹ کی طرف ہی آرہے تھے۔۔۔۔

اسلام و علیکم بھائی جان مسکرا کر۔ سلام کرتے ہوئے اسنے بات کرنے۔ میں۔ پہل کی تو
ایک۔ اچھٹی نگاہ اس پر۔ ڈال۔ کر بغیر اسکے سلام کا جواب دئے اسکے برابر سے نکل کر
جانے لگے جب وہ فورن بولی

کیا اب آپ کو۔ مجھ سے اتنی۔ نفرت ہو گئی ہے کے میرے سلام کا۔ جواب دینا بھی آپ

Classic Urdu Material

ضروری۔ نہیں۔ سمجھتے اسنے ناراضگی سے کہا تو وہ فوراً اسکی طرف پلٹے

تمہیں لگ رہا ہے کہ میں نے صرف نفرت کے۔ مارے۔ تمہارے۔ سلام کا جواب
نہیں دیا ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ میں تمہاری طرح منافق نہیں بن سکتا ہوں کہ
پیٹھ کچھے کسی سے ناراض ہوں اور اسکے۔ منہ پر اس پر۔ سلامتی بھیج کر۔ اس سے میٹھی
میٹھی باتیں۔ کروں انہو نے اسے طنزیہ لہجے میں کہتے ہوئے بھگو۔ کے۔ جوتا۔ مارا تو وہ
انکے بات کرنے کے انداز پر دنگ رہ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

جانتا ہے کہ بھائی جان میں۔ جانتی ہوں مجھ میں۔ کئی بری عادتیں ہیں لیکن میرا اللہ
میں نے کبھی کسی سے منافقت نہیں کی۔ ہے ہمیشہ سچے دل۔ سے آپ سب کو چاہا ہے ہر
ایک۔ کے لیے جب بھی سوچا ہے اچھا ہی سوچا ہے اسکے ٹوٹے ہوئے لہجے۔ میں کہنے۔ پر
انکے۔ لبوں۔ پر تلخ مسکراہٹ رینگ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اب یہ سارے۔ الفاظ بے معنی ہو چکے ہیں۔ ثوبیہ کیوں کے کون کیا ہے کیسا ہے یہ سب
ہر شخص کا اصل روپ۔ میں۔ نے۔ دیکھ لیا ہے۔ پھر چاہے اللہ نے مجھے دکھا دیا ہے
وہ تم۔ ہو یا پھر زیاں انہوں نے۔ سخت لہجے میں۔ کہا

میں جانتی۔ ہوں بھائی جان کے آپ زیاں کی وجہ سے۔ مجھ سے ناراض ہیں میں جانتی
ہوں۔ اسنے جو کیا ہے وہ ناقابل معافی ہے میں۔ قسم۔ کھاتی ہوں مجھے بالکل۔ اندازہ نہیں
تھا کہ وہ ایسا کریگا میں آپ۔ وہ روتے ہوئے اپنی صفائی میں مزید کچھ کہتی جب انہوں نے
تیزی سے اسکی بات کاٹ دی

تمہیں کیا۔ لگتا ہے میں تمہارے اس دو ٹکے کے گھٹیا بیچ بیٹے۔ کی وجہ سے میں۔ تم سے

Classic Urdu Material

بات نہیں۔ کر۔ رہا۔ ہوں۔ ارے میں۔ بہت خوش ہوں کے میری بچی کا۔ نکاح اس بد کردار آدمی سے نہیں ہوا انکے غصے سے کہنے پر وہ انھیں حیرت سے دیکھنے لگی جیسے مانو پوچھنا چاہ رہی ہو کہ اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر کیا ہے

اسکی۔ نظروں۔ کا۔ مفہوم سمجھتے ہوئے وہ غصے سے۔ پنکارے
شاہدہ سے بولے گئے تمہارے ہر جھوٹ کا علم ہو گیا ہے مجھے۔ تمہیں شرم انی۔ چاہیے
ایسی گری ہوئی حرکت کرتے ہوئے میں تو یہ سوچ بھی نہیں سکھتا کہ اگر۔ میری نازنین
کی شادی اس سے۔ ہو جاتی تو کیا وہ ایک۔ نارمل لائف گزار پاتی کیا وہ اپنے۔ ماضی سے کبھی
باہر نکل۔ پاتی تمنے۔ جانتے بوجہتے۔ ہوئے میری۔ بیٹی کے۔ لیے گڑھا کھودا وہ تو شاید ہم۔
نے اسکے بدلے ہماری۔ بچی کی ذندگی۔ خراب نے۔ ذندگی میں۔ کوئی نیکی کی ہوگی جو اللہ
ہونے سے بچالی۔ اور۔ اسے حاشر جیسا۔ جیون ساتھی دیدیا یہ میرے۔ رب کی قدرت
ہی۔ ہے۔ جس کے آگے تمہارے۔ سارے مقصد۔ دھرے کے دھرے۔ رہ گئے اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں۔ اب اپنے اس بد کردار بیٹے کے ساتھ تم۔ بھی یہاں۔ سے چلی جانا کیوں کے۔ میں۔
اپنے۔ گھر۔ میں۔ تم جیسے سازشی لوگ ہر گز نہیں برداشت کر سکتا اور جہاں تک۔ بات
شینا کی۔ ہے تو۔ وہ تمہارا اور۔ سلمہ بھابی کا۔ مسئلہ۔ ہے یہ کہ کروہ رو کے نہیں تھے تیزی
سے اندر چلے گئے جب کے اسلم۔ صاحب نے۔ ایک۔ تاسف بھری۔ نگاہ۔ ثوبیہ۔ کے۔
زرد پڑتے چہرے پر۔ ڈالی اور احمد صاحب۔ کے۔ چچے چلے۔ گئے۔

.....

دوپٹے سے آنسو پوچھتے ہوئے اسنے کانپتے ہاتھوں۔ سے سائیڈ ٹیبل۔ کی۔ دراز کھول۔ کر
ایک۔ لفافہ نکالا تھا

میں نے بہت کوشش کی تھی کے بغیر۔ تمہیں۔ سچائی بہتے زیاں۔ سے۔ تمہاری۔
شادی۔ کرا کر۔ سات سال۔ پہلے تمہارے۔ ساتھ ہوئی۔ زیادتی۔ کا۔ ازالہ۔ کر دوں
لیکن۔ ایسا۔ ناہوسکا اس لیے اب بہتر یہی ہے۔ کے۔ تم۔ سب جان لو میں جانتی۔ ہوں۔
کے۔ یہ حقیقت جاننے کے بعد تم مجھ سے شدید۔ نفرت کرو گی۔ لیکن۔ اب مجھے اس چیز

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے کوئی فرق۔ نہیں پڑھتا ہے کیوں۔ کو میں جان گئی ہوں کے۔ میں۔ اسی۔ کے لائق
ہوں۔ روتے ہوئے خود سے کہتی وہ دروازہ کھول کر۔ کمرے۔ سے باہر۔ نکل۔

آئی۔۔۔۔۔

.....
..

اسکی باتوں۔ کو یاد کرتے ہوئے اسکے ہونٹوں۔ پر بار بار مسکراہٹ آرہی تھی

ماتھے پر۔ جہاں۔ اسنے اپنے۔ لب۔ رکھے تھے اس جگہ پر۔ ہاتھ رکھ کر۔ اسکے۔ لمس کو۔

محسوس کرتی وہ۔ خود سے ہی۔ شرما۔ گئی

بیڈ کی۔ پشت سے۔ ٹیک۔ لگائے وہ حاشر کی۔ ساری۔ کہیں باتیں۔ یاد۔ کر رہی۔ تھی۔

جب کسی۔ نے۔ دروازہ نوک۔ کیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اجاہیں وہ سمجھی کے امی ہونگی اس لیے فورن۔ سے بولی

آپ یہاں اس وقت اچنبے سے اندر آتی۔ ثوبیہ۔ کو۔ دیکھتے ہوئے وہ۔ بولی تو وہ۔ اداسی سے
مسکرا دی

تم سوچ رہی ہوگی کے کتنی ڈھیٹ ہے اتنا سب کچھ ہونے۔ کے بعد بھی منہ اٹھا کر آگئی ہے
مگر یقین مانو اگر ضروری بات نا ہوتی تو کبھی اپنی شکل۔ نہیں دکھاتی تمہیں اداسی سے
بولی۔ تو وہ فورن بیڈ سے اٹھ کر انکے پاس آئی

میرا کوئی غلط مطلب نہیں تھا پھوپی جان میں تو بس آپکو۔ اس وقت دیکھ کر حیران ہوئی
تھی اس لیے بولی آپ ہی کا گھر جب چاہے آیں وہ مسکرا کر بولی تو وہ اس معصوم۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کو دیکھتی رہ گئیں۔

نازنین میں۔ جانتی۔ ہوں کے تم سب مجھ سے ناراض ہو مجھے غلط سمجھ رہے ہو گے تم
سب سوچ رہے ہو گے کے میں نے۔ زیاں کی۔ تربیت اچھی نہیں کی لیکن یہ سچ نہیں۔
ہے نازنین میں نے ہر طرح سے اسکی اچھی تربیت کرنے کی کوشش کی تھی میں۔ تو کبھی
سوچ بھی نہیں سکتی تھی میرا بیٹا کبھی اتنا گھٹیا کام۔ کریگا مجھے زیاں۔ کو۔ پاکستان نہیں
لانا چاہیے تھا اپنے۔ ساتھ میری وجہ سے تم سب نے تکلیف اٹھائی لیکن میں۔ سچ کہتی
ہوں میں نے یہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا اپنی بات کہتے کہتے وہ ایک۔ دم۔ بری طرح
سے رودی تو وہ۔ گھبرا اٹھی

پھوپھی۔ جان آپ ایسے رویے نہیں۔ دیکھیں ورنہ اپکا۔ بی پی وی پی بڑھ جائے گا آپ۔
ایک۔ کام کریں یہاں بیٹھیں میں۔ آپ کے لیے پانی لے کر آتی۔ ہوں صوفے پر۔ اسے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بٹھاتی وہ۔ جلدی۔ سے بول۔ کر۔ جانے۔ لگی

جب اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روک۔ لیا

تم یہیں بیٹھو۔ میرے۔ پاس کہیں۔ مت جاؤ میں۔ بالکل ٹھیک ہوں

لیکن۔ آپ مجھے ٹھیک۔ نہیں لگ رہیں۔ ہیں وہ پریشاں ہوتے ہوئے بولی تو وہ ناچاہتے

ہوئے بھی۔ مسکرا دی

میں بالکل ٹھیک ہوں۔ بچے میرا یقین۔ مانو بس زیاں اور شینا۔ کی وجہ سے ایک۔ دم۔

دکھی ہو گئے تھی۔ اس لیے اپنے آنسوؤں پور قابو نہ پاسکی اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے بولی

تو وہ اس کے برابر میں بیٹھ کر۔ اسے دیکھنے۔ لگی۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میرا یہاں تمہارے۔ کمرے میں آنے کا مقصد تمہیں یہ دینا تھا ہاتھ میں پکڑے خاکی
لفافے کو۔ دیکھتے ہوئے اسنے۔ وہ۔ اسکی۔ طرف بڑھا دیا تھا

یہ۔ کیا ہے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے اسنے لینے کی۔ خاطر ہاتھ بڑھایا جب ثوبیہ
نے۔ دوسرے۔ ہاتھ سے اسکا لفافے کو۔ چھوتا۔ ہاتھ پکڑ۔ لیا

اس لفافے کو۔ لینے سے پہلے۔ مجھ سے ایک وعدہ کرو تم نازنین۔۔۔ کے۔ تم۔ اسے ابھی۔
نہیں۔ کھولو گی

کیوں اس میں ایسا۔ کیا ہے اپنا۔ ہاتھ کچھے کرتی وہ ڈرتے۔ ڈرتے۔ بولی۔ تو ثوبیہ۔ گہری۔۔
سانس۔ بھر کر۔ رہ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈرنے والی کوئی بات نہیں ہے۔ اس میں۔ ایسا کچھ نہیں ہے بس۔ یہ میری خواہش

ہے کہ۔ تم اسے۔ ابھی۔ نا۔ کھولو اپنی پھوپھو۔ کی۔ اتنی۔ سی۔ بات مان لو بس

اسکے امید بھرے۔ لہجے۔ میں۔ کہنے پر اسنے۔ چند لمحے سوچا اور۔ پھر۔ بولی

اگر ابھی نہیں کھولوں تو کب کھولوں

جب میں۔ واپس چلی جاؤں تب کھولنا اسے۔ سمجھ آئی۔ انہوں نے کھڑے ہوتے ہوئے

کہا۔ تو وہ بھی انکے۔ ساتھ۔ کھڑی ہو گئی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا مطلب آپ واپس جا رہی ہیں۔ کیا۔ لیکن۔ آپ۔ نے۔ تو کہا تھا۔ کہ آپ۔ اب

واپس۔ نہیں جائے گی کہیں۔ آپ۔ کل۔ کے۔ واقعہ می۔ وجہ سے۔ تو ایسا۔ نہیں کر۔

رہیں جانچتی نظروں۔ سے۔ دیکھتی وہ بولی۔ تو۔ اسنے دھیرے۔ سے۔ سر۔ کو ہاں۔ میں۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جنبش دی۔ تو وہ۔ کچھ نابول۔ سکی۔

دیکھو۔ نازنین۔ تم نے مجھ سے۔ وعدہ کیا ہے کے۔ تم۔ یہ لفافہ میرے۔ واپس۔ جانے۔
کے بعد ہی۔ کھولو گی اپنے وعدے کا۔ پاس۔ رکھنا میری جان تمہاری۔ پھپھو۔ تم۔ پر اتنا۔
بھروسہ تو کر سکتی۔ ہے نا کے تم۔ وعدہ نہیں توڑو گی اسکا ہاتھ اپنے۔ ہاتھ میں۔ لیتے
ہوے۔ کہتی۔ وہ بڑی۔ امید۔ سے۔ بولی

تو۔ نازنین۔ نے۔ فورن۔ زور۔ زور۔ سے۔ ہاں۔ میں۔ گردن۔ ہلائی۔ اور جلدی۔

سے بولی

آپ فکر مت کریں میں۔ اپنا۔ وعدہ کبھی نہیں توڑتی ہوں میں۔ لفافہ نہیں۔ کھولو گی

جب تک آپ واپس۔ امریکہ۔ نہیں چلی جاتیں

شبابش میرا۔ بچا مسکرا۔ کر۔ اسکا۔ گال تھپتھپاتی وہ۔ چلی گئیں جب کے کچھ اسنے نظر اس

Classic Urdu Material

لفافے کو ایک نظر۔ دیکھا اور۔ پھر۔ الماری۔ کھول۔ کر اسے اپنے کپڑوں۔ کے نیچے چھپا۔
کر۔ رکھ دیا۔

.....

نازنین کے کمرے سے اے ہوئے اسے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا اس دوران۔ وقفے۔ وقفے۔
سے اسکے سینے میں۔ درد کی۔ لہراٹھ رہی تھیں

چار سال۔ سے۔ لنگ۔ کینسر۔ جیسے موزی مرض سے لڑتے ہوئے وہ۔ اس طرح کے۔
درد۔ کی۔ عادی۔ ہو گئی۔ تھی

سینے پر۔ ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لیتی وہ خود کو۔ نارمل کرنے۔ کی۔ کوشش
میں۔ لگی۔ تھی۔ جب اچانک۔ ہی اسکے دل کے۔ مقام پر ناقابل برداشت درد اٹھا تھا



چار سال۔ سے۔ لنگ۔ کینسر۔ جیسے موزی مرض سے لڑتے ہوئے وہ۔ اس طرح کے۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

درد کی عادی ہو گئی تھی۔

سینے پر ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لیتی وہ خود کو نارمل کرنے کی کوشش میں لگی تھی۔ جب اچانک ہی اسکے دل کے مقام پر ناقابل برداشت درد اٹھاتھا دل پر ہاتھ رکھتی وہ خود کو گھسیٹتی بڑی مشکل سے۔ بیڈ سے اتر کر کھڑی ہوئی تھی جب انکھوں کے آگے ایک دم اندھیرا آنے سے وہ لڑکھڑا کر زمین پر گر گئی

زمین پر۔ گری دروازے کی طرف دیکھتی وہ کسی کو آواز دینا چاہتی تھی جب اسکی انکھوں کے آگے مکمل اندھیرا چھا گیا۔۔۔۔۔

.....

..

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شاہدہ جاوڑیاں اور ثوبیہ کو بھی بلا کر لے اُصبح بھی وہ ناشتے کی ٹیبل پر نہیں تھے اچھا ہے ہمارے ساتھ ہی کھانا کھالیں تو اسلم صاحب نے شاہدہ سے کہا تو پلیٹ میں چاول ڈالتے احمد صاحب کے ہاتھ روک گئے

ثوبیہ کے ذکر پر انکے۔ چہرے پر پھیلتی ناگواری۔ اسلم صاحب نے بخوبی محسوس کی تھی
بھائی جان۔ ثوبیہ نے۔ جو۔۔۔۔۔ بہن کی سفارش کرنے۔ کے۔ لیے انہوں نے ابھی
منہ کھولا ہی تھا جب ہاتھ کے اشارے سے۔ انھیں چپ رہنے کا۔ کہتے وہ چیخ کر کھسکا کر۔
اٹھ کھڑے ہوئے

آپ بھی نابابا بالکل بھی سوچ سمجھ کر۔ نہیں۔ بولتے ہیں۔ ابھی کیا۔ ضرورت تھی۔ یہ بات کرنے کی۔ دیکھا کھانا چھوڑ۔ کر۔ اٹھ گئے نا۔ بڑے۔ بابا اور ویسے۔ بھی اگر پھپھو اور۔ زیاں کو۔ بھوک۔ ہوتی۔ تو آجاتے وہ کھانا۔ کھانے کیا۔ انھیں۔ کسی۔ نے۔ روکا۔ ہے کمرے۔ میں۔ جاتے احمد صاحب۔ کی۔ پشت۔ کو۔ دیکھتے ہوئے۔ وہ خراب موڈ۔

Classic Urdu Material | by **Fariha Iqbal**

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے۔ بولا تو انھیں تپ۔ چڑھ۔ گئی

ظہیرا اگر تم یہاں۔ بیٹھ کر چپ چاپ۔ کھانا۔ نہیں۔ کھا سکتے نا۔ تو۔ یہاں سے دفع ہو جاؤ
اور تم۔ تمھیں۔ کیا ایک۔ بسر کی بات سنائی۔ نہیں۔ دیتی ہے۔ کیا جا کر زیاں۔ اور۔
ثوبیہ۔ کو۔ بلا۔ کر۔ لاؤ آخر میں۔ بیوی کو۔ سب کے۔ سامنے۔ لتاڑتے ہوئے۔ بولے
انہوں نے ایک نظر۔ فریحہ بیگم کو۔ دیکھا جو اپنی۔ طرف انھیں۔ ایسے دیکھتا پا۔ کر تیزی
سے احمد۔ صاحب کے۔ کچھے چلی۔ گئیں۔ تھی۔۔۔۔۔

ایک۔ نظر فریحہ بیگم۔ کے کچھے بند ہوتے دروازے۔ کو۔ دیکھ کر وہ غصے۔ سے انھیں۔
دیکھتی بولیں

بس ایک بیوی ہی تو نظر آتی۔ ہے آپکو۔ اپنا۔ غصہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اتارنے اور چیخنے چلانے کے لیے۔ باکی تو سب کو جواب دیتے ہوئے آپ کی۔ زبان تالو سے جا چپکتی ہے پہلے تو۔ میں چلی جاتی لیکن۔ اب آپ۔ خود ہی جائیں اپنے اس بد کردار بھانجے کو بلانے زور۔ سے پلیٹ کو۔ ٹیبل پر پٹج کر کہتیں۔ وہ لاؤنچ سے نکل گئیں۔ توانکی باتوں پر جلتے بھونٹتے وہ کچھ بڑبڑاتے اس سے پہلے ہی حاشر بیچ میں۔ بول پڑا

بابا آپ آرام۔ سے کھانا کھائیں میں۔ بلا کر لے آتا ہوں۔ زیاں اور پھپھو کو اسکے کہنے پر سر جھٹک کر۔ وہ کھانے کی۔ طرف متوجہ ہو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دو تین دفع دروازے۔ کو۔ نوک۔ کرنے۔ پر بھی جب اندر سے کوئی آواز نہیں آئی تو ذرا۔ سا۔ دروازہ۔ کھول کر اسنے اندر جھانکا تو بیساختہ اسکی نگاہ سامنے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زمین پر ہوش و خرد سے بیگانہ پڑی ثوبیہ پر گئی تھی۔۔۔۔۔

پھپھو پھپھو آنکھیں کھولیں

تیزی سے اسکی جانب بڑھتا وہ اسکا۔ گال تھپتھپا سے ہوش۔ میں لانے۔ کی۔ کوشش
کرنے لگا لیکن۔ جب اسکے بے سود پڑے وجود میں جب ذرا سی بھی کوئی جنبش نہیں ہوئی
تو اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

ڈرتے ڈرتے اسنے اسکی نبض چیک کی جو کہ۔ بالکل مدہم تھی پھر فوراً سے اسے گود
میں۔ اٹھاتا وہ باہر کی جانب بھاگا تھا

حاشیہ یہ کیا ہوا ہے۔ ثوبیہ کو۔ اسکے بازوؤں میں۔ جھولتے ثوبیہ کے بیہوش وجود کو دیکھتے
اسلم صاحب تیزی سے۔ اسکی اوڑ بڑھے تھے جب کہ انکے سوال کو نظر انداز کرتا وہ ظہیر

پے چیخا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انہیں ہسپتال لے کر۔ جانا ہو گا۔ جلدی سے زیاں کو۔ بلا کر۔ لاؤ

میں بھی چلوں گا تم لوگو کے ساتھ اسلم صاحب۔ نے کانپتے لہجے میں۔ کہا

نہیں ابھی ہم تین۔ جارہے ہیں۔ آپ گھر میں۔ سب کو۔ بتادیں اسکے بعد بڑے۔ بابا
کے ساتھ اے گا انسے کہتا وہ ثوبیہ کو۔ اٹھائے باہر بھاگا تو وہ بھی۔ تیزی سے۔ احمد صاحب
کے۔ کمرے۔ کی طرف گئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹیس پر کھڑے ہو کر مسلسل ایک کے بعد ایک سگرٹ سلگاتا وہ اپنے۔ اندر کے۔ اشتعال

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کو۔ کم کرنے۔ کی۔ کوشش کر رہا تھا جب اسکے کمرے کا دروازہ کسی نے۔ زور سے بجایا
چند لمحے تو اسنے۔ انتظار۔ کیا کے شاید۔ اسکے جواب نادینے پر جو کوئی بھی ہو گا چلا جائے گا
لیکن یہ اسکی خام خیالی تھی دروازے کے۔ اس پار کھڑا شخص۔ یقیناً۔ کوئی۔ ڈھیٹ ہڈی ہی
تھی۔ جب ہی مسلسل زور زور سے دروازہ پیٹے جا رہا تھا

گہری سانس۔ لے کر خود کو۔ پر سکون کرتے ہوئے اسنے
سگرٹ کو ایش ٹرے میں مسلا اور کمرے میں اکر دروازہ۔ کھول دیا۔۔۔۔۔

کیا تک۔۔۔۔۔ وہ بیزاری۔ سے کچھ بولتا اس سے پہلے۔ ہی۔ جو۔ خبر ظہیر نے۔ اسے
سنائی۔ وہ اسکے پیروں۔ تلے۔ زمین نکالنے کے لیے کافی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زور سے۔ اسے دھکادے کر سائیڈ پر۔ کرتا وہ باہر کی جانب بھاگا تھا

.....

پتا۔ نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے اس گھر کی۔ خوشیوں کو جو ایسے بیٹھے بیٹھا ہے مشکلیں
آے جارہی ہیں ہم پر ہیں۔ شاہدہ بیگم۔ کے۔ روتے ہوئے۔ کہنے۔ پر نازنین کی۔
آنکھیں بھی بھیگ گئیں

سلمہ تم ذرا فون ملاؤ حاشیہ یا ظہیر میں سے کسی۔ کو پتا تو چلے کے کے۔ کیا ہوا ہے ثوبیہ۔ کو۔
قسم۔ سے۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے فریحہ بیگم۔ پریشانی۔ سے۔ بولیں

بھابی کب سے فون ملا رہی ہوں بیل جارہی ہے لیکن۔ کوئی اٹھا ہی نہیں رہا ہے کان۔ پر۔
سے۔ موبائل۔ ہٹاتی وہ جھنجلائے ہوئے لہجے میں ابھی بولی ہی تھیں جب ہاتھ میں پکڑا ہوا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

فون بجاتھا

حاشر کا فون ہے۔ بھابی

رحم فرماہم۔ پردل پر ہاتھ رکھ۔ کرکانپتے لہجے میں فریجہ ہاں۔ تو جلدی اٹھاؤنا۔ یا اللہ

بیگم۔ بولی تو ایک نظر سب کے پریشاں چہروں پر ڈال کر انہوں نے فون کان۔ سے لگا

لیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دوسری طرف سے آتی حاشر کی آواز پر۔ سلمہ بیگم نے بمشکل دیوار کا سہارا لے کر خود کو۔

گرنے۔ سے روکا تھا

Classic Urdu Material

کیا۔ ہوا ہے۔ سلمہ کچھ بولو۔ تو سہی کیا کہ رہا ہے حاشر ثوبیہ ٹھیک تو ہے ناشاہدہ بیگم
وحشت زدہ۔ سی چیخیں تو وہ جو ہاتھ میں فون۔ پکڑ کر سکتے کی۔ کیفیت میں۔ چلی گئیں۔
تھی۔ ایک۔ دم حواسوں۔ میں لوٹیں

بھابی بھابی جان ثوبیہ کا۔ انتقال۔ ہو گیا ہے آنسو کے۔ درمیان کہتیں۔ وہ بری۔ طرح سے
رو۔ دی توانگی بات پر ان تینوں کو سانپ سو نگھ گیا۔ جب کے لاؤنچ کی۔ دیوار سے۔ لگی۔
شینا۔ نے۔ اپنے۔ منہ۔ پر۔ ہاتھ رکھ کر اپنے آنسو کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا۔ ہوا ہے۔ سلمہ کچھ بولو۔ تو سہی کیا کہ رہا ہے حاشر ثوبیہ ٹھیک تو ہے ناشاہدہ بیگم
وحشت زدہ۔ سی چیخیں تو وہ جو ہاتھ میں فون۔ پکڑ کر سکتے کی۔ کیفیت میں۔ چلی گئیں۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تھی۔ ایک۔ دم حواسوں۔ میں لوٹیں

بھابی بھابی جان ثوبیہ کا۔ انتقال۔ ہو گیا ہے آنسو کے۔ درمیان کہتیں۔ وہ بری۔ طرح سے
رو۔ دی تو انکی بات پر ان تینوں کو سانپ سونگھ گیا۔ جب کے لاؤنچ کی۔ دیوار سے۔ لگی۔
شینا۔ نے۔ اپنے۔ منہ۔ پر۔ ہاتھ رکھ کر اپنے آنسو کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔۔۔

یہ یہ کیسے ہو سکتا ہے سلمہ ابھی تھوڑی تھوڑی دیر پہلے تک تو بالکل ٹھیک تھی پھر اچانک
کیسے تم تم دوبارہ سے فون ملاؤ حاشر کو بلکے میری بات کرو اس سے ایسا کیسے ہو سکتا ہے اتنی
اچانک وہ کیسے جا سکتی ہے تم نے یقیناً غلط سنا ہو گا شاہدہ بیگم کی آواز میں بے یقینی ہی ہے
یقینی تھی

Classic Urdu Material

میں نے کچھ غلط نہیں سنا ہے بھابی جان۔ حاشر نے کہا ہے۔ کے ثوبیہ۔ کو پہلے سے ہی
لنگ کینسر۔ تھا اور اسکے پاس صرف چند دن ہی تھے لیکن۔ یہ اچانک پڑنے والے ہارٹ
اٹیک نے اسکے وہ چند دن۔ بھی۔ چھین لیے سلمہ بیگم نے روتے ہوئے بتایا تو اگلے ہی لمحے
ان تینوں کے رونے میں تیزی آگئی۔۔۔۔۔

وہ فریحہ بیگم کے لیے پانی لینے کچن میں جا رہی تھی۔ جب اسلم صاحب کے سہارے لاؤنچ
میں۔ اتے اپنے بابا کو دیکھتے ہوئے وہ تیزی سے۔ انکی۔ جانب بھاگی۔ تھی

بابا پھپھو پھپو۔ کیوں۔ چلی گئیں ایسے۔ یوں ہمیں چھوڑ کر

انسے لگی وہ سسکی تو احمد صاحب سے بھی اپنے آنسو پھٹ کر نامشکل ہو گیا اسے خود میں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بھینچے وہ بھی رونے لگے

اسلم صاحب کو۔ نازنین۔ کو۔ انسے الگ کرنا پڑا۔

نازنین اگر تم ایسے رو۔ گے تو بھائی جان کو۔ کون سمجھالے گا انکی پہلے ہی طبیعت ٹھیک۔
نہیں ہے اب اگر تم ایسے روگی تو انکی مزید طبیعت خراب ہوگی کیا تم چاہتی ہو کہ
تمہارے بابا کی۔ طبیعت خراب ہو اسلم صاحب نے نم انکھوں سے ان دونو کو دیکھتے
ہوئے کہا تو وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے باپ کو دیکھنے لگی جو اس وقت بہت کمزور اور بیمار دکھائی
دے رہے تھے

شباباش میرا۔ بیٹا اب تم بھائی جان کے لیے پانی لے کر آؤ میں۔ تب تک۔ انہیں کمرے
میں۔ چھوڑ کر اتا ہوں اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتے وہ احمد صاحب کو اپنے ساتھ۔ لیے
کمرے کی۔ جانب بڑھ گئے۔۔۔۔۔

.....
کمرے۔ میں داخل ہوتے ہی انکی۔ نظر صوفے پر بالکل گم سم بیٹھے احمد صاحب پر پڑی تھی

آپ ٹھیک ہیں انکے کندھے پر ہاتھ رکھتیں وہ تشویش سے بولیں تو وہ نفی میں گردن ہلاتے ہوئے بولے

نہیں ہوں میں۔ ٹھیک۔ فریجہ بیگم نہیں ہوں میں۔ ٹھیک۔ میری بہن ہمیشہ۔ کے۔
لیے۔ مجھ سے دور۔ چلی گئی اب میں۔ ساری زندگی اسے دیکھنا تو دور اسکی۔ آواز بھی نہیں

سن سکتا ہوں یہ جاننے کے بعد میں۔ کیسے ٹھیک رہ سکتا ہوں مجھے لگ رہا ہے جیسے۔ میرا
دل۔ پھٹ جائے گا میں اپنی بہن کو۔ کیسے کندھا دے سکو نگا کیسے اپنے ہاتھوں سے اسے

قبر۔ میں اتارونگا میں ٹھیک۔ نہیں۔ ہوں۔ فریجہ بیگم

کی یہی مرضی تھی آپ ایسے۔ روینگے تو ثوبیہ کی۔ روح کو۔ کتنی صبر کریں احمد۔ اللہ تکلیف ہوگی۔ اگر۔ وہ زندہ ہوتی۔ تو۔ وہ۔ کبھی نہیں چاہتی کے آپ سیسے رویں انکے۔ برابر میں۔ بیٹھتی وہ۔ بولیں۔

جانتی۔ ہو فریحہ بیگم ابھی چند گھنٹو۔ پہلے میں نے اسے برا بھلا کہا تھا اسکا دل دکھایا تھا میں نے اسے کہا کہ وہ چلی جائے یہاں سے اور دیکھو وہ چلی وہ اتنی جلدی چلی گئی اگر مجھے پتا ہوتا کہ وہ ایسے ناراض ہو کر واقع چلی جائے گی تو میں ہر گز اسے نہیں کہتا میں تو انتظار میں تھا کہ صبح ہوتے ہی وہ بھائی جان کہ۔ کر مجھے منائے گی اور۔ میں تھوڑی سی۔ ناراضگی جاتا کر۔ اسے معاف۔ کر دوں گا لیکن وہ تو سب کچھ ختم۔ کر۔ کے چلی گئی ایک بار بھی اسنے مجھے منانے کی کوشش نہیں۔ کی میری باتوں کی وجہ سے۔ میری بہن کا دل بند ہو گیا میں کیسے صبر کروں بتاؤ مجھے کیسے کروں گئی وہ چار سال سے کینسر۔ سے اکیلے۔ لڑ رہی تھی کبھی اسنے

Classic Urdu Material

اپنی تکلیف۔ کا ذکر نہیں۔ کیا ہمسے تاکے ہمیں۔ کوئی تکلیف۔ ناہو اور۔ میں نے کیا کیا میں
نے اسے اپنی باتوں سے اتنی تکلیف دی کے اسکا دل ہی بند ہو گیا کیا مجھے صبر اسکھتا ہے۔
بتاؤ وہ ہچکیوں کے ساتھ رونے لگے تو فریحہ بیگم خود کو بھی رونے سے روک۔ نا۔ سکیں

.....

اگلادن-----

پورے سبحان ولا میں۔ ایک۔ عجیب سی خاموشی چھائی۔ ہوئی تھی ثوبیہ کی۔ تدفین کے
بعد احمد صاحب: اسلم اور۔ حاشرتینو گھر واپس آگئے تھے۔ جب کے زیان نے تھوڑی دیر
اور قبرستان میں روکنے کی۔ خواہش ظاہر کی تو ظہیر کو۔ بھی اسکے ساتھ ٹھہرنا پڑا

مغرب ہونے کو آئی تھی پر ان دونو۔ کا۔ کوئی اتاپتا نہیں تھا شدید اضطرابی انداز میں اپنی
انگلیاں چٹختی وہ ظہیر کو۔ فون کر کے زیان کے بارے میں پوچھنے کا سوچ ہی رہی۔ تھی
جب اسکی نظر لاؤنچ میں۔ ظہیر کے۔ ساتھ اتے زیان پر پڑی تھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے حیران رہ گئی تھی۔ ایک ہی دن میں۔ وہ بہت الگ لگ رہا تھا

یہ وہ زیاں نہیں تھا جسے حاصل کرنے کی اسنے چاہ کی تھی جسے اپنا آپ سونپ کر۔ وہ۔ خود کو معتبر سمجھ رہی تھی۔ یہ تو کوئی عجیب سا ٹوٹا بکھرا وجود تھا وہ شخص جو گردن اکڑا کر ایک شان سے زمین پر چلتا تھا آج جھکی گردن کے ساتھ بڑی مشکل سے خود کو گھسیٹ رہا تھا دور سے بھی وہ اسکے چہرے پر۔ چھائے قرب کے آثار محسوس کر۔ سکھتی تھی اسکی او جڑی حالت کو۔ دیکھ اسکا۔ دل۔ مزید دکھ گیا

پھر بڑی مشکل سے خود کو سمجھالتی اس سے بات کرنے کی غرض سے وہ اس تک آئی تھی

اسے دیکھتی وہ۔ کچھ کہنے کے لیے اپنے لب کھول رہی۔ تھی۔ جب اپنی سرخ انگارہ بنی انکھوں سے ایک قہر آلود نظر اس پر ڈالتا۔ وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اس ایک نظر میں اسے اپنے لیے صرف اور۔ صرف۔ نفرت ہی۔ دیکھی تھی آنکھیں
بند کر کے خود کو رونے۔ سے روکتی وہ کچھ سوچ کر اسکے۔ کچھے جانے لگی جب ظہیر۔ نے
اسکا ہاتھ باز و پکڑ کر اسے ایسا۔ کرنے سے روک دیا

وہ اس۔ وقت بالکل ٹھیک۔ نہیں۔ ہے اسے۔ اس وقت اسے اسکے حال۔ پر چھوڑ دوا سکے
سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر اسنے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
وہ ٹھیک۔ نہیں۔ ہے کسی کو تو اسکے پاس ہونا چاہیے اس وقت

ہاں وہ ٹھیک۔ نہیں ہے اسی لیے میں تمہیں منا کر رہا ہوں کے اسکے پاس ناجاؤ۔ ابھی اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جہاں تک بات ہے ضرورت کی تو اسے تمہاری ضرورت ہر گز نہیں ہے ظہیر کے دانت
پیس کر کہنے پر وہ اپنی ازلی ہڈ دھرمی پر لوٹ آئی۔

اسے میری ضرورت ہے یا نہیں ہے یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے وہ۔ میرا شوہر ہے اور مجھے
پورا حق ہے کہ میں اس کے پاس جاؤں اس لیے میرے معمولوں سے دور رہو اور۔ زیادہ
میرے۔ باپ بننے کی کوشش نہ کرو جھٹکے سے اپنا بازو چھڑاتی وہ چبا چبا کر بولی تو۔ وہ تاسف
سے۔ اسے دیکھتا ہوا۔ بولا۔

میں۔ اچھی۔ طرح سے جانتا ہوں کہ وہ تمہارا شوہر ہے اس لیے ہی میں تمہیں ابھی اس کے
پاس جانے سے منا کر رہا۔ ہوں اگر اس نے غصے میں آکر کچھ کر دیا تو کوئی اسے نہیں۔ روک۔
سکے گا لیکن اگر تمہیں خود ہی اپنے لیے مزید مسائل پیدا کرنے۔ کا۔ شوق ہو رہا ہے تو
میں۔ کچھ نہیں کر سکتا جاؤ شوق سے جاؤ لیکن پھر اس کے بعد نتائج کی ذمیدار تم خود۔ ہوگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں۔ میری فکر۔ میں دوبلا۔ ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہے میں۔ اپنے ہر۔ عمل۔ کی۔
زمیدار۔ خود۔ ہوں سمجھے تم۔ وہ۔ میرا شوہر۔ ہے۔ میں۔ اسکی۔ مار بھی برداشت کر لوں گی
اور اسکا۔ غصہ۔ بھی اسے کہتی وہ۔

زیاں کے۔ کمرے۔ کی۔ جانب بڑھ گئی

جہنم میں۔ جاؤ۔ تم میری بلا سے اسکی پشت پر لہراتے بالوں کو۔ دیکھتا وہ۔ چبا چبا کر بولتا

پلٹ گیا۔۔۔۔۔

الماری سے اپنے کپڑے نکالتا وہ جلدی جلدی انھیں۔ ایک۔ بیگ میں۔ بھر رہا تھا اتنا سب

کچھ ہونے کے بعد بھی وہ اس گھر میں۔ صرف۔ اس لیے تھا کیوں کے وہ۔ اپنی بیمار ماں۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کو۔ چھوڑ۔ کر جانے۔ کی ہمت نہیں کر۔ سکا تھا اب جب وہی۔ نہیں رہی۔ تو اسکا یہاں۔
روکنا بے معنی ہے دودن۔ بعد ویسے بھی اسکی واپسی کی۔ فلاسٹ تھی تب تک وہ۔ کسی۔
ہوٹل میں۔ سٹے کر لیگا اپنے۔ انے والے دنو۔ کے۔ بارے۔ میں۔ سوچتا وہ پیننگ میں اتنا
مگن تھا کہ اسے کسی کے انے کا پتا بھی نہیں چلا چو نکا تو وہ تب جب شینا نے اسے پکارا
زیان۔۔۔۔

بیگ کی زپ بند کرتے اسکے ہاتھ ایک پل کے لیے ساکت ہوئے تھے لیکن۔ اگلے ہی پل
بیگ کو۔ چھوڑتا وہ جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کیوں کیا تم نے یہ بتاؤ کیوں کیا مجھ سے دشمنی تھی مجھ پر غصہ تھا نا تو مجھ سے بدلہ لیتی میری ماں کو۔
کیوں بچ میں گھسیٹا سنے تمہارا کیا بگاڑا تھا کیوں اسے قبر میں اتار دیا مجھ سے میری ماں کو کیوں
چھینا تم نے اسکے علاوہ میرا کون۔ تھا جواب دو مجھے اسکے بازو کو دبو چھتا پوری طاقت سے اسے
جھنجھوڑتا ہوا وہ وحشت زدہ سا چچا تو۔ اسکی۔ آواز پر شینا کو اپنے کان کے پردے پھٹتے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں نے کچھ نہیں کیا۔ ہے میں نے پھپھو۔ کو نہیں مارا ہے اسکی گرفت میں بری طرح سے کانپتی وہ نظریں جھکائے بلکل دھیرے سے منمنائی لیکن۔ زیان کے کانوں تک اسکی۔ آواز پہنچ چکی تھی جب ہی اسے ایک جھٹکے سے خود سے دور کرتا اسے سمجھانے کا موقع دئے بغیر اسنے اسکے منہ پر رکھ کے ایک تھپڑ دے۔ مارا تھا وہ خود کو۔ سمجھاں نا اسکی اس لیے سیدھا منہ کے بل۔ جا کر زمین پر۔ گری

کمینی گھٹیا عورت تمہیں شرم نہیں آتی یہ کہتے ہوئے کے تمنے کچھ نہیں کیا ہے صرف اپنی انا۔ کی تسکین کے لیے تمنے مجھے۔ میری ماں کی نظروں۔ میں گرا دیا صرف تمہارے جھوٹ کی وجہ سے وہ۔ مجھے ایک۔

Classic Urdu Material

ہوس پرست انسان سمجھنے لگی اور میں انھیں اپنی۔ صفائی بھی پیش نہ۔ کر سکا تمہاری وجہ سے میری ماں کا دل بند ہو گیا بیمار۔ تھیں۔ وہ چار سال۔ سے تکلیف۔ میں۔ تھی پہلے ہی۔ انکے۔ پاس تھوڑا۔ وقت تھا اور۔ تمنے۔ کیا۔ کیا وقت سے پہلے۔ ہی۔ انکی۔ سانسیں چھین۔ لیں تمہاری۔ وجہ۔ سے میری۔ ماں کا۔ ہر رشتہ ان سے چھین گیا وہ۔ میری شکل دیکھنے۔ کی۔ روادار۔ نہیں۔ تھی تمنے مجھ سے سب چھین لیا مجھے خالی ہاتھ کر دیا اور۔ اسکے بعد تم پوچھتی۔ ہو کے۔ تم نے کیا کیا ہے اسکا۔ ہاتھ بے دردی۔ سے۔ کھینچ کر اسے ایک۔ بار پھر کھڑا کرتا وہ۔ بولا۔ لیکن۔ آواز پہلے کی۔ نسبت تھوڑی۔ ہلکی تھی۔

تم مجھے صرف ایک بات کا۔ جواب دو کے۔ کس بات کا تمنے مجھ سے بدلہ لیا کیا اس رات زبردستی میں تمہیں۔ اپنے کمرے میں لایا تھا کیا میں۔ تمہاری۔ اجازت کے بغیر۔ تمہارے۔ قریب آیا تھا یا پھر میں نے ایک بار بھی تم سے محبت کا دعوا کیا ہو۔ اور اسکے بعد مکر گیا ہوں بولو میں نے۔ ایسا کیا تھا نہیں نا پھر کس بات کا۔ بدلہ۔ لیا تمنے مجھ سے۔ قصور وار۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم تھی شینا میں نہیں آدھی رات کو میرے کمرے میں آنے والی تم تھی۔ وہ تم تھی جس نے بخشی اپنا آپ مجھے سونپا تھا وہ۔ تم۔ تھی جس نے خود۔ اپنے آپ۔ کو۔ میرے۔ سامنے۔ بے لباس کیا۔ وہ تم تھی جس نے اپنی۔ عزت کا۔ جنازہ۔ نکالا پھر سزا مجھے کیوں۔ دی مجھ سے کس بات کا۔ بدلہ۔ لیا۔ تم نے۔

وہ۔ اسے آئینہ دکھا۔ رہا تھا جبکہ۔ اس آئینے۔ میں نظراتے اپنے عکس۔ کو۔ دیکھتے ہوئے شینا۔ کو۔ خود سے۔ گھن۔ آرہی۔ تھی۔

مجھے مجھے مامعاف کر دو۔ سر جھکائے کانپتے لہجے۔ میں وہ بولی بھی تو بس اتنا۔ ہی جسے سن کر زیاں کے لبوں پر زہریلی مسکراہٹ رینگ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں۔ معاف کر دو تمہیں۔ جس۔ نے مجھ سے۔ سب کچھ چھین۔ لیا مجھ سے۔ میری ماں۔
چھین لی مجھے سب کی۔ نظروں۔ میں۔ مجرم بنا۔ دیا کبھی نہیں۔ شینا کبھی نہیں میں
تمہیں۔ ہر گز معاف نہیں کرونگا بلکہ اب تم اپنے کئے کی سزا۔ پاو گی اسکے لہجے میں موجود
کر خنگی کو محسوس۔ کرتے ہوئے شینا نے۔ اسکی طرف دیکھا تھا جب زیاں نے۔ اسکا چہرہ
اپنے دونو۔ ہاتھوں میں سختی سے پکڑا

تمہیں کیا لگا تھا تم سب کے سامنے وہ ڈرامہ کر۔ کے مجھے۔ حاصل کر لو گی تو تم غلط تھی۔
شینا تم مجھے کبھی حاصل۔ نہیں کر سکتی تمہارے نام۔ کے ساتھ میں اپنا نام۔ کبھی جڑنے
نہیں دوں گا تم تھے دامن ہی رہو گی سمجھی تم نے اپنے ہاتھوں سے خود اپنے لیے رسوائی
چنی۔ ہے۔ اور رہی۔ بات تمہاری۔ سزا۔ کی۔ تو وہ یہ ہے۔ اسکے نا سمجھی۔ سے دیکھنے۔ پر۔
زیاں اسے۔ چھوڑتا۔ دو۔ قدم۔ پیچھے۔ ہو گیا

میں زیاں ذو الفقار اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

، طلاق دیتا ہوں

الفاظ تھے یا کوئی صور جو اسکے کانوں میں۔ پھونکے گئے تھے

کھڑے کھڑے پتھر ہو جانا کسے کہتے ہیں۔ کاش یہ کوئی شینا فاروق سے پوچھتا

بلکل ساکت کھڑی وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی جو اسکی طرف طنزیہ
مسکراہٹ اچھالتا اپنا بیگ اٹھا رہا تھا۔۔۔

خدا حافظ شینا فاروق چبا چبا کر کہتا وہ اسے۔ دھکا دینے کے انداز میں اپنے سامنے سے ہٹاتا
کمرے سے نکل گیا جب۔ کے۔ وہ خاموش کھڑی اپنی۔ بربادی کا۔ تماشا دیکھتی رہی

.....

کھڑے کھڑے نانجانے اسے کتنے پل۔ بیت گئے تھے جب اسے محسوس۔ ہوا۔ کے۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ۔ مزید اپنے پیروں۔ پر۔ کھڑی۔ نہیں رہ سکتی تو بڑی مشکل سے خود کو۔ سمجھاتی
دیوار کا سہارا لے کر چلتی خود۔ بھی۔ کمرے۔ سے۔ نکل۔ گئی۔

.....

آنکھیں موندے وہ پاؤں لمبے کئے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھیں تھی جب شینا
نے۔ انکے۔ پاس۔ زمین۔ پر۔ بیٹھ کر۔ انکے پیروں میں اپنا سر رکھ دیا اور خاموشی سے۔
آنسو بہانے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ نے کہا تھا نامی کے میرے بولے گئے جھوٹ کی سزا قدرت مجھے ضرور دیگی آپ
سہی تھیں امی مجھے سزا مل گئی۔۔۔ زریان نے مجھے طلاق دیدی ہے۔ امی۔ اسنے مجھے چھوڑ
دیا وہ چلا۔ گیا وہ۔ چلا۔ گیا مجھے بے مول کر کے بولتے بولتے وہ ایک دم بری طرح سے رو
دی تو وہ جو۔ اسکے آنسو کو سپنے پیروں۔ پر۔ گرتا ہوا محسوس کرنے کے باوجود بھی۔ چپ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چاپ لیٹی۔ ہوئی تھیں اسکی۔ اس بات پر۔ انہوں نے فورن سے اپنی۔ آنکھیں کھول۔

دیں۔۔۔۔۔

.....

الماری۔ کے۔ اوپر۔ والے۔ خانے میں قرآن پاک رکھتے ہوئے بیساختہ اسکی نگاہ اپنے
کپڑوں کے نیچے سے ذرا سے نظراتے لفافے پر گئی تھی۔۔۔۔۔

دیکھو۔ نازنین۔ تم نے مجھ سے۔ وعدہ کیا ہے کے۔ تم۔ یہ لفافہ میرے۔ واپس۔ جانے۔

کے بعد ہی۔ کھولو گی اپنے وعدے کا۔ پاس۔ رکھنا میری جان ثوبیہ کی کہی بات یاد اتے ہی

اسنے وہ۔ لفافہ وہاں۔ سے نکال لیا

دل میں عجیب۔ عجیب سے خدشے پیدا ہو۔ رہے تھے اس لفافے کو۔ لے کر

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آخر۔ اس میں ایسا۔ کیا۔ ہے جو پھپھو۔ نے۔ مجھے۔ اپنے سامنے کھولنے نہیں۔ دیا دل میں
کہتے ہوئے اسنے۔ لفافہ کھولا تھا۔۔۔۔۔



.....

آنکھیں موندے وہ پاؤں لمبے کئے بیڈ۔ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھیں تھی جب شینا
نے۔ انکے۔ پاس۔ زمین۔ پر۔ بیٹھ کر۔ انکے پیروں میں اپنا سر رکھ دیا اور خاموشی سے۔
آنسو بہانے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ نے کہا تھا نامی کے میرے بولے گئے جھوٹ کی سزا قدرت مجھے ضرور دیگی آپ
سہی تھیں امی مجھے سزا مل گئی۔۔۔ زریان نے مجھے طلاق دیدی ہے۔ امی۔ اسنے مجھے چھوڑ
دیا وہ چلا۔ گیا وہ۔ چلا۔ گیا مجھے بے مول کر کے بولتے بولتے وہ ایک دم بری طرح سے رو

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دی تو وہ جو۔ اسکے آنسو کو اپنے پیروں۔ پر۔ گرتا ہوا محسوس کرنے کے باوجود بھی۔ چپ چاپ لیٹی۔ ہوئی تھیں اسکی۔ اس بات پر۔ انہوں نے فوراً سے اپنی۔ آنکھیں کھول۔ دیں۔۔۔۔۔

میں ہار گئی امی میں۔ خالی ہاتھ رہ گئی پہلے بابا چلے گئے پھر آپ اور زیان نے مجھے چھوڑ دیا آپ سب نے مجھے اکیلا کر دیا میں تنہا رہ گئی

کسی نے۔ تمہیں اکیلا نہیں کیا ہے شینا یہ اکیلا پن تم نے خود چنا ہے اپنی زندگی تم نے خود اپنے ہاتھوں سے خراب کی ایک لا حاصل شے کے لیے تم نے ہر حاصل کی ہوئی چیز گواہی اس امید پر کے تم اسے پالو گی لیکن تم یہ بھول گئی شینا کے انسان کو اسکے نصیب سے زیادہ کبھی کچھ نہیں ملتا ہے اور وہ تمہارا نصیب میں نہیں تھا انکے سپاٹ لہجے میں۔ بولنے پر انکے اسنے انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لے لیے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

مجھے اپنی ہر غلطی کا احساس ہو گیا ہے امی میں نے ٹھوکر کھا کر زندگی ہر سبق سیکھ لیا ہے مجھے میرے کئے کی سزا مل گئی ہے میں بالکل ٹوٹ گئی ہوں اگر آپ نے مجھے نہیں سمجھا لیا تو میں مر جاؤں گی آپ کی شاینا مر جائے گی امی مجھے ایسے اکیلانا چھوڑیں مجھے ضرورت ہے آپ کی مجھے ڈانٹے ماریں غصہ کریں چنیے چلائے جو کرنا ہے کریں لیکن بس۔ مجھ سے بات کریں میرا آپ کے سوا کوئی نہیں ہے مجھے خود سے دور نا کریں اپنی بیٹی کو بس ایک آخری دفع معاف کر دیں میں اب کبھی کچھ غلط نہیں کروں گی کبھی آپ کا دل نہیں دکھاؤں گی بس بھی کر دیگا انکا ہاتھ اپنی انکھوں سے لگائے مجھے معاف کر دیں آپ معاف کرینگے تو اللہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تو اسے یوں ٹوٹا بکھرا دیکھ کر انکا دل تکلیف سے بھر گیا وہ اس سے لاکھ خفا سہی لیکن وہ کبھی اسے اس حال میں نہیں دیکھنا چاہتی تھیں۔ اسے اسکی ہر غلطی کی سزا محبت میں ناکامی اور ٹھکراے جانے کی صورت میں۔ مل چکی تھی اسکا ہر آنسو انھیں پگھلنے پر مجبور کر رہا تھا وہ جانتی تھیں کہ اگر انہوں نے اسے نا سمجھا لیا تو وہ ختم

ہو جائے گی

میں نے تمہیں معاف کیا شینا اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں میں۔ سے نکالتی وہ اسکے سر پر ہاتھ
پھر تیں نرمی سے بولیں تو انکے۔ اس جملے پر۔ وہ فورن سیدھی ہو گئی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو میں جھوٹ نہیں بول رہی اور نا ہی تمہارا دل رکھ رہی ہوں میں نے سچ
بھی کر دے گا میں تمہیں معاف کیا شینا اور دیکھنا اللہ

انکے۔ کہنے پر چند لمحے تو وہ۔ انھیں ڈبڈبائی انکھوں سے دیکھتی رہی پھر زور سے انکے گلے
لگ گئی

Classic Urdu Material

دیکھئے گامی میں اب آپ تک کبھی کوئی دکھ نہیں آنے دوں گی میری وجہ سے آپ کو اب کبھی
کوئی پریشانی نہیں ہوگی میں ایک بہت اچھی بیٹی بن کے دکھاؤں گی جیسا آپ چاہیں کی بلکل
ویسی بن جاؤں گی یہ میرا وعدہ ہے امی وہ۔ آنسوؤں کے درمیان پر یقین انداز میں بولی تو انکے
لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔۔۔۔۔

.....
..

دل میں عجیب۔ عجیب سے خدشے پیدا ہو۔ رہے تھے اس لفافے کو۔ لے کر

آخر۔ اس میں ایسا۔ کیا۔ ہے جو پھپھو۔ نے۔ مجھے۔ اپنے سامنے کھولنے نہیں۔ دیا دل میں

کہتے ہوئے اسنے۔ لفافہ کھولا اور اس میں سے اندر موجود دو کاغذ نکالے

اور اچنبے سے باری باری دونو کاغذ کو کھول کر دیکھنے لگی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جس میں سے ایک تو کوئی خط تھا جبکہ دوسرا کسی ہسپتال کی رپورٹس تھیں پہلے پہل تو اسے لگا کے شاید یہ ثوبیہ کی ہوں لیکن جیسے ہی اسکی نظر اوپر لکھے نام پر گئی اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا

یہ تو ذولفقار انکل کی ہیں خود سے کہتی۔ وہ جلدی سے رپورٹ دیکھنے لگی۔۔۔

حیرت کا دوسرا جھٹکا اسے تب لگا تھا جب اسنے رپورٹ میں موجود بہت سارے ٹیسٹ میں

ٹیسٹ کے ساتھ پازیٹو لکھا دیکھا حیرت سے اسکی آنکھیں باہر آنے کو HIV سے

تھیں چند لمحوں تک تو اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ یہ کیا ہے اور جب آیا تو تیزی سے

رپورٹس پھینکتی وہ خط پڑھنے لگی

پیاری۔ نازنین۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس خط کو لکھنے کا مقصد ماضی کے ایک سیاہ باب کو کھولنا ہے جس کا تعلق تم سے اور علم صرف مجھے ہے... یہ سیاہ باب میری ایک غلطی سے شروع ہوا تھا اور وہ غلطی تھی ذوالفقار سے شادی۔

ایک ایسی غلطی جس نے ناصر میری بلکہ مجھ سے جڑے ہر شخص کی زندگی تباہ کر دی ...

ذوالفقار... فاروق بھائی کا دوست تھا اس۔ سے شادی میں نے سب گھر والوں کی مرضی خلاف جا کر کی تھی ہماری شادی پر سب سے زیادہ اعتراض کرنے والے خود فاروق بھائی ہی تھے لیکن میری ضد اور انا کے آگے انھیں پیچھے ہٹنا پڑا... زندگی بہت خوبصورت لگنے لگی تھی مجھے.... نازنین ایک من چاہا ساتھ آپکو ساری زندگی کے لیے مل جائے اس سے زیادہ خوبصورت بات کیا ہو سکتی ہے... ہماری شادی کے ایک ہفتے بعد وہ مجھے اپنے ساتھ امریکہ لے آیا۔ ذوالفقار کی محبت میں میں ہر روز مزید نکھر رہی تھی اسکا ساتھ مجھے مکمل کرتا تھا شادی کے دو مہینے بعد مجھے پتا چلا کہ میں امید سے ہوں.. زندگی میں اچانک ہی اتنی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ساری خوشیاں آگئی تھیں کے سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھیں۔ لیکن.... یہ ساری خوشیاں ساری نعمتیں وقتی تھیں زیان کی پیدائش کے دس سال بعد تک سب سہی رہا۔ اسکے بعد ذوالفقار کا رویہ میرے ساتھ بہت عجیب ہو گیا وہ اکثر راتوں کو دیر سے گھرانے لگا وجہ پوچھنے پر بری طرح سے چیختا چلاتا گالم گلوچ کرتا اور اگلے دن سب بھول بھال کر ایک محبت کرنے والا شوہر بن جاتا.... خیر زندگی گاڑی چلتی رہی اور میں اس کو کھلے رشتے کو گھسیٹتی رہی۔ ہماری شادی کو سترہ سال ہونے کو آئے تھے اور.. ان سترہ سالوں میں ذوالفقار اور میرا رشتہ صرف نام کا ہی رہ گیا تھا۔ میں نے بھی اسکے اور اپنے بیچ بنی دوریاں مٹانے کی کوشش ترک کر دی تھی کیونکہ میں جان گئی تھی کہ میں اسکے دل سے اتر گئی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زیان کی سترویں سالگرہ پر ذوالفقار نے مجھے ایک بار پھر جائیداد میں سے حصہ مانگنے کا کہا کیونکہ... بقول اسکے پہلے میرے بھائیوں نے مجھے میرے حصے سے کم پیسہ دیا تھا... میں نے اسکی بات مان لی اس لیے نہیں کہ مجھے لالچ تھا بلکہ اس لیے کہ میں اپنے بھائیوں سے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

... ملنا چاہتی تھی زیاں کو یہیں امریکہ میں چھوڑ کر ہم پاکستان آگئے

یہاں آنے کے بعد جب ذوالفقار نے بھائی جان سے حصہ مانگا تو انہوں نے یہ کہہ کے انکار کر دیا کہ وہ پہلے بھی جائیداد میں سے حصے کے علاوہ اسکی کئی بار مالی طور پر مدد کر چکے ہیں.... وہ بھی سب گھر والوں کے علم میں لائے بغیر کیوں کہ وہ میرا گھر بچانا چاہتے تھے سب کے سامنے احمد بھائی کا اسے منہ پر اس طرح سے انکار کرنا اسکی انا کو ٹھیس پہنچا گیا جس کا بدلہ اس نے سب کے سامنے مجھے مار کر لیا تھا اسکا جارحانہ انداز احمد بھائی سے برداشت نہ ہوا تو میرے دفاع میں سب کے سامنے ذوالفقار پر ہاتھ اٹھا دیا جب جھگڑا مزید بڑھا تو ذوالفقار نے مجھے اپنی شادی شدہ زندگی یا پھر اپنے بھائیوں میں سے کسی ایک چیز کو چننے کا کہا... ذوالفقار کو چننے کا مطلب اپنے بھائیوں سے ساری عمر کے لیے لا تعلقی کا اعلان تھا۔ لیکن پھر بھی میں نے اپنے شوہر اور بیٹے کو چنا کیوں کہ اگر میں ذوالفقار کو ٹھکرا کر یہیں رہ جاتی تو ذوالفقار زیاں کو کبھی پاکستان نہ دیتا اور میں اپنے بیٹے کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑ سکتی تھی ذوالفقار کے ساتھ امریکہ آنے کے ایک دن بعد سے ہی ذوالفقار کی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

حزکتیں بہت عجیب ہو گئیں وہ ساراسارا دن فون پر بات کرتا خلا ف توقع اسکارویہ میرے ساتھ بہتر ہو گیا تھا اسکی مشکوک حرکتوں کی وجہ سے ایک دن تجسس کے مارے میں نے اسکا موبائل چیک کیا تھا جب میری نظریرانے میسجز پر پڑی وہ میسجز ذولفقار اور احمد بھائی کی لڑائی والے دن کے تھے جس چیز نے مجھے ٹھٹکنے پر۔ مجبور کیا تھا وہ تھا تمہارا نام اور تمہارے ساتھ زیادتی کے لیے کسی کو پیسے دینا تھا۔۔۔

جس دن مجھ پر یہ حقیقت کھلی اسی روز کی رات کو ذولفقار بنا کچھ کہے اپنی نئی محبوبہ کے ساتھ امریکہ چھوڑ کر چلا گیا۔۔

ذولفقار کے جانے کے بعد میں نے بہت سوچا کے احمد بھائی جان کو سب بتا دوں لیکن میں ایسا نا کر سکی میں اپنے بیٹے کا مستقبل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کے لوگ اسے اس کے باپ کے کئے گئے گناہ کی وجہ سے پہچانیں۔ اگر احمد بھائی جان کو پتا چل جاتا تو۔ میں اور میرا بیٹا کبھی انکے سامنے۔ سرنا اٹھا پاتے میں اپنے بیٹے کے لیے یہ سب چھپانے پر مجبور تھی میں اس وقت خود غرض ہو گئی تھی لیکن میرا خدا جانتا ہے کے یہ سچ چھپانے

Classic Urdu Material

کے بعد مجھے ایک پل کے لیے بھی سکون نہ ملا۔ بلاخر دو سال بعد میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ میں احمد بھائی جان کو سب سچ بتا کر اس بوجھ سے آزادی حاصل کر لوں گی جب ایک دن پاکستان سے فون آیا کہ فاروق بھائی کا انتقال ہو گیا ہے اس خبر نے مجھے توڑ کر رکھ دیا۔ میرا ہر رشتہ میرے ہاتھ سے چھوٹ رہا تھا اور میں میں کچھ نہیں کر پار ہی تھی میری طبیعت بہت زیادہ خراب رہنے لگی جسکی وجہ سے میں نا احمد بھائی کو سچ بتا سکی اور نا ہی پاکستان آپائی شروع میں تو لگا کے شاید یہ تکلیفیں ہیں جو میرے جسم کو کھا رہی۔ لیکن ایسا۔ نہیں تھا فاروق بھائی کے انتقال کے چند مہینوں۔ بعد ہی مجھے پتا چل گیا تھا کہ مجھے لنگ کینسر ہے۔۔۔ چار سال میں اس بیماری سے لڑتی رہی کے کاش مجھے زندگی مل جائے لیکن اب یہ امید دم توڑ گئی ہے میں یہ خط کبھی نہیں لکھنا چاہتی تھی کیوں کے میں تمہیں دوبارہ ماضی کی اذیتوں سے ہمکنار نہیں کرانا چاہتی تھی لیکن مجھے یہ لکھنا پڑا کیوں کے میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کے تمہارے سب سے بڑے۔ گنہگار کو۔ سزا۔ مل گئی ہے آج سات سال بعد ذوق فقار گھر آیا تھا ہاتھوں میں اپنی عبرت ناک موت کا پروانہ لیے۔۔۔ اسے ایڈز ہو گیا ہے اسکی غلط

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کاریوں کی وجہ سے۔

میری تم سے صرف ایک گزارش ہے نازنین اگر کبھی یہ خط تم۔ تک پہنچ جائے تو اسکا ذکر کسی نے کرنا زیاں سے بھی۔ نہیں وہ ہر چیز سے لاعلم ہے اور میں نہیں چاہتی کہ وہ کوئی بھی بات جان کر۔ اپنی۔ ماں اور باپ دونوں۔ سے نفرت کرے میں۔ جانتی ہوں کہ۔ شاید تمہیں یہ خود غرضی لگے لیکن۔ حقیقت میں۔ میں۔ مجبور ہوں۔ اپنی محبت کے ہاتھوں اپنی ممتا کے ہاتھوں۔۔۔۔۔

زمین پر بیٹھ کر الماری سے ٹیک لگائے اسنے اپنی آنکھیں زور میچ لیں جب کے آنسو لڑیوں کی۔ صورت میں گال کو بھگور ہے تھے

میری بددعا ہے پھپھو کے جس بیٹے کے مستقبل کے لیے اپنے ہر گناہ پر پردہ ڈالا تھا وہ بیٹا آپ کی اور اس۔ گھٹیا شخص کی ساری حقیقت جان جائے میری بددعا ہے کہ آپ کے ہر گناہ کی سزا اچکا۔ بیٹا بھگتے جس طرح سے بے گناہ ہوتے ہوئے بھی میں نے سزا پائی ہے وہ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھی پائے جیسے میں تڑپی تھی وہ بھی تڑپے یہ میری بددعا ہے کے اچکا کیا ہر۔ برا۔ عمل۔
آپ کی اولاد کے آگے آئے ہر گناہ کا بدلہ اچکا بیٹا چکے گا انشاء اللہ۔۔

خط کو مٹھی میں مروڑتی وہ شدید نفرت سے بولی تھی۔۔۔

.....

..

مہینے بعد 5

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دیکھو شینا تم بلا وجہ۔ اپنا۔ اور۔ میرا دونوں۔ کا۔ وقت ضائع کر رہی۔ ایک اچھی بہن ہونے
کا۔ ثبوت دو اور یہ 20000 لو۔ اور چلتی۔ بنوا دھے گھنٹے سے وہ۔ اپنے کمرے کے باہر
کھڑا اس سے مغز ماری۔ کر رہا تھا جو نیگ میں 30000 سے ایک پیسہ کم لینے پر۔ راضی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اچھا غلط بلکل غلط دیکھو حاشر۔ اگر۔ یہاں کسی۔ کا۔ وقت ضائع ہو۔ رہا ہے۔ تو وہ صرف تم
ہو مجھے تو بہت مزہ آرہا ہے ان۔ سب میں۔ اسکے آنکھیں مٹکا کر بولنے پر حاشر کا دل کیا
اسکی آنکھیں نکال دے

اور۔ ہاں اگر تمہیں مزید اپنا وقت ضائع نہیں کرنا ہے تو فورن۔ سے تیس ہزار میرے
ہاتھ میں۔ رکھ دو ورنہ پوری رات تمہاری۔ یہیں دروازے کے باہر گزرے۔ گی اسکے
مزید کہنے پر۔ حاشر نے۔ اسے خونخوار نظروں۔ سے۔ گھورا

اگر اب تم نے مجھے۔ ایسی بڑی بڑی آنکھیں نکال کر ڈرایا نا تو میں بتا رہی ہوں پانچ ہزار مزید

Classic Urdu Material

بڑھ جائیگے اسنے انگلی اٹھا کر اسے دھمکی۔ دی تو فل فور اسنے اپنی آنکھوں میں نرم تاثر پیدا کیا

دیکھو شاینا نا تمہارا نامیرا بس پچیس ہزار پرڈن کرتے ہیں۔ اب اس سے زیادہ میری جیب میں اس وقت نہیں ہیں۔ سمجھا کرو اسنے منانے کی۔ آخری کوشش کی۔ توشینا نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے اسکی کوشش پر پانی پھیر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ظہیر زور سے۔ ظہیر کو بلاتا وہ دھاڑتا وہ جواپنے کمرے کے دروازے میں کھڑا کب سے ان دونو کی بکواس سن رہا تھا بڑے بڑے قدم۔ اٹھاتا فورن آیا اور۔ شاینا کے کچھ بھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سمجھنے سے پہلے اسکا بازو پکڑتا ہے۔ اپنے ساتھ گھسیٹتا لے جانے لگا۔۔ مسکرا کر ان دونوں کی پیٹھ کو دیکھتا وہ اپنی۔ شیر وانی کا۔ کو لڑ ٹھیک کرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔



کمرے کے دروازہ بند کرتا وہ اسکی طرف مڑا اور محبت پاش نظروں سے۔ اسکے ہوش ربا روپ کو دیکھنے لگا جب کے اسکی گہری نظریں خود پر محسوس کرتی وہ مزید خود میں سمٹ سی گئی پہلے سے جھکا سر کچھ اور جھک گیا تھا۔۔۔

جھکی۔ نظروں سے بھی۔ وہ محسوس کر سکتی تھی کے وہ اسکے بے حد قریب آکر بیٹھا ہے

اسکی گہری نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے اسنے لب دانتوں تلے دبا کر۔ آنکھیں زور۔ سے میچ لیں

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جب حاشر نے۔ دھیرے سے اسکا چہرہ۔ اوپر کیا تھا

تم اس وقت اتنی خوبصورت لگ رہی۔ ہو کے میں اگر پوری زندگی بھی تمہیں اپنے سامنے
بیٹھائے دیکھتا رہوں تب بھی میرا دل تم سے نہیں بھرے گا

یک ٹک اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے اسنے مخمور لہجے میں کہا تو اسکے آنچ دیتے لب و لہجے
پر اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کے شور سے گھبرا کر اسنے اپنے دانتو تلے دباے ہوئے لب کو
بری طرح کچل دیا جسب کے۔ اسکی اس معصوم سی۔ ادا پر اسکے دل میں ایک پل کوشدت
سے خواہش جاگی تھی کہ وہ اسکے لبوں کو چھو کر دیکھے کہ اگلے ہی لمحے اپنی خواہش کے
زیر اثر اسنے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور اسکے ہونٹوں کو۔ چوم لیا

اپنے ہونٹوں پر اسکا لمس محسوس کرتی وہ پوری جان سے کانپ کر رہ گئی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گھبرا کر اس کے سینے پر۔ ہاتھ رکھتی اسے خود۔ سے دور کرنے لگی جب دھیرے سے
اس سے دور ہٹ کر اسنے۔ اپنے۔ سینے پر دھرے اسکے حنائی ہاتھ ہاتھ کو مضبوطی سے
تھام کر اپنے لبوں سے لگالیا

تھ تھوڑا دور دور ہٹیں پلیر اسکی تازہ تازہ کی گئی جسارت پر۔ شرم سے لال ہوتی وہ کانپتے
لہجے۔ میں۔ بولی

تم سے دور تو اب صرف مجھے میری موت ہی کر سکتی ہے مسکرا کر کہتے ہوئے کہا
اسنے۔ اپنی شیروانی کی جیب سے ایک چھوٹی۔ ڈبی نکالی اور اس میں۔ موجود خوبصورت سا
سفید نگینو سے جڑانازک سا بریسلیٹ اسکے ہاتھ کی زینت بنادیا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ تمہاری رونمائی کا تحفہ ہے کیا تمہیں اچھا لگا۔

اسکے چہرے کے قریب جھکتے ہوئے اسنے پوچھا تو وہ جوابنے بریسلٹ سے سچے ہاتھ کو۔
بڑے انہماک سے دیکھ رہی۔ تھی فورن اثبات۔ میں۔ سر ہلاتی بولی
یہ ہے۔ تو بہت خوبصورت لیکن بہت مہنگا لگ رہا ہے

ہاں ہے تو لیکن۔ تم سے زیادہ کچھ قیمتی نہیں تمہارے آگے ہر چیز بے معنی ہے اسکے
چہرے پر نظریں جمائے وہ محبت سے بولا تو اپنی جھکی نظریں اٹھا کر وہ مبہوت سی اسکی
انکھوں۔ میں۔ دیکھنے لگی جہاں اسے صرف اپنا ہی عکس نظر آ رہا تھا
پھر چند لمحوں بعد وہ کچھ سوچ کر مسکراتی ذرا آگے کو جھکی اور اسکے ماتھے پر گرے بالوں کو
ہاتھوں۔ سے ہٹا کر اسنے اپنے سرخ ہونٹ اسکے ماتھے پر رکھے اور پھر تیزی سے پیچھے ہو کر

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اپنا منہ اسکے سینے میں چھپا لیا

جبکہ اسکی اس حرکت پر خوشی سے سرشار ہو کر ہنستے ہوئے اسنے اسکے گرد اپنے بازوؤں سے گھیرا تنگ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

.....

...

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چادر میں ڈھکے وجود کو دیکھ رہا تھا
یہ سوچ سوچ کر اسکا دماغ پھٹنے کو تھا کہ اگر آج اسے ہسپتال سے اپنے باپ کی ڈیوٹی
باڈی لیجانے کی کال نہ آتی تو اسے کبھی بھی علم نہ ہوتا کہ اسکا باپ اتنی بڑی بیماری کا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

شکار ہو۔ کر۔ مر گیا ہے

جب کافی دیر تک کھڑے۔ کھڑے وہ تھک۔ گیا تو شدت غم سے سرخ ہوتی۔ آنکھوں کو
بیدردی سے مسلتا وہ سامنے رکھی بیچ پر جا بیٹھا اور سردیوار سے لگا کر تھکے تھکے انداز میں
آنکھیں موند لیں

اس لمحے اسے شدت سے اپنے تنہا۔ رہ جانے کا۔ احساس۔ ہو۔ رہا تھا۔ دل غم۔ سے
مزید بوجھل ہوا تو ایک آنسو۔ اسکی بند آنکھوں سے بہ کر اسکے گال کو بھگو گیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

6 سال بعد

کمرے میں اکرا سنے مسکراتی نگاہ زمین پر بیٹھی کھلونوں سے کھیلتی 8 مہینے کی انابیہ پر ڈالی اور

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ کر آئینے میں خود کے گول۔ مٹول وجود کو دیکھنے لگی جو کے
انابہ کی پیدائش کے بعد ہوا تھا

یا میرے۔ اللہ

وہ ابھی تشویش بھری نظروں سے خود کو گھور رہی تھی جب واشروم سے نہا کر فریش
سے نکلتے ظہیر سے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا تھا اور اپنے ہونٹوں سے اسکی گردن
کو۔ چومنے۔ لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو بہ ہے دور ہٹو بھی ہر وقت کے تمہارے اس چھینچور پن سے میں تنگ آگئی ہوں
جھنجلا کر کہتی وہ اسکی گرفت سے نکلنے کے لیے پھڑپھڑانے لگی تو وہ جو مزید پھیلنے کا ارادہ
رکھتا تھا ایک دم روک گیا پھر منہ بنا کر اسکا۔ رخ اپنی طرف کرتا خفگی سے بولا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جسکو۔ تم چھپو رہن کہ رہی ہو اسے پیار کہتے ہیں اور لڑکیاں تو ترستی ہیں۔ دعائیں مانگتی۔ ہیں کے انھیں ایسا جان بچھا اور کرنے والا شوہر ملے اور ایک تم ہو۔ بن مانگے ہی تمہیں مل گیا ہے تو تمہیں قدر نہیں۔ ہے جب کبھی میں قریب آتا ہوں ایسی سڑی ہوئی منحوس شکل بنالیتی ہو

اگر تم کبھی کبھی پاس آتے تو میں تمہاری ضرورت قدر کرتی لیکن مسئلہ ہے کہ تم ہر وقت چپکتے رہتے ہو گلو کی طرح اور کیا کہا تم نے میری شکل سڑی ہوئی منحوس ہے اگر ایسا ہے تو پھر کیوں اس سڑے ہوئے منہ۔ والی کے ساتھ رہ رہے ہو کیوں چپکتے ہو مجھ سے جاؤ لے آؤ کوئی ایک نئی بیوی جس کے چہرے پر پھول کھلے ہوں جو تمہاری ان ہر وقت کی۔ چپ حرکتوں کو پیار کا نام دے کر تبخوے کرے

اپنی شکل کے بارے میں اتنے برے القاب سن کر تو اسے تپ ہی چڑھ گئی تبھی کمر پر ہاتھ

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

رکھتی وہ لڑاکا عورتوں کی طرح بولی

میں تو پہلی فرصت میں لے اٹا اگر مجبور نا ہوتا تو ویسے بھی تم جیسی موٹی۔ بھینس کے ساتھ
بڑی مشکل سے گزارا کر رہا ہوں اسکے بھرے۔ بھرے جسم پر چوٹ کرتا وہ بولا

تم نے مجھے بھینس کہا اسنے صدمے سے دوچار ہو کر دوبارہ پوچھا کہ شاید وہ اسکا۔ دل
رکھنے کے لیے۔ ہی اپنی۔ بات سے مکر جائے لیکن وہ بھی ظہیر تھا اسکے پوچھنے پر فورن۔
سے ہاں میں۔ سر ہلاتا بولا

میں نے صرف بھینس نہیں کہا تھا موٹی بھینس کہا تھا

اسکے بے رحمی۔ سے جملے۔ کی تصحیح کرنے پر پہلے تو وہ اس ظالم کو دیکھنے لگی جو اسکے دل پر

Classic Urdu Material

چھری چلا رہا تھا پھر اپنے آنسوؤں کو زبردستی روکتی وہ پھاڑ کھاتے لہجے میں بولی

ہاں تو کیوں۔ رہ رہے ہو اس سڑی ہوئی منحوس موٹی بھینس کے ساتھ کس نے۔ مجبور کیا ہے تمہیں جاؤ جا کے لے آؤ کوئی دو بلی پتلی نازک سی دوشیزہ لیکن دیکھنا ایک دن وہ بھی سانڈ یا پھر ہاتھ کا بچہ بن جائے گی یہ بددعا ہے میری

اسکے روہانے ہونے پر اسے اس پر بیک وقت پیار اور ہنسی دونو آئی تھی
کوئی دو بلی پتلی لے تو اتنا لیکن۔ کیا کروں اس کمبھخت دل کے ہاتھوں مجبور ہوں جسے
تم۔ جیسی بری بری شکلیں بنانے والی کے علاوہ کوئی اچھا نہیں۔ لگتا ہے جس کا دل صرف
ایک ہی بھینس کے لیے ہی دھڑکتا ہے محبت سے کہتے ہوئے اسے ایک جھٹکے سے اسے خود
کی طرف کھینچا اور اسکی کان کی لو کی چوم کر اپنا چہرہ اسکے کھلے بالوں میں چھپانے لگا جب کے

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکے پل میں تو لاپل۔ میں ماشا ہونے پر وہ۔ مزید غصے میں آگئی

چھوڑو مجھے چچھوڑے بیہودہ۔ انسان پہلے بد تمیزی کرتے ہو اسکے بعد یہ جھوٹی محبت کا ڈھونگ رچاتے ہو دور ہٹو مجھ سے ورنہ سر پھاڑ۔ دونگی میں تمہارا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتی وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی تو اس نے ایک ہاتھ سے اسکی کمر کے گرد اپنے بازو سے حصار مزید تنگ کیا اور دوسرے ہاتھ سے اسکے بال مٹھی میں لے کر اسکا چہرہ اوپر کی طرف اٹھا کر اسکے ہونٹوں کو چوم لیا جبکہ اسکی اس اچانک حرکت پر اسکی آنکھیں باہر آنے کو ہو گئیں۔۔۔۔۔

چند لمحے گزرے۔ تو اسے خود۔ سے الگ کرتا۔ وہ گہری نظروں سے اسکے شرم۔ سے لال ٹماڑ ہوتے چہرے کو۔ دیکھ کر ہنس دیا جبکہ اسکے اس طرح ہنسنے پر اس نے۔ جھینپ۔ کر اسکی۔ طرف سے اپنی نظریں ہی پھیر لی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا چپ۔ کیوں ہو گئیں کیا سیل ختم ہو گئے تمہارے مذاق اڑاتے لہجے۔ میں کہتا وہ
اسے۔ مزید تنگ کرتا جب اسے اپنے پیر پر کچھ محسوس ہوا چونک کر اسنے نیچے دیکھا جہاں
انابہ اس کے پیر کو اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے پکڑ کر کھڑے ہونے کی کوشش۔ کر رہی۔
تھی

بابا کا بیٹا بابا کی جان مسکرا کر اسے پیار سے کہتے ہوئے اسنے جھک کر اسے اٹھایا اور اس کے
پھولے پھولے گالوں پر پیار کرتا اسے ہوا میں اچھالنے لگا تو وہ خوش ہو کر زور زور سے
کھٹکھٹلانے لگی

جب کے دونو باپ بیٹی کو ہنستا دیکھ اس کے لبوں پر بھی مسکراہٹ ریگ گئی۔۔۔۔۔

.....

سرتک کبیل اوڑھے گہری نیند میں۔ سوئے حاشر کو دیکھ کر اسکا دل کیا اپنا سر پیٹ ڈالے

اووقف اففف میرے اللہ میں کیا کروں باہر سارے ناشتہ شروع بھی کر چکے ہیں اور
اسکے سر پر کھڑی وہ جھنجلا آپ یہاں ابھی تک گدھے گھوڑے بیچ کر سوئے پڑے ہیں
کر بولی تو وہ تھوڑا سا کسمسایا اور پھر دوبارہ سوتا بن گیا

ارے میں آپ سے کہہ رہی۔ ہوں سن رہے ہیں کھڑے ہوئیں جلدی سب بلا رہے
ہیں باہر اسکے دوبارہ سے نیند کی وادیوں میں۔ جانے پر وہ اسے زور۔ زور سے جھنجوڑتی
ہوئی بولی تو سر پر سے کبیل۔ ہٹا کر اسنے خفگی بھری ایک نگاہ اس پر ڈالی اور۔ دوبارہ آنکھیں

Classic Urdu Material

بند کر لیں جب کے اسکے دوبارہ سے سوتے بننے پر اسے تپ چڑھ گئی

عصّے سے لب بھیج کر اسنے جھک کر اس پر سے کمبل ہٹانا چاہا جب اسی وقت حاشر نے اسے
کمر سے پکڑ کر خود پر گرا لیا

وہ اس کے لیے تیار نہیں۔ تھی جب ہی اپنے پورے وزن کے ساتھ اس کے اوپر گری

اب ڈانٹو۔ جتنا ڈانٹنا ہے اسے کمر کی طرف سے پکڑے وہ مسکرا کر۔ بولا تو وہ اسے گھورتی

اس پر سے اٹھنے لگی جب اسنے مزید اپنی گرفت مضبوط کر دی

سچ بتائیے گا آپ سونے کا ناک کر رہے تھے نا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے پتا تھا اب وہ اسے اتنی آسانی سے تو جانے نہیں دینے والا اس لیے دوبارہ دورہ ہٹنے کی کوشش ترک کرتی وہ اپنا چہرہ اوپر کرتی اسے خفگی سے دیکھتے ہوئے بولی تو دھیرے سے ہنس کر اسے اسے بیڈ پر گرایا اور خود اس کے اوپر جھک کر اس کے چہرے کو دیکھنے لگا

میں سوہی رہا تھا پھر تم آگئی اور میری ساری نیند ایک دم سے بھاگ گئی اس کے ہونٹوں کو فوکس کرتا وہ بولنے کے ساتھ ہی اس کے چہرے پر جھک گیا جب اس کا ارادہ جان کر نازنین نے فوراً سے اپنا ہاتھ اس کے لبوں پر رکھ کر اسے ایسا کرنے سے روکا تھا

دروازہ کھلا ہے حاشر کوئی آجائے گا تھوڑے سے کھلے دروازے کو دیکھتی وہ تنبیہ کرتی

بولی تو وہ جی بھر کے بد مزہ ہوا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کوئی نہیں ایگا تم بس ایسے ہی پریشاں۔ ہو رہی ہو اسکا ہاتھ اپنے لبوں سے ہٹاتا وہ ابھی دوبارہ۔ سے اسکے ہونٹ پر جھکا ہی تھا جب دھاڑ سے دروازہ کھول کر پانچ سالہ زویا اور تین سالہ احد بھاگتے ہوئے آئے تھے

کیا مصیبت ہے کس پر چلے گئے ہیں آخر یہ دونو۔ جھٹکے سے اس سے دور ہوتا وہ اپنے دونو۔ بچوں کو غصے۔۔ سے گھورتا بولا تو۔ نازنین سے اپنی۔ ہنسی۔ روکنا مشکل ہو گیا

ہاے ماما کی جان میرے دونو بچے کتنے سہی وقت پر آئے ہیں مزے سے کہتی وہ فورن سے بیڈ پر سے اتری اور کمرے میں تہاں سے وہاں بھاگتے ہوئے اپنے دونو بچوں کو پکڑ کر انکے گال پر چٹا چٹ پیار کرتی جانے لگی جب حاشر کی دکھ بھری آواز اسکے کانوں میں آئی تھی

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اور میری۔ پی اسکا کیا وہ تو دیتی جاؤ

اسکے بچوں۔ سے انداز میں۔ کہنے پر ہنستے ہوئے اسنے ایک فلائنگ کس اسکی طرف اچھالی
اور کمرے سے بھاگ گئی تو دھیرے سے ہنس کر وہ ان دونوں کی طرف متوجہ ہو گیا جواب بیڈ
پر چڑھ کر ایک۔ دوسرے۔ کو۔ تکیے مار رہے تھے

دکھ، تنہائی، بے سکونی، اور احساسِ ندامت ان سب نے مل کر اسے یہاں آنے پر مجبور کیا

تھا

ان چھ سالوں میں اسنے ہر گناہ ہر غلط کام کیا کے شاید گناہ کی لذت سے اسے سکون مل
جائے اسکا اکیلا پن، تکلیف، پچھتاوا ہر چیز ختم ہو جائے لیکن سب بے سود رہا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اب وہ تھکنے لگا تھا اسے سکون چاہیے تھا اسے ہدایت کی چاہ۔ ہونے لگی تھی اب وہ اپنے باپ جیسی عبرت ناک موت نہیں۔ مرنا چاہتا وہ ایک بدکار کی طرح نہیں مرنا چاہتا اسے عزت کی زندگی اور عزت کی۔ موت چاہیے اسے ہر گناہ سے آزادی چاہیے ہاں اسے ہدایت چاہیے

لیکن وہ کس منہ سے اپنا گناہوں سے بھرا وجود اسکی بارگاہ میں لے کر جائے گا اگر اسے معافی نامی تو۔ اگر اسے سکون ناملا اور وہ خالی ہاتھ رہ گیا پھر اگر اسکے گناہ معاف نہ ہوئے تو وہ کیا کریگا وہ کہاں۔ جائے گا یہ خیال۔ اتے ہی اسکے اندر کو بڑھتے قدم روک۔ گئے تھے اس اگر سے اسے۔ وحشت ہونے لگی تھی۔۔۔

مجرموں کی۔ سی طرح گردن جھکائے وہ گہری گہری۔ سانسیں لیتا خود۔ کی غیر ہوتی۔ حالت کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا جب کسی نے اسکا۔ شانہ تھپتھپایا تھا

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

چونک کراسنے سراٹھا کراس نمازی۔ کو۔ دیکھا جو اسے اندر چلنے کا اشارہ کرتا خود آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

ٹھنڈی آہ بھر کر وہ۔ اپنے ارد گرد سے گزر۔ کر اندر جاتے۔ نمازیوں کو۔ دیکھنے لگا جب بیساختہ اسکی۔ نگاہ اس۔ مسجد کے دروازے۔ پر لگی تختی۔ پر گئی تھی جہاں بڑے بڑے حرف میں۔ لکھا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

"indeed ,Allah forgives all sins,indeed,it is He
who is the forgiving , the merciful "

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صرف ایک لمحے کے لیے وہ ساکت ہوا تھا اور اگلے ہی پل طمانیت کا احساس اسکے۔ پورے
جسم۔ میں سرایت کر گیا

اسے۔ اپنا جسم ایک۔ دم۔ سے ہکا لگنے لگا لبوں پر خود بخود مسکراہٹ آگئی تھی
چہرہ اٹھا کر۔ ایک نظر آسمان کی۔ طرف دیکھتا وہ اندر کی اوڑھ بڑھ گیا۔۔۔

اور کون سوچ سکتا تھا کہ گناہوں کی۔ لذت میں پور۔ پور بھیگازیاں ذوالفقار خود کو
گناہوں کے دلدل سے نکال۔ کر ہدایت پالے گا۔۔۔

ختم شد

Classic Urdu Material | by Fariha Iqbal

Tum Meray Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com